ورفعنا لك ذكرك

محمد

کلام : سید ایاز مفتی

ورفعنا لک ذکرک
سید ایاز مفتی

ممدوحین شعراء کرام

حافظ محمد الیاس

سید غضنفر علی۔ گوہر رحمان گہر مردانوی، سید آیاز مفتی، رضیہ سبحان،

بلال رشید، میاں ارشد منیر نقشبندی خمار دہلوی، ڈاکٹر پرویز تبسم،

اوپی اگروال سراج دہلوی صاحب اور ڈاکٹر احمد علی برقی اعظمی

عالمی ادبی فورم

سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

1۔ سکونِ قلب مجموعہ ءکلام گوہر رحمان گہر مردانوی

2۔ ورفعنالکہ ذکرک مجموعہ ءکلام سید آیاز مفتی

3۔ نوائے قلب مجموعہ ءکلام رضیہ سبحان

4۔ سامانِ نجات مجموعہ ءکلام سید غضنفر علی

5۔ گلہائے عقیدت مجموعہ ءکلام خمار دہلوی

6۔ گلہائے تبسم مجموعہ ءکلام ڈاکٹر تبسم پرویز

7۔ طلع البدر علینا مجموعہ ءکلام ڈاکٹر احمد علی برقی اعظمی

8۔ صدائے قلب مجموعہ ءکلام بلال رشید

9۔ شمس الضحیٰ مجموعہ ءکلام او۔پی اگروال سراج دہلوی

10۔ اثاثہ ءجاں مجموعہ ءکلام حافظ محمد الیاس

11۔ عکسِ حسان مجموعہ ءکلام میاں ارشد منیر نقشبندی

ایک عالمی مشترکہ کاوش

سخنوران اور سید عبدالستار مفتی فورم کی مشترکہ کوشش صحیفۂ حمد و نعت اس کائنات کے خالق اللہ سبحانہ کی مدح اور اسکے محبوب یعنی اس ذاتِ ستودہ صفات ﷺ، نوشہ کائنات ﷺ اور قاسم کون و مکاں ﷺ کی مدح و ثنا ہے۔ کہ جو اس عالم کے لئے رحمت العالمین کے روپ میں آیا۔ یوں نبوت و رسالت کی عالمگیریت قائم ہوئی۔ حضور ﷺ سے پہلے انبیا و رسل علاقائی، ملکی اور بین الملکی انداز میں تشریف لاتے تھے۔ مگر جب آقا علیہ الصلوۃ والسلام کو بھیجا گیا۔ تو انہیں وجہِ کائنات کہا گیا۔ نورِ کائنات کہا گیا۔ مختارِ کائنات قرار دیا گیا۔ اور آپ کو تمام جہانوں کا نبی اور رسول قرار دیا گیا۔ دنیا کے تمام شعرا اور ادیبوں کو انکی تعریف کے وقت اپنی کم مائیگی کا احساس ہوتا ہے۔ کہ جس کی توصیف میں قرآن ذی شان رطب اللسان ہو، اسکی مدح کون کر سکتا ہے۔

اپنا ہی ایک شعر یاد آگیا

حرفِ مدحت لئے آیات کشیدہ کر کے
سب ہے قرآں کا دیا میں نے تو محنت نہیں کی

میرا ایمان و ایقان ہے کہ تمام ثنا خوانانِ عالم انکی ثنا کا حق تو ادا نہیں کر سکتے مگر اس سے انکے کلام کو ایک عزت و افتخار ضرور مل جاتا ہے اور یوں انکا اپنا کلام نسبتِ مصطفی کی وجہ سے محترم اور لائقِ توصیف ہو جاتا ہے۔ مزید اس میں لطیف بات یہ ہے کہ اس سے عاشقانِ مصطفی کے دل میں عشقِ مصطفی کی تڑپ اور بڑھ جاتی ہے۔ اور ذہن و خیال کی طہارت کا سامان بھی فراہم ہو جاتا ہے

اپنی دارین کی فلاح کے لئے کتنا آسان کام کرنا ہے
صبح کرنا ہے شام کرنا ہے ذکرِ خیر الانام کرنا ہے

صحیفۂ حمد و نعت کے دو مؤلفین ہیں۔ ایک خاکسار اور دوسرے محترم غضنفر علی۔ اللہ کریم کا شکر ہم دونوں پر واجب ہے کہ اس نے اس دنیا کی چکاچوند کے ماحول سے نکال کر ہمیں اور اس میں شامل ہونے والے تمام ثنا خوانان کو اپنے ذہن و خیال کو محبوبِ ذی شان ﷺ کی جانب لگا کر ان اوقات کا صحیح استعمال کرنے کا موقع دیا۔ مجھے امید واثق اور یقین کامل ہے کہ اللہ کریم بوسیلۂ سرکارِ دو جہاں ﷺ اس صحیفے کو اپنی بارگاہِ صمدیت میں قبول فرمائے گا۔ اللہ کریم اسے ہم سب کے لئے توشۂ آخرت بنائے آمین

سید ایاز مفتی

مؤلف: صحیفۂ حمد و نعت

چیئرمین سید عبدالستار مفتی میموریل عالمی فی البدیہہ مشاعرہ فورم

مقدمہ

میرا ایقان وایمان ہے، کہ خیر کی باتیں سب منجانب اللہ آپ کے نہاں خانہ ءدل میں وارد ہوتی ہیں۔ سوشل میڈیا پہ ان دنوں بہت سے کام تعمیری ہو رہے ہیں۔اور کچھ لوگوں نے اپنی زندگی کو خلقِ خدا کے علم میں اضافے کی خاطر مختص کرر کھا ہے۔دنیا کی چوتھی بڑی زبان کی ترقی کی ترویج میں جہاں دنیا بھر میں مختلف نوعیت کے کام ہو رہے ہیں۔وہاں سوشل میڈیا بھی کسی سے پیچھے نہیں ہے۔اردو شاعری نے اس زبان کی ترقی وفروغ میں مثالی کردار ادا کیا ہے۔اور فیس بک پر قائم ہونے والے چند فورم شاعری کے فروغ میں ایک تسلسل سے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔میرے ایک دوست جو تعلیم کے میدان سے وابستہ ہیں۔وہ بھی ایک فورم سخندان کے نام سے قائم کئے ہوئے ہیں۔میں بحیثیت چیر مین سید عبدالستار مفتی فورم اور بانیء تقدیسِ ادب کے ان سے اکثر اصنافِ سخن پر گفتگو رہتی ہے۔سید عبدالستار مفتی فورم جو کہ میرے والدِ مرحوم کی شاعری سے مصرعہء طرح دیتا ہے۔اور ہم نے پچھلے سال سائبر کی دنیا کی اولین ادبی کاوش گلہائے صدرنگ جو کہ چھبیس فی البدیہہ کلام لکھنے والوں کے مختصر دیوان پر مشتمل ایک ضخیم دستاویز مرتب اور اسکی اشاعت کا کارنامہ سرانجام دیا تھا۔اس سال معاً ایک خیالِ حسین شعور کو معطر کرنے لگا۔کہ کیوں نہ دوسری عالمی کاوش کا آغاز کیا جائے۔اور اس ضمن میں مرے دل میں اللہ جل شانہ نے غضنفر علی کا نام نامی ڈالا۔ان سے گفتگو ہوئی۔تو طے یہ پایا۔کہ فیس بک کے دس کے لگ بھگ بہترین ثناخوانان کو اس میں شامل کیا جائے۔انکی حمد،نعت ،منقبت اور سلام پر مبنی ایک مختصر نعتیہ کتاب ترتیب دی جائے۔اور اس کتاب کو حضور ختمی المرتبت ؟ کے یومِ ولادتِ باسعادت پر یعنی ۱۲ ربیع الاول کو برقیاتی طور پر لانچ کر دیا جائے۔غضنفر علی نے ڈیزائننگ،ٹائٹلز ، بیک کورز بنانے کی

حامی بھر لی۔ اور ہماری خوش قسمتی کہ گوہر رحمان جو کہ بزمِ ریختہ کے روحِ رواں ہیں۔ انہوں نے بھی ڈیزائننگ میں اپنی خدمات پیش کر دیں۔ علاوہ ازیں بزمِ اشعار کے روحِ رواں جناب محترم احمد علی کا تعاون بھی ہمیں حاصل رہا۔ چنانچہ ہم نے ایک گروپ ترتیب دیا۔ اور یوں صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لئے کے مصداق فیس بک کے مسلمہ اور مستند ثنا خوانان کو دعوتِ عام دی گئی۔ اور ہماری آواز پر لبیک کہنے والے لوگوں کو لسٹ میں شامل کر لیا گیا۔ اب اس عالمی کاوش کا نام رکھنے پر رائے لی گئی اور آخر کار اس مقدس کتاب کا نام صحیفہء حمد و نعت ﷺ تجویز ہوا۔

اس کتاب کی تالیف میں میرے مدد و معاون جناب غضنفر علی ہیں اور کتاب کی تزئین و آرائش و زیبائش میں غضنفر علی اور گہر رحمان کے رتجگے شامل ہیں۔ میں بارگاہِ رسالتمآب ﷺ میں اس نذرانے کو ربیع الاول میں پیش کرنے پر اپنے تمام دوستوں کا بیحد شکر گذار ہوں

اور امید رکھتا ہوں۔ اسکے ساتھ ساتھ اس میں شامل تمام ثنا خوانانِ رسولِ محتشم ﷺ کا بھی دل کی اتھاہ گہرائیوں سے ممنون ہوں۔ کہ انہوں نے اس میں اپنی نگارشات بارگاہِ بے کس پناہ ﷺ میں پیش کیں۔ مجھے قوی یقین ہے کہ فیس بک دنیا کی اس کاوشِ ثانی کو دنیا بھر میں پسند کیا جائیگا۔ اور صحیفہء حمد و نعت ﷺ صنفِ نعت کا ذوق و شوق رکھنے والے اصحاب کی دلی طمانیت کا سبب بنے گی۔ دوستو اصنافِ سخن میں حمد و نعت و منقبت کو ہمیشہ سے اہمیت حاصل رہی ہے۔ اگر ہم اپنی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ تو حضور کے عمِ محترم جناب حضرتِ ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، خلفائے راشدین، حسنینِ کریمین، اور بڑے بڑے کبیر صحابہ نے اللہ و رسول کے لئے شاعری کی صنف کو استعمال کیا۔ ان صحابہ میں ایک نام جو ساری دنیا میں حضور کے خاص ثنا خوان کی حیثیت سے ابدی اور جاودانی حیثیت اختیار کر گیا۔ وہ حضرتِ حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ یوں تو اس صنف میں لاکھوں شعرائے کرام کے نام آتے ہیں۔ مگر حضرتِ امامِ زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، امام ابو حنیفہ (نعمان بن ثابت)

رحمتہ اللہ علیہ، حضرتِ جامی، مولانا روم، حضرت سعدی شیرازی اور امام شرف الدین بوصیری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے اسمائے گرامی کو بے حد شہرت ملی۔ برصغیر میں مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی تو جیسے حمد ونعت ومنقبت کے ماتھے کا جھومر بن گئے۔ انکا کہا گیا سلام ایک پوری صدی سے ہم سب کی زبان و ذہن کو معطر کئے ہوئے ہے۔ اس کے علاوہ علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ، حسن رضا بریلوی، ماہر القادری، مولانا ظفر علی خان، امیر مینائی، اور منقبت ومرثیہ نگاری میں مرزا انیس و دبیر کو شہرتِ دوام ملی۔

پاکستان میں دورِ قریب کی طرف دیکھیں تو اقبال عظیم، حفیظ تائب، مظفر وارثی، حافظ، ادیب رائے پوری ، خالد محمود خالد، اعجاز رحمانی، نصیر الدین نصیر، حنیف اخگر (ہیوسٹن) وغیرہ کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ محمد علی ظہوری، اعظم چشتی، حافظ یہ وہ ثناخوانانِ رسول ہیں، جو اپنے نعتیہ مجموعے کے علاوہ اپنے لحنِ داو؟ دی کے ذریعے بھی خاص وعام میں مقبول ہوئے۔

آیئے اب آخر میں ایک اجمالی تعارف ان دنوں میں مختلف اردو ادبی فورمز پر نعتیہ کاوش کرنے والے شعرا کا کرتا چلوں۔ اس میں سب سے پہلا نام مری ناقص نظر میں میاں محمد ارشد نقشبندی صاحب کا ہے۔ جنہوں نے شاعری کو اصل مقصد ومیزان اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی حمد وثنا سے مخصوص کرر کھا ہے۔ اللہ نے فکرو آمد کا دران پر کھول رکھا ہے۔ اور خیال وفکر کو سرزمینِ حجاز سے سرشار کرر کھا ہے۔ صحیفۂ حمد و نعت میں انکی کاوش بنام عکسِ حسانؓ شامل ہے۔ ازاں بعد دوسرا نام محترم بلال رشید صاحب کا ہے، جنہیں اللہ کریم جل شانہ نے حمد ونعت ومنقبت وسلام ہر صنف میں نواز دیا ہے۔ بہت اچھے برجستہ، بے ساختہ شاعر ہیں۔ غالباً صحیفۂ حمد ونعت میں ﷺ انکی پہلی نعتیہ کاوش مرحلۂ طباعت سے سرخرو ہوگی۔ ڈاکٹر تبسم پرویز سائبر کی دنیا میں نعت لکھنے والوں میں اپنی ایک خاص پہچان رکھتے ہیں۔ اللہ سبحانہ نے انہیں فکرو ادراک کی دولت سے خوب مالا مال کرر کھا ہے۔ قوانین شاعری میں بھی خوب ملکہ رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں حافظ محمد الیاس انگوی

صاحب جو پہلے ہی طائرِ آگہی کے شاعری کے مجموعے کے خالق ہیں۔ جس میں کثیر حصہ نعت و منقبت پر مشتمل ہے۔ حافظ محمد الیاس صاحب نے مختصر سے عرصے میں فیس بک فورمز پر اپنی ایک خاص پہچان بنائی ہے۔ اور انکی نعتوں میں قرآن و حدیث کے حوالے خوب دکھائی دیتے ہیں۔ جو کہ ایک مدح خوان کے لئے بہت ضروری سمجھا جاتا ہے۔ گہر رحمان صاحب بزمِ ریختہ کے روح رواں ہیں۔ اور حمد و نعت میں مختصر سے عرصے میں انکا نام بھی ابھر کے سامنے آیا ہے۔ اور اس صحیفے میں انکی کتابِ حسین بنام سکون قلب شامل ہے۔ نہ صرف نعت گو شاعر ہیں۔ بلکہ نعتوں کی طرز بنانے میں بھی انہیں عبور حاصل ہے۔ یعنی ہر میدان میں نیکی کے شہسوار ہیں۔ اللہ انکو مزید اوج و ترقی سے نوازے۔ غضنفر علی جو کہ سخندان فورم کے روحِ رواں ہیں۔ انکے لئے بس اتنا ہی کہنا کافی ہے۔ کہ ربیع الاول ہمیشہ ہی انکے لئے خیر و برکت کا خاص سامان بنا ہے۔ ایک پورے مہینے کے مشاعروں نے غضنفر علی کو باقاعدہ نعت گو شاعروں کی صف میں لا کھڑا کیا۔ اور اب یہ حال ہے کہ جہاں کوئی آن لائن مشاعرہ ہو۔ وہاں غزل کے ساتھ انکی نعت کی روشنی ہر ایک کی آنکھیں چکا چوند کر جاتی ہے۔ عروض کے ساتھ انکی خوب نشتند برخاستند ہونے لگی ہے۔ اور معلم غضنفر علی اب اس میدان میں بھی اڑان بھرنے کو تیار نظر آتے ہیں۔ اور اس علم کو تشنگانِ ادب کی پیاس بجھانے کے لئے استعمال کرتے نظر آتے ہیں۔ اسکے علاوہ وہ لوگ جو باقاعدہ نعت گو کی شہرت تو نہیں رکھتے۔ مگر ہر میدان کے شہسوار ہیں۔ ان میں ڈاکٹر احمد علی برقی اعظمی صاحب فیس بک کے عالمی شہرت یافتہ شاعروں میں سے ہیں۔ برجستگی، اور بے ساختگی انکے گھر کی لونڈی ہے۔ روحِ سخن اور برقِ سخن انکی کتابیں منصۂ شہود پر آ چکی ہیں۔ اس کتاب کی ایک منفرد خاصیت یہ بھی ہوگی۔ کہ اس میں دوسرے مذاہب کے شعرائے کرام نے بھی حصہ لیا ہے۔ ہندوستان کے قریباً پندرہ شاعری کے مجموعوں کے خالق جناب سراج دہلوی (او پی اگروال) بھی حضور ﷺ اور اہلِ

بیت اطہارؑ کے مدح خوانوں میں شامل ہوئے ہیں۔فیس بک میں غیر مسلم شعرا ئمیں وہ واحد اور منفرد شاعر ہیں جونعت گوئی میں بھی اپنا مقام رکھتے ہیں۔ اردو شاعری سے بے انتہا شغف، تمام اصناف سخن پر عبور رکھتے ہیں۔ اور مشاہیر اسلام سے ایک خاص انسیت رکھتے ہیں۔صحیفہ حمد ونعت میں انکی کتاب شمس الضحی ﷺ شامل ہے ایک اور فیس بک کی انتہائی مقبول شاعرہ محترمہ پروفیسر رضیہ سبحان صاحبہ بھی اسمیں شرکت فرما رہی ہیں۔ انکی شاعری کی تعریف کرنا گویا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔اسی طرح اس میں جناب خمار دہلوی کا کلام گلہائے عقیدت کے نام سے شامل ہے۔موصوف کو دونوں اصناف میں یکساں مہارت حاصل ہے۔ اور ہندوستان کے گنے چنے شاعروں میں انکا نام نامی سامنے آیا ہے۔ وہ ہر فی البدیہہ مشاعرے کی ضرورت بن کررہ گئے ہیں۔

صاحبان۔شعروشاعری کے اعتبار سے یہ سائبر دنیا کی گلہائے صدرنگ کے بعد دوسری مگر میدان نعت کی پہلی عالمی کاوش ہوگی۔

جس میں تمام امریکہ، یورپ، پاکستان، انڈیا اور مڈل ایسٹ سے شعرائے کرام کی کتابیں شامل ہیں۔

مجھے امید ہے کہ کل جب اردو ادب کی تاریخ لکھی جائیگی۔تو ا؟نیوالا مو؟رخ دنیائے حمد ونعت میں ہونے والے اس غیر معمولی اور بے مثال کام کو نظر انداز نہ کر سکے گا۔

اس کتاب میں خاکسار کا کلام بھی وَ رَفعنا لک ذکرک کے نام سے شامل ہے۔ مری مرحومہ والدہ جو کہ قرا؟نِ حکیم کی معلّمہ تھیں، اور جو حضور خاتم الا انبیا ﷺ کی ثناخوان تھیں۔اور یوں مجھے مہد سے ہی نعت خواں ہونے کا شرف حاصل ہوا۔اور اللہ کریم نے میرا دو ہزار سات میں پہلا نعتیہ مجموعہ بنام راہبر ﷺ ورا ہنما ﷺ کے نام سے منصۂ شہود پر آیا اور مرے کلام کو پاکستان کے معروف نعت خوانان خصوصا سید فصیح الدین سہروردی نے پڑھ کر چار چاند لگائے۔اللہ کریم میری اس تالیف کو بھی اپنی بارگاہِ مقدس میں قبولیت کا درجہ دے۔

آمین۔

اوراس تالیف میں مرے معاونین جناب غضنفرعلی اور گہر رحمان کواپنی خصوصی نظر کرم سے نوازے۔

سید ایاز مفتی

مولف: صحیفہء حمدونعت ﷺ

بانی: تقدیس ادب اور چیر مین سید عبدالستار مفتی عالمی فی البدیہہ آن لائن فیس بک مشاعرہ فورم

ڈاکٹر احمد علی برقی اعظمی کے تاثرات صحیفہ حمد و نعت کے لئے

مکرمی سید ایاز مفتی کی شہرہ آفاق تالیف ''گلہائے صد رنگ'' جس میں انھوں نے سود و زیاں سے بے نیاز دنیائے ادب میں پہلی فی البدیہہ مجموعہ ہائے کلام پر مبنی ادبی دستاویز میں ۸۰۰ صفحات پر مشتمل کثیر تعداد میں شعرا کے دیوان مختصر کو دیدہ زیب سرورق اور دلنواز تعارف و تبصرے کے ساتھ زیورِ طبع سے آراستہ کیا اور جسے عالمی سطح پر شرف قبولیت حاصل ہوا، ''صحیفہ حمد و نعت'' بھی اسی طرح جناب غضنفر علی مدیر سخنداں عالمی ادبی فورم کے تعاون سے سید عبدالستار مفتی میموریل ادبی فورم کے زیر اہتمام ان کی یہ دوسری مشترک ادبی کاوش ہے جس کی تزئین و ترتیب میں جناب غضنفر علی کے ساتھ جناب گوہر رحمان گہر مردانوی کا ذوق سلیم اور عرض ہنر اظہر من الشمس ہے۔

سخنداں عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی یہ مشترکہ پیشکش تاریخ ادب میں ایک گرانقدر اضافہ اور مرتبین کی بے لوث ادب و ادیب نوازی کی آئینہ دار ہے۔ دے جزائے خیر انھیں اس کے لئے پروردگار۔ انشا اللہ اس کی بھی عالمی سطح پر علمی اور ادبی حلقوں میں خاطر خواہ پذیرائی ہوگی۔

سپاسگوار

احمد علی برقی اعظمی

آفریں آفریں آفریں آفریں

ڈاکٹر احمد علی برقی اعظمی ۔ دہلی انڈیا

صدائے قلب کے خالق بلال رشید کے تاثرات

مالک الملک اس کتاب کا خاص اجر محترم ایاز بھائی کے والدین مرحومین اور برادران گرامی غضنفر بھائی اور گوہر بھائی کے مرحوم اقربا کو عطا کرے اس کتاب میں جتنی حمدیں نعتیں اوور مناقب ہیں سب کو قبول کرے اور ہم تمام افراد کو اپنا اور محبوب ? کا حقیقی اور باعمل غلام بنادے میرے لیے یہ ہی کافی ہے کہ میرا نام برقی صاحب اور مفتی صاحب جیسے شعرا کیساتھ لکھا جائے گا اللہ رب العزت ایاز بھائی کی آخرت اور دنیا آسان کردے اور ہم سب پر اپنا فضل فرمائے

صحیفہء حمد و نعت صلی اللہ علیہ وسلم کے اجرا پر میاں محمد منیر نقشبندی کے تاثرات

کا عظیم الشان اور عاجزانہ تحفہ سرکار دو عالم صل اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں بصد شوق و نیاز پیش کرنے کی انتہائی خوبصورت سعیء جمیلہ پر محترمین و مکرمین جناب سید ایاز مفتی صاحب، جناب سید غضنفر علی شاہ صاحب، جناب گوہر رحمان گہر مردانوی صاحب اور دیگر معاونین کو صمیم قلب سے ڈھیروں مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ بلاشبہ یہ کاوش دور جدید میں مرتب ہونے والی اپنی نوعیت کی دوسری عظیم الشان کاوش ہے۔ مختصر ترین وقت میں اتنا بڑا کام اللہ رب العزت کی جانب سے دی گئی توفیق خاص کا مظہر ہے۔ جسے دنیائے شعر و ادب اور بالخصوص حمد و نعت کے چاہنے والوں میں صدیوں یاد رکھا جائے گا

میرے لیئے یہ بڑے فخر کی بات ہے کہ اتنے عظیم شعرائے کرام کی شفقت و معیت نصیب ہوئی

رب العالمین سب کے کلام کو قبولیت کا تاج عطاء فرما کر توشہء آخرت بنائے

اور تا دم زیست اپنی اور اپنے محبوب صل اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنے محبوبوں کی ثناء خوانی کی توفیق عطا فرمائے رکھے

آمین ثم آمین

بجاہ سید الاولین و آخرین صل اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم بعدد کل ذر ؟

والسلام۔۔۔۔۔۔خیر اندیش

"ارشد منیر نقشبندی" لندن

برطانیہ

گوہر رحمٰن گہر مردانوی کے تاثرات

بسم اللہ الرحمان الرحیم .

گو طبیعت خراب تھی اور اپی لپسی نے ایک پھر اپنے نرغے میں جکڑا ہوا تھا لیکن سیدی آیاز مفتی اور سیدی غضنفر علی کی آواز پر لبیک کہا اگر چہ پہلے پہل اس کے غرض و غائت سے پوری طرح باخبر نہیں تھا لیکن بعد میں اس عظیم الشان اور عدیم المثال کام کا بیڑا اٹھالیا اور بلا کسی لیت و لعل کے اپنی دلچسپی کا اظہار رضا کارانہ طور پر کیا اگر چہ کمی و بیشی پر اللہ سبحان تعالی سے معافی کا طلب گار ہوں اور امید واثق ہے کہ دربار الٰہی میں ہماری یہ حقیر ترین کاوش مقبول و مستجاب ہوگی پس پردہ جتنے بھی جتن کیے ریا سے بچنے کے لیے نوک قلم پر نہیں لا سکتا مگر احباب کی گرم جوشی محبت اور خوبصورت کلاموں کا یہ مجموعہ صحیفہء حمد و نعت بہ موقع بارہ ربیع الاول ہماری نجات کا زریعہ ٹھہرے گی انشاء اللہ برادران اسلام اور محبانِ توحید و رسالت کو اس جوش و خروش پر دل کی گہرائیوں سے مبارک باد و تحسین. آخر میں سید آیاز مفتی و غضنفر علی کا مشکور ہوں کہ انہوں نے اس ناچیز کو اس کام میں ہاتھ بٹانے کا اہل سمجھا ورنہ تو ہم خاکِ پا بھی نہیں .... اللہ سب کا حامی و ناصر ہو .

فقط .

احقر. گوہر رحمان گہر مردانوی

برطانیہ

گوہر رحمٰن گہر مردانوی کے تاثرات

بسم اللہ الرحمان الرحیم.

گو طبیعت خراب تھی اور ابی پلسی نے ایک پھر اپنے نرغے میں جکڑا ہوا تھا لیکن سیدی آیاز مفتی اور سیدی غضنفر علی کی آواز پر لبیک کہا اگر چہ پہلے پہل اس کے غرض و غائت سے پوری طرح با خبر نہیں تھا لیکن بعد میں اس عظیم الشان اور عدیم المثال کام کا بیڑا اٹھالیا اور بلا کسی لیت ولعل کے اپنی دلچسپی کا اظہار رضا کارانہ طور پر کیا اگر چہ کمی وبیشی پر اللہ سبحان تعالی سے معافی کا طلب گار ہوں اور امید واثق ہے کہ دربار الٰہی میں ہماری یہ حقیر ترین کاوش مقبول و مستجاب ہوگی پس پردہ جتنے بھی جتن کیے ریا سے بچنے کے لیے نوک قلم پر نہیں لا سکتا مگر احباب کی گرم جوشی محبت اور خوبصورت کلاموں کا یہ مجموعہ صحیفہء حمد و نعت بہ موقع بارہ ربیع الاول ہماری نجات کا زریعہ ٹھہرے گی انشاء اللہ برادران اسلام اور محبانِ توحید و رسالت کو اس جوش و خروش پر دل کی گہرائیوں سے مبارک باد و تحسین. آخر میں سید آیاز مفتی و غضنفر علی کا مشکور ہوں کہ انہوں نے اس ناچیز کو اس کام میں ہاتھ بٹانے کا اہل سمجھا ورنہ تو ہم خاکِ پا بھی نہیں....... اللہ سب کا حامی و ناصر ہو.

فقط.

احقر. گوہر رحمان گہر مردانوی

سراج دہلوی کی کتاب شمس الضحیٰ ﷺ پر ڈاکٹر احمد علی برقی اعظمی کے تاثرات

ہے سراجِ دہلوی کا یہ کلامِ دلنشیں
ان کے حسنِ فکروفن پر آفریں صد آفریں
احمد علی برقی اعظمی

گہر رحمان کی کتاب سکونِ قلب پر منظوم تاثرات

ہے گہر رحمان کا نذرِ عقیدت روبرو
ان کے گلہائے سخن ہیں دلنشیں اور مشکبو
احمد علی برقی اعظمی

وَرَفعنا لکَ ذِکرَک

پر

ہم عصر شعراء کے

تاثرات

سید ایاز مفتی کی شاعری پر معاصر شعراء کے فیس بک پر دیئے گئے تاثرات

فیس بک پر یوں تو ہزاروں نامور شاعران دنوں اپنی شاعری سے قارئین میں فکروادراک کی خوشبو بکھیر رہے ہیں.. مگر اگر اس فہرست کو انگلیوں پر گنا جائے. تو چند ہی نام ہیں جو آپکی پوری توجہ کے مستحق قرار پاتے ہیں. ان میں سے ایک بڑا نام سید ایاز مفتی کا ہے جو ابنِ مفتی تخلص کرتے ہیں. اپنے والدِ گرامی کے نام سے ایک عالمی اردو شاعری کا فورم بنام سید عبدالستار مفتی فی البدیہہ آن لائن مشاعرہ فورم چلاتے ہیں. اور اس فورم میں فیس بک کی تاریخ میں دنیائے اردو کو ایک بہت بڑی منفرد اور اچھوتی کتاب گلہائے صد رنگ کے نام سے پچھلے سال دی. جس میں الحمداللہ میری کتاب شبِ خیال بھی شامل تھی۔ الحمداللہ اللہ کریم نے ہمیں اس کتاب کی ہندوستان میں بھی تقریبِ اجراء کا موقع فراہم کیا۔ اس کتاب میں 24 یا اس سے زائد شاعروں کے مختصر دیوان شامل کئے گئے. اللہ کریم نے سید ایاز مفتی کو بڑا زرخیز ذہن دیا ہے۔ اب وہ ایک اور عالمی فورم بنام تخدان کے ساتھ مل کر ایک نئی عالمی کاوش کرنے جا رہے ہیں. جس کا نام صحیفہ حمد و نعت ﷺ ہے. میں اپنی علالت کے باعث اس پروجیکٹ میں شامل نہ ہو سکی۔ جس کا مجھے قلق رہے گا۔ مگر سید ایاز مفتی کی نہ صرف شاعری کی مداح ہوں۔ بلکہ انکے تمام عالمی کاموں کو میں نظرِ تحسین سے دیکھتی ہوں۔ وہ اپنے والدین سے بے انتہا عقیدت رکھتے ہیں۔ نعت گوئی انکو ورثے سے ملی، اور شعر گوئی والد سے۔ اور انکا قائم کردہ فورم بھی انکی والد سے محبت کا بے پایاں اظہار ہے۔ میں ان خوش قسمتوں میں شامل ہوں۔ جنکی نعتوں کو سیدی نے اپنی آواز سے چار چاند لگائے ہیں۔ میں ہمیشہ سے ہی انکی نعتیہ شاعری، ماں پر کی گئی شاعری اور انکی فی البدیہہ کاوشوں کی مداح رہی ہوں. اور انہیں اپنے چھوٹے بھائی کی طرح دعاؤں سے نوازا ہے. مجھے امید ہے کہ انکی یہ کاوش بھی عالمی پزیرائی حاصل کرے گی. اور یہ بھی اردو ادب میں ایک مایہ ناز پروجیکٹ تصور کیا جائے گا. اور آج نہیں تو کل مؤرخ انکے اس ادبی کارنامے کو فراموش نہ کر سکے گا۔ غضنفر علی اور سید ایاز مفتی اس کتاب کو آنحضور ﷺ کی ولادتِ باسعادت پر لانچ کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ کریم ان دونوں حضرات کو اس کا اجرِ خاص دے اور اسے انکی نجاتِ اخروی کا سبب بنا دے۔ آمین۔ میں دعا گو ہوں. کہ اللہ کریم بوسیلہ حضور ﷺ انکی اور غضنفر علی کی مشترکہ کاوش کو قبول فرمائے. آمین

ذھینہ صدیقی. دہلی. انڈیا

سپاسگذار
احمد علی برقی اعظمی

منظوم تاثرات : احمد علی برقی اعظمی

دو فورموں نے مل کے کیا ہے یہ اہتمام
یکجا ہوں جس سے ایک جگہہ جانفزا کلام

اللہ اور رسول کی عظمت کی شان میں
ہے گیارہ شاعروں کی عقیدت کا یہ پیام

سید ایاز مفتی غضنفر علی کر ساتھ
ہیں جادہ ء ادب میں بصد شوق تیز گام

اس پیشکش کے ساتھ یہاں کر رہے ہیں وہ
اربابِ فکر و فن کی ضیافت کا انتظام

ہے حمد و نعت کا یہ صحیفہ ادب نواز
یہ خدمتِ ادب میں ہے ان کا عظیم کام

برقی ہیں بے نیاز جو سود و زیاں سے آج

جاری رہے ہمیشہ یونہی ان کا فیض عام

مبارک ہو عزیز من یہ ادب و ادیب نوازی ۔ جزاک اللہ۔

بہت ہی خوبصورت، عظیم الشان کلام کا عظیم الشان ترجمہ. موصوف نے حق ادا کر دیا. جزاک اللہ خیر انی الدارین سلامت رہیں شادو آباد رہیں

میاں محمد منیر نقشبندی. لندن

مجھے اوائل عمر سے ہی نعت سے ایک الگ ہی انسیت ہے۔اور میرا یہ ماننا ہے۔ کہ نعت لکھنے کے لئے انسان کا انتہائی مؤدب اور حضور اکرم ﷺ سے دیوانگی کی حد تک محبت کا ہونا ضروری ہے۔اور نعت لکھنے ہر کس و ناکس کا کام نہیں ہے۔ یہ خالصتاً آمد کا کام ہے۔اللہ کی خاص عطا ہوتی ہے۔ اسکا بے پایاں انعام ہوتا ہے۔غزل، نظم، آزاد نظم، قطعات، رباعی پر تو شاعر اور بزعم خود شاعر طبع آزمائی کرتے ہی ہیں۔مگر نعت لکھنے والوں کی اگر فہرست بنائی جائے۔تو یہ بڑی مختصر فہرست بنتی ہے۔ ہمارے سیدی ایاز مفتی کے ساتھ ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ وہ نہ صرف اعلیٰ پائے کے نعت گو شاعر ہیں۔ بلکہ ساتھ ہی ساتھ عالمی شہرت یافتہ نعت خوان بھی ہیں۔ چنانچہ پاکستان میں اعظم چشتی، محمد علی ظہوری، ، صبح الدین رحمانی اور سید ایاز مفتی کے نام لئے جا سکتے ہیں۔سیدی کی پہلی کاوش رہبر ورہنما ﷺ تھی۔ پھر گلہائے صد رنگ اور بیساختہ اور اب انکی نعتیہ کاوش ورفعنا لک ذکرک ﷺ آرہی ہے۔میں اس صحیفہ ء حمد و نعت ﷺ کے مؤلفین کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد دیتا ہوں۔اور امید کرتا ہوں۔ کہ اللہ کریم مفتی صاحب سے اس طرح کے مزید کام لیتا رہے گا۔اور وہ یونہی تشنگانِ ادب کی پیاس بجھانے کی کاوشِ پیہم کرتے رہیں گے۔

سید الطاف بخاری۔ ہیوسٹن۔ یو ایس اے

شائستہ مفتی۔ کراچی

عشق محبوب خدا میں لکھا گیا آپکا نعتیہ کلام داد و تحسین کے قابل ہی نہیں نجات راہ کا ذریعہ بھی ہے دعا ہے اللہ تعالی ہم سب کو روزِ قیامت انکی شفاعت نصیب فرمائے۔۔آمین۔۔۔[وماعلینا الا البلاغ]

دعا گو یعقوب اختر انصاری۔ سعودی عرب

بہترین اور بہت عمدہ نعت کہتے ہیں۔ سیدی کی نعتیں میں اکثر دیکھتا ہوں۔ اور لبوں پر بے اختیار سبحان اللہ کا نعرہ، مستانہ رقص کرنے لگتا ہے ۔اللہ کریم انکے درجات بلند فرمائے اور انہیں اس میدان میں اوجِ ثریا عطا فرمائے

سید فضل گیلانی

سید ایاز مفتی سے مری بالمشافہ ملاقات کراچی میں گلہائے صد رنگ کی تقریبِ رونمائی میں ہوئی۔ مری خواہش تھی۔ کہ انکے اعزاز میں ایک مشاعرہ کیا جاتا۔ مگر انکے پاس وقت کی قلت کی وجہ سے ایسا تو نہ ہو سکا۔ میری کتاب انوارِ تجلی کے بارے میں انکا محبت نامہ اس کتاب میں شامل ہے۔ خود مفتی صاحب نے میری ایک نعت کو پڑھ کر مجھ سے کیا ہوا ایک وعدہ پورا کیا۔ جس کے لئے میں انکا مشکور ہوں۔ موجِ سخن کے مشاعروں میں بھی انکی نعتیں پڑھنے کے بعد ہی احساس ہو جاتا ہے۔ کہ ان پر مدنی تاجدار ﷺ کی خاص رحمت ہے۔ اللہ کریم انہیں اس کاوش میں کامیاب فرمائے

نسیم شیخ۔ کراچی

مجھے حضرتِ امامِ ابو حنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرتِ امام زین العابدین رضی اللہ تعالی عنہ کی نعتوں کا انکا اردو ترجمہ پڑھنے کا اتفاق ہوا۔

سیدایاز مفتی نہ صرف خوبصورت نعت خوان ہیں. بلکہ اس کے ساتھ ساتھ وہ بہت خوبصورت نعت گوشاعر بھی ہیں. یوں تو ساری ہی اصنافِ سخن میں خوب لکھتے ہیں. مگر میدانِ نعت میں اللہ کریم ان پر بڑے مہربان نظر آتے ہیں. پاکستان کی چنیدہ شخصیات ایسی ہیں. جونعت گو ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین الحان کی بھی مالک ہوں. اعظم چشتی محمد علی ظہوری. مظفر وارثی، حافظ محمد حسین حافظ، صبیح الدین رحمانی اور اور سیز میں سید ایاز مفتی کے نام ان لوگوں میں لئے جاسکتے ہیں. بلکہ سمندر پار تو شاید سید ایاز مفتی ہی دنیائے نعت کی وہ واحد شخصیت ہے جو نعت گوئی اور لحنِ داؤدی سے یکساں طور پر مالا مال ہیں. اللہ کریم نے انہیں پہلے ہی شہرت دیدی ہے. انکی نعتوں کے پاکستان کے جید نعت خوانان نے پڑھا ہے. انکا پہلا مجموعہ کلام رہبر و راہنما ﷺ کے ذریعے دنیا کے سامنے آیا. اور اب ورفعنا لک ذکرک کی صورت میں دوسرا نعتیہ مجموعہ آپکی بصارتوں میں ہے. اللہ کریم انکی شہرت چار دانگِ عالم میں کرے. اور انکی شاعری کو بارگاہِ الٰہی اور بارگاہِ رسالتماب ﷺ میں قبولیت دے. آمین

اخلاق الزماں ناز. ہیوسٹن یوایس اے

ڈاکٹر احمد علی برقی اعظمی کا وَرَفَعنا لَکَ ذِکرَک کے اجرا پر منظوم قطعہ

ابنِ مفتی کا حیات افروز ہے برقی کلام
جاری و ساری رہے ان کا یونہی یہ فیضِ عام

جملہ اصنافِ سخن پر یوں تو ہے ان کو عبور
نعت گوئی میں انھیں حاصل ہے اک اعلیٰ مقام

ڈاکٹر احمد علی برقی اعظمی کا وَرَفَعنا لَکَ ذِکرَک کے اجرا پر منظوم قطعہ

یہ ہے تحفہ ایاز مفتی کا
ہے مری حمد، ان کی ہے آواز
دے خدا ان کو اس کا اجرِ عظیم

وہ ہوں دونوں جہان میں ممتاز

ہے دعا عمر بھر رہے قایم

ان کی آواز کا یہ سوز وگداز

سپاسگذار احمد علی برقی اعظمی

سید ایاز مفتی کی نعتیں عقیدت ومحبت سے سرشار ہوتی ہیں انکے اشعار حضور ﷺ کی محبت میں ڈوبے محسوس ہوتے ہیں. انکی نعتیں مکمل اور جامع ہوتی ہیں. نعت گوئی کا مکمل حق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں. اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ. اللہ کریم انکی نعت گوئی اور نعت خوانی کو نجاتِ اخروری کا ذریعہ بنائے. سلامت رہیں

واحد غالبی. لوزیانہ

بہت اعلیٰ اور اچھی نعت کہتے ہیں. سبحان اللہ، جزاک اللہ. بہت شاندار انداز واظہار ہے. جزاک اللہ خیر

ناز بٹ. لاہور

بہت ہی خوبصورت نعت کہتے ہیں. ماشااللہ. سبحان اللہ

نیلما تصور. کراچی

مجھے سید ایاز مفتی صاحب کی جس نعت نے گھائل کیا. اور وہ مرے دل کو چھوگئی. وہ انکی لکھی ہوئی نعت حضور ? کے نعلین مبارک پر تھی. بلکہ میں نے کراچی آنے سے قبل ہی ان سے وعدہ لیا کہ انکے اعزاز میں جو مشاعرہ میں کروں گی، اس میں انکو یہی نعت پڑھنا ہوگی. اور پچھلے سال انہوں نے اسی نعت کو سنا کر سامعین کی ساعتوں کو معطر کیا. بہت خوبصورت نعت کہتے ہیں. تمام اصناف کے شہسوار. مگر نعت گوئی میں بے مثال. گلہائے صدرنگ کے بعد صحیفہ حمد ونعت میں انکی کتاب کی شمولیت پر انہیں دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں. اور اس پروجیکٹ میں سخندان اور عبدالستار مفتی فورم کی مشترکہ کاوش پر بھی دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں

اِنتساب

الف۔وَرَفَعنا لک ذِکرِک کا انتساب صاحب قاب قوسین ﷺ کے نام

ب۔ حضرتِ حسان بن ثابتؓ، امام زین العابدینؒ، حضرتِ امامِ بوصیریؒ، حافظ سعدی، امامِ ابو حنیفہؒ اور امامِ احمد رضا خان بریلوی علیہ رحمہ کے نام

پ۔اپنے مرحوم والدین کے نام کہ جن کے باعث میں دنیائے نعت خوانی اور ثنا گوئی کی طرف مائل ہوا۔ اور اللہ نے مجھے اس عزت واکرام سے نوازا

تُ۔ پاکستان میں دنیائے نعت میں اپنا نام کمانے والے قاری وحید ظفر قاسمی، الحاج خورشید احمد اور فصیح الدین سہر وردی، کے نام

ٹ۔ پاکستان کے نعت گو شعراء جو خوبصورت ثناخوان بھی تھے۔ مظفر وارثی، محمد علی ظہوری، حافظ، اعظم چشتی اور سید صبیح الدین رحمانی کے نام

ٹ۔اپنی نعت خوانان بیٹیوں کے نام کہ جن کی نعتوں کے باعث مجھے زیارت حرمین شریفین کی سعادت ملی

ورفعنالک ذکرک کے مجموعہ نعت کے خالق

کاایک تعارف

نام:سید ایاز مفتی

تخلص:اِبنِ مفتی

نعت کا بہترین شعر:

ساری دنیا کے عطر سے دھویا
لب کو پھر جرأتِ کلام نہیں

ولادت: متنازعہ ہے۔سرکاری کاغذات میں پانچ مارچ مگر گھریلو ذرائع پچیس دسمبر بتاتے ہیں۔

پسرور ضلع سیالکوٹ. پاکستان

مستقل سکونت:ہیوسٹن. ٹیکساس. یوایس اے

شاعری کا آغاز خون میں تھا

نعت گوئی:والدہ ثناخوان رسول تھیں۔مہد سے ملی

سید ایاز مفتی جو نجیب الطرفین سادات میں سے ہیں. گزشتہ دو دہائیوں سے امریکہ کے ایک شہر میں سکونت پزیر ہیں. پاکستان کے شہر لاہور میں ابتدائی تعلیم،فیصل آباد کے شہر سمندری میں سیکنڈری اور کچھ کالج کی تعلیم حاصل کی. اور پانچویں جماعت سے سیکنڈری تمام وظائف حاصل کئے اور ہائی اسکول میں قائدِ اعظم اسکالرشپ حاصل کیا. تین سال تک سرگودھا ڈویژن کے تحت ہونے والے مقابلوں میں بہترین نعت خواں اور مقرر کے ایوارڈ جیتے. ان ہی دنوں انکی شہرت پنجاب میں ایک نعت خواں کی حیثیت سے پھیل گئی

پہلا نعتیہ مجموعہ: رہبر و راہنما ﷺ دو ہزار سات میں شائع ہوئی، اسکا دیباچہ مدنی الملت حضور مدنی میاں مدظلہ العالی آف کچھوچھہ آف انڈیا نے تحریر فرمایا۔

انکا پہلا نعتیہ مجموعہ ۲۰۰۷ میں شائع ہوا۔ اور اس میں اکثر نعتوں کو بے پناہ مقبولیت ملی۔ انکے کلام کو یو ایس اے اور پاکستان کے معروف نعت خوانوں بشمول سید فصیح الدین سہروردی نے پڑھنے کا اعزاز حاصل کیا

انجمن تقدیسِ ادب کا قیام

بعد ازاں اِبنِ مفتی نے لاہور میں ساغر صدیقی اور سید عبدالستار مفتی (والدِ گرامی) کی بنائی ہوئی چالیس پچاس سال پہلے کی تنظیم انجمن تقدیس ادب کی داغ بیل ڈالی. اور اس کے تحت وہ اب تک تمیں مشاعرہ کروا چکے ہیں. جس میں جشن پیرزادہ، جشن ثالث اور ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ مشترکہ یومِ آزادی مشاعرہ، جشنِ آزادی پاکستان مشاعرہ اور ہندوستان کے مشہور شاعر منور رانا کے ساتھ ایک عالمی مشاعرہ منعقد کیا. اس وقت دنیا میں دو اور تنظمین انجمن تقدیس ادب کی ذیلی تنظیموں کے روپ میں کام کر رہی ہیں۔ ایک انجمن تقدیس ادب۔ وادی انگاہ اور ایک انجمن تقدیس ادب کراچی۔ مفتی صاحب اسے عالمگیر حیثیت میں دیکھنا چاہتے ہیں۔

منظوم نظامت

متذکرہ بالا تمام مشاعروں کی ایک خصوصیت یہ تھی. کہ ابنِ مفتی نے ایک سال تک مسلسل بارہ مشاعروں میں منظوم نظامت کی. اور بعد ازاں انہیں اس پر ایک عالمی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا.

انھوں نے ان مشاعروں کے ذریعے ہیوسٹن سے ہی بارہ نئے شاعر اس شہرِ ادب میں متعارف کروائے. جو کہ بجائے خود ایک بڑی ادبی خدمت ہے.

ریڈیو ہوسٹنگ

2014 میں انھوں نے تقدیسِ ادب ریڈیو کے نام سے ریڈیو پروگرام کی میزبانی کی.

سید عبدالستار مفتی میموریل عالمی فی البدیہہ مشاعرہ فورم کا آغاز

2013 میں انھوں نے اپنے والدِ گرامی قدر کے نام سے موسوم ایک فیس بک عالمی مشاعرہ فورم کا آغاز کیا. جسے جلد ہی عالمی پذیرائی ملی اور عالمی شہرت کے حامل شعراء نے اس میں شرکت کی. جن میں کچھ کے نام یہ ہیں. ہندوستان کے معروف شاعر ڈاکٹر پروین کمار اشک، ڈاکٹر احمد علی برقی اعظمی، ساز دہلوی، سراج دہلوی، خمار دہلوی، ذہینہ صدیقی، منظور احمد اور دیگر، اور پاکستان کے معروف شعراء میں شوق انصاری، صبیحہ صبا، فیروز خسرو، قیوم واثق، سید فضل گیلانی، پروین حیدر، خالد خواجہ اور دیگر۔

گلہائے صد رنگ۔ فیس بک کی تاریخ کا پہلا ضخیم دیوان

عبدالستار مفتی فورم میں شعراکی جانب سے شرکت کو دیکھتے ہوئے اِبن مفتی نے ایک اور عالمی پروجیکٹ کا اعلان کیا. اور ایک ایسی کتاب کی تدوین کا اعلان کیا. جس میں پندرہ مشاعروں میں شرکت کرنے والے تمام شعراء کو بغیر کسی تحریص و مالی منفعت کے ایک دیوانِ مختصر دینے کا اعلان کیا. بعد میں ہیوسٹن کے شعراء کی مالی مدد سے یہ پروجیکٹ کتابی صورت میں شائع ہوئی. جس میں تقریباً چوبیس شعراء کے دیوان شامل کیئے گئے. 2015 میں اس کتاب کی تقریب پذیرائی اسلام آباد- راولپنڈی آرٹس کونسل،

لاہور الحمرا ادبی بیٹھک اور کراچی آرٹس کونسل میں منعقد ہوئی.

تصنیفات وتالیفات

ملتِ واحدہ

فرقِ سین شین

نعتیہ مجموعہ بنام رہبر و راہنما ﷺ. 2007 میں شائع ہوا

پندرہ نعتیہ البم یوٹیوب پر موجود ہیں

پانچ سو کے قریب انکی نعتیں اور انکا کلام یوٹیوب اور دوسرے میڈیا پر موجود ہیں

بے ساختہ. اِبنِ مفتی کی فی البدیہہ غزلوں کا مجموعہ

.2015 میں شائع ہوا

گلہائے صد رنگ. 2015

زیرِ طبع کتابیں

طائرِ ہجرت .ہجرت کے موضوع پر شاعری کا مجموعہ

قوسِ قزح . غیر طرحی غزلیات، نظموں اور ا?زاد نظموں کا مجموعہ

تگ و تاز۔۔ قطعات پر مبنی کلام

زمیں آزاد۔۔ انکی آزاد شاعری پر مبنی کلام

حمد و مدح: غیر منقوط کلام

کلامِ برجستہ: فی البدیہہ کلام کی دوسری کتاب

سیدی مرشدی: نعتیہ مجموعہ کلام

ایوارڈز

سید عبدالستار مفتی ایوارڈ .2015

حسان بن ثابت ایوارڈ 2014

بیسٹ نعت گو اور نعت خوان ایوارڈ – 2011

عالمی نظامت ایوارڈ .2013

بیسٹ ادبی ایوارڈ .2010

ولایت ریڈیو ایوارڈ .2014

کاروان ادب اور بزم ادب ایوارڈ

حمد و مناجات

سید ایاز مفتی

جاری ایسا قلب مرا کر، یا اللہ

جگ سے مجھ کو بیگانہ کر، یا اللہ

دل یہ میرا، دیوانہ کر اللہ

تیرے سوا یہ اور کسی کا نام نہ لے

جاری ایسا قلب مرا کر، یا اللہ

اُدرِکنی، مولا اَرحمنی، ساعدنَ

قرآن کی تفہیم عطا کر یا اللہ

ہم سب فرقوں سے بالا ہو کر سوچیں
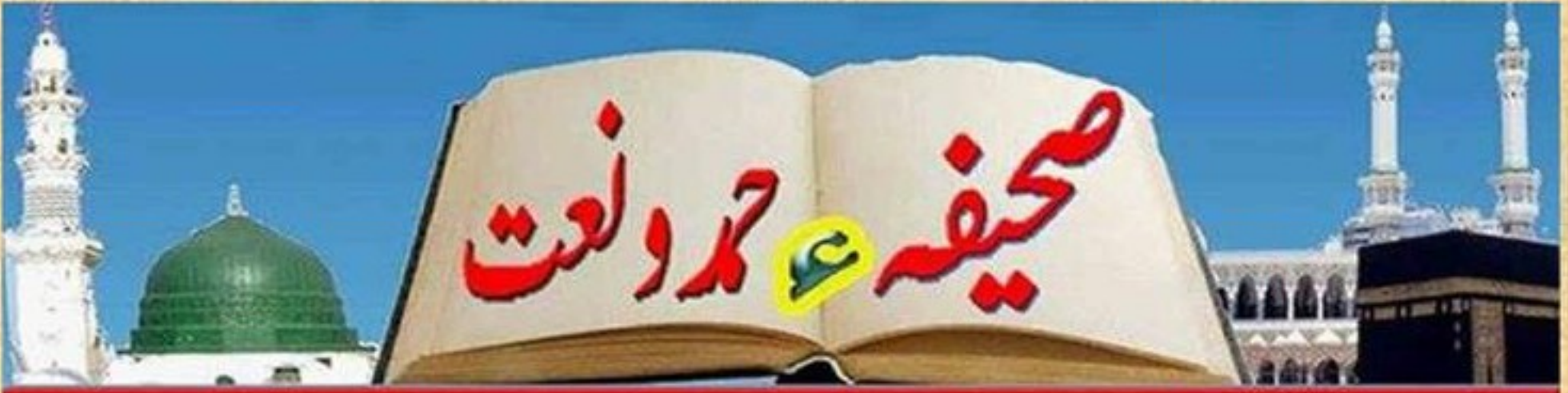
ایسا سماں، حالات بپا کر یا اللہ

حشر میں طے ہے ہونگے محمد ﷺ ہی محمود ﷺ

ظلِ لوائے حمد عطا کر یا اللہ

مسلم ہونا ناز بنا دے یا اللہ

پرچمِ وحدت کا سایہ کر یا اللہ

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

اللہ ناراض نہ ہونا۔۔۔ ہم سے

اللہ ناراض نہ ہونا۔۔ہم سے

مولا ناراض نہ ہونا۔۔ہم

تجھے اپنے قرآن کا واسطہ۔۔۔ تجھے ماہِ رمضان کا واسطہ

ہو محبوب ذیشان ﷺ کا واسطہ

اللہ ناراض نہ ہونا۔۔ہم سے
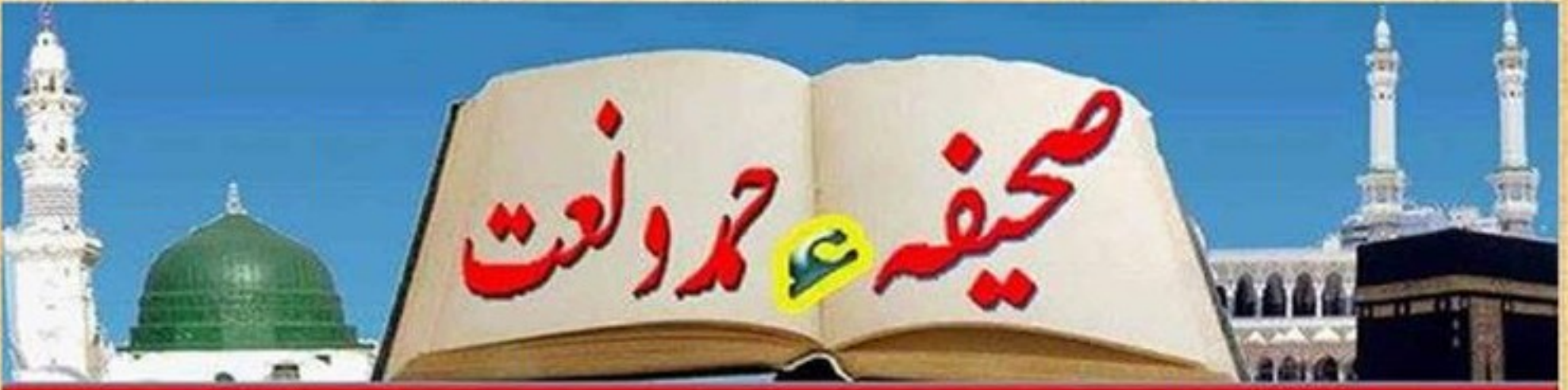
مولا ناراض نہ ہونا۔۔ہم سے

بری ہر گھڑی سے بچانا ہمیں

جو سیدھا ہے رستہ چلانا ہمیں

نہیں آتا تجھ کو منانا ہمیں

اللہ ناراض نہ ہونا۔۔ہم سے

مولا ناراض نہ ہونا۔۔ہم سے

الٰہی ہماری ہو توبہ قبول۔۔۔ تجھے واسطہ، رسول و بتول

جو تو خوش نہ ہو زندگی ہے فضول

اللہ ناراض نہ ہونا۔۔ہم سے

مولا ناراض نہ ہونا۔۔ہم سے

عمل نیک کرنے کی توفیق دے۔۔دے حبِ علی، سوزِ صدیق دے

ہمیں قوت غور و تحقیق دے

اللہ ناراض نہ ہونا۔۔ہم سے

مولا ناراض نہ ہونا۔۔ہم سے

امتِ محمدیہ کی مسلسل زبوں حالی پر ایک مناجات

بِنا درودِ نبی ﷺ آلِ مصطفیٰ ﷺ کے بغیر

میں اس طرح سے ہوں یارب تری ثناء کے بغیر
کہ جیسے علم ہو مولائے مرتضی ﷺ کے بغیر

نماز تیری ادھوری ہے نامکمل ہے
بِنا درودِ نبی، آلِ مصطفیٰ ﷺ کے بغیر

جہاں درود ہو محفل وہی خدا کی ہے
سکون ملتا نہیں وردِ مجتبیٰ ﷺ کے بغیر
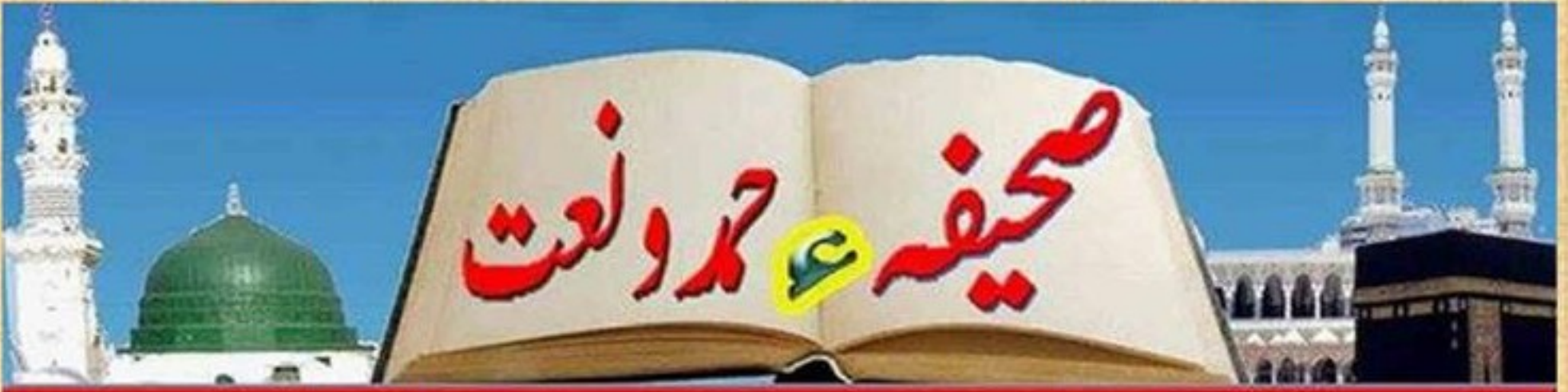
خدا نے ان ﷺ کے توسط سے مانگنے کو کہا
[illegible] شان کہاں ان ﷺ کے واسطہ کے بغیر
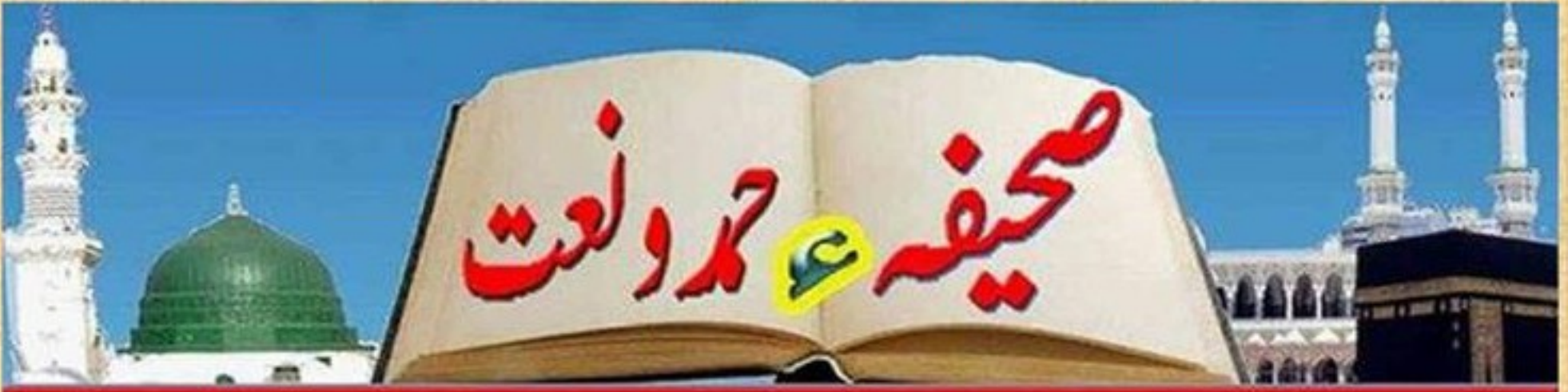
حسینؑ مجھ سے اور میں مرے حسینؑ سے ہوں
تو کیسے نعت لکھوں نجف و کربلا کے بغیر

نبی کے بعد یہ گلدستہ ہے اماموں کا
چمن عجیب تھا ساداتِ مصطفیٰ ﷺ کے بغیر

فقیرِ شاہِ عجم ﷺ ہوں، غلامِ حیدر ہوں
بھرے ہے دامنِ مفتیؔ سدا، صدا کے بغیر

عالمی ادبی فورم
سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں

الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں

ہوں سر تا پا خطا مولا، سوالی بن کے آیا ہوں

خدایا رحم کر سب پر کہ تو ہی رحم والا ہے

تو ہی غفار ہے، رحمان ہے اُولیٰ و اعلیٰ ہے

نہیں تیرا کفو کوئی نہ تجھ سے کوئی بالا ہے

تو ہی حاجت روا سب کا یہ تیری شانِ والا ہے

ترے در پہ سر عصیاں میں مولا رکھنے آیا ہوں

چلا دے امتِ احمد کو پھر سے سیدھی رہ مولا

انہی کی راہ پر جن پر ترا انعام ہے مولا

تمامی راست اصحابہ، امام و پنجتن مولا

بچانا ان کے رستے سے رہے مغضوب جو مولا

میں اَنعَمتَ عَلَیھِم کا وظیفہ پڑھنے آیا ہوں

بھکاری ہوں مرے ہاتھوں میں کاسہ ہے ندامت کا

کہاں سر پر عِمامہ ہے وہ دنیا کی اِمامت کا

سبق بھولا ہوں میں کب سے عدالت کا شجاعت کا

کہاں اب یاد ہے مجھ کو سبق جو تھا نیابت کا

میں اَستغفار کے کلمے دوبارہ کہنے آیا ہوں

نبیوں کی نبوت کا، اماموں کا امامت کا

تجھے ہے واسطہ مولا نواسوں کی شہادت کا

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
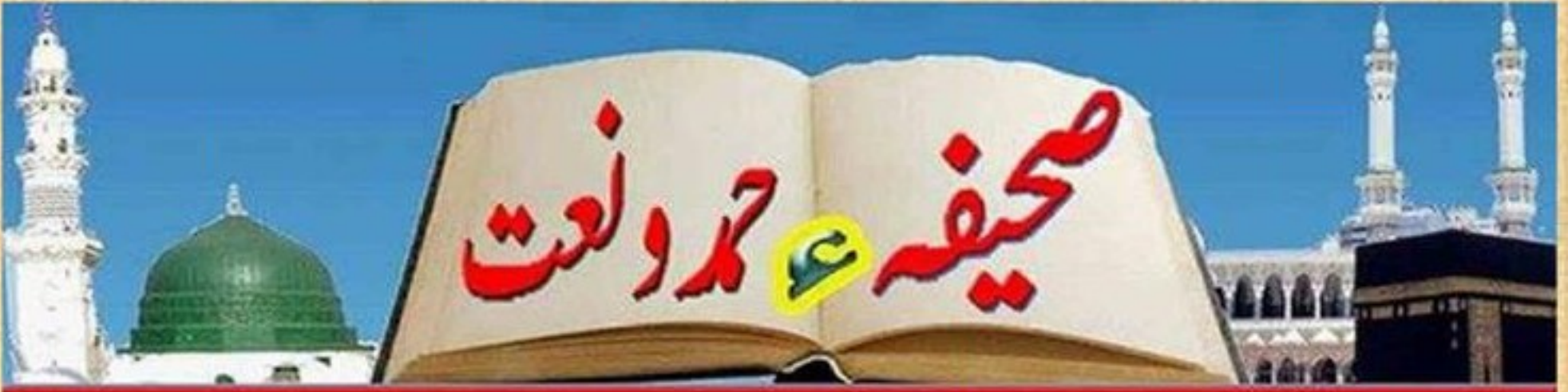
الہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں

تجھے ہے واسطہ آلِ محمد ﷺ کی مودت کا
شجاعت کا علی کی اور زہرہ کی طہارت کا
وسیلہ میں کساء والوں کا مولا لیکے آیا ہوں

کیا ہے غفلت و عصیاں نے دل تاریک تر میرا
شکستہ دل، تنِ مردہ اور آنکھیں میری نمدیدہ
میں مایوسی کی دلدل میں ہوں اور رہتا ہوں رنجیدہ
ارادے مضمحل ہیں اور قدم میرے ہیں لغزیدہ
دلِ مسموم کو مولا مصفیٰ کرنے آیا ہوں

ندامت ہی ندامت ہے اے مولا ہاتھ میں میرے
بُرے ہیں یا بھلے ہیں جیسے بھی ہیں بندے ہیں تیرے
مجھے آداب سکھلا دے، ترے بندوں سے ملنے کے

بچانا ان کے رستے سے رہے مغضوب جو مولا
میں اَنعَمتَ عَلَیھِم کا وظیفہ پڑھنے آیا ہوں

بھکاری ہوں مرے ہاتھوں میں کاسہ ہے ندامت کا
کہاں سر پر عمامہ ہے وہ دنیا کی اِمامت کا
سبق بھولا ہوں میں کب سے عدالت کا شجاعت کا
کہاں اب یاد ہے مجھ کو سبق جو تھا نیابت کا
میں اَستغفار کے کلمے دوبارہ کہنے آیا ہوں

نبیوں کی نبوت کا، اماموں کا امامت کا
تجھے ہے واسطہ مولا نواسوں کی شہادت کا

عالمی ادبی فورم
سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
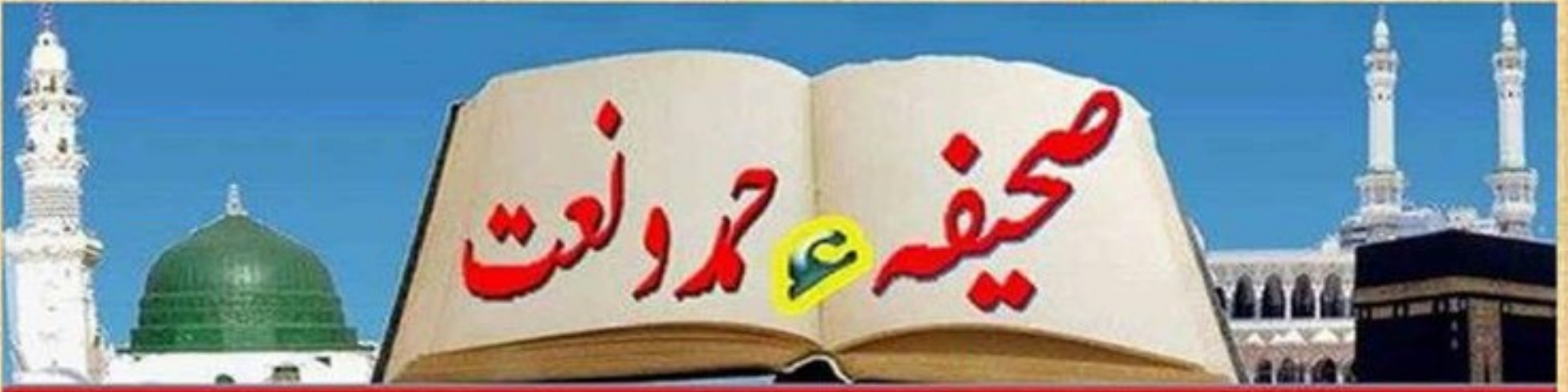
الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں

خدایا دور کر سب کو غرور و طنز کرنے سے
سراپا عجز ہوں، تحفہ یہی میں لے کے آیا ہوں
الٰہی تیری چوکھٹ پر ------------

جو تیرے عشق میں روئیں ہمیں آنکھیں وہی دیدے
جو راتوں کو اٹھائے تیری خاطر، وہ کسک دے دے
جو دل سے میرے یکسر حرصِ دنیا ختم تر کر دے
جو تیرے ذکر پر چھلکیں، مجھے آنسو عطا کر دے
میں اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ کا نغمہ لیکے آیا ہوں
الٰہی تیری چوکھٹ پر ------------

میں ہوں گریہ کناں تیرے حرم میں بیٹھ کر مولا
یقیں ہے سب کو بخشے گا تری ہے ذات جل اللہ
محمد عبدِ خاص الخاص ہیں اور ہیں رسول اللہ ﷺ
نہیں کرتا ہے رد جو تُو، وسیلہ لے کے آیا ہوں
الٰہی تیری چوکھٹ پر ------------

میں خالی ہاتھ آیا تھا، میں خالی ہاتھ آیا ہوں
کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ پڑھنے خاص لایا ہوں
لئے آنسو ندامت کے میں سجدہ دینے آیا ہوں
ورفعنالک ذکرک کا نغمہ جپنے آیا ہوں

الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں
ہوں سر تا پا خطا مولا، سوالی بن کے آیا ہوں

الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں

میں ہوں گریہ کناں تیرے حرم میں بیٹھ کر مولا
یقیں ہے سب کو بخشے گا تری ہے ذات جل اللہ
محمد عبدِ خاص الخاص ہیں اور ہیں رسول اللہ ﷺ

بچانا ان کے رستے سے رہے مغضوب جو مولا
میں اَنعَمتَ عَلَیھِم کا وظیفہ پڑھنے آیا ہوں

بھکاری ہوں مرے ہاتھوں میں کاسہ ہے ندامت کا
کہاں سر پر عَمامہ ہے وہ دنیا کی اِمامت کا
سبق بھولا ہوں میں کب سے عدالت کا شجاعت کا
کہاں اب یاد ہے مجھ کو سبق جو تھا نیابت کا
میں اَستغفار کے کلمے دوبارہ کہنے آیا ہوں

نبیوں کی نبوت کا، اماموں کا امامت کا
تجھے ہے واسطہ مولا نواسوں کی شہادت کا

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

تری شان جل جلالہ، تری ذات عم نوالہ

یا عزیز و یا شکور یا غفور و یا رحیم

یا خالق و یا باری یا اول و یا آخر

تری شان جل جلالہ، تری ذات عم نوالہ

تری شان جل جلالہ، تری ذات عم نوالہ

تو کافی ہے تو شافی ہے اور سب کا پالنہار بھی ہے

تو مالک بھی تو رازق بھی تو غفور بھی ہے غفار بھی ہے

تری شان جل جلالہ، تری ذات عم نوالہ

سب مولاؤں کا مولا تُو، سب داتاؤں کا داتا تُو

ہے ارفع اُولیٰ اعلیٰ تُو، سب بالاؤں سے بالا تُو

تری شان جل جلالہ، تری ذات عم نوالہ

بو بکرؓ نے راہِ ربی میں سب سامانِ گھر پیش کیا

پوچھا کیا گھر میں چھوڑ آئے، بولے چھوڑا ہے نامِ خدا

تو کافی ہے تو شافی ہے اور سب کا پالنہار بھی ہے

جب دوشِ نبوت علیؓ چڑھے، اور بخشا نبی نے اپنا عصا

کعبے کو بتوں سے پاک کیا اور بولے خدا سے شیر خداؓ

تو کافی ہے تو شافی ہے اور سب کا پالنہار بھی ہے

جب بعدِ تشدد قرآں کی آیت نے عمرؓ کو پگھلایا

سرکار ﷺ کے قدموں میں گر کر پڑھا اشھد وان لاالہ

تو کافی ہے تو شافی ہے اور سب کا پالنہار بھی ہے

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
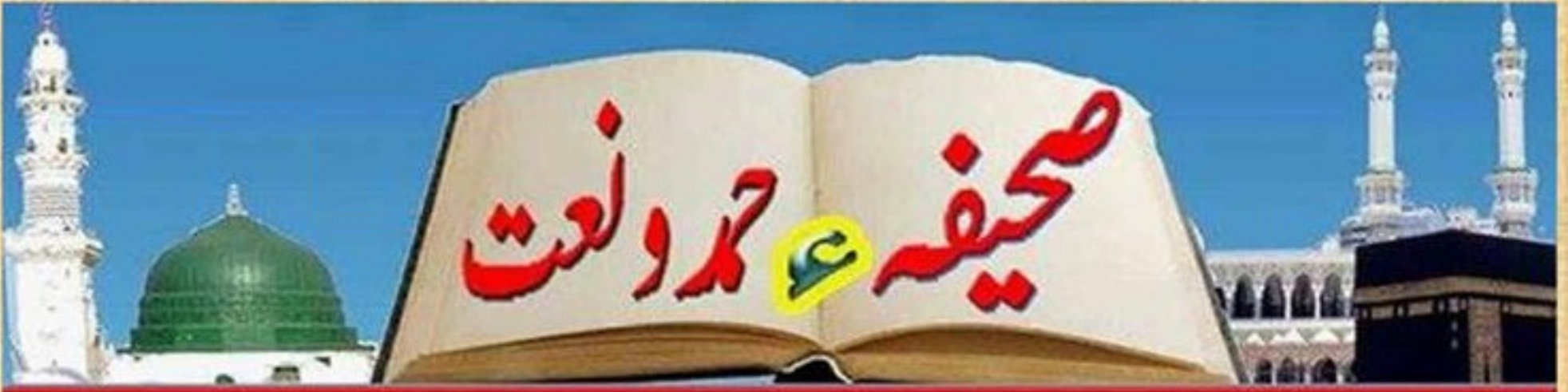
تری شان جل جلالہ، تری ذات عم نوالہ

آقا ﷺ نے بلالؓ حبشی کو جب راہِ حق پہ بلوایا

سر خم کرکے تھا کلمہ پڑھا، سجدے میں گرے اور پھر یہ کیا

تری شان جل جلالہ، تری ذات عم نوالہ

شیطاں بولا عبد القادر، تجھے تیرے علم نے بچالیا

کہا میں کیا مری بساط ہے کیا یہ تو ہے کرم مرے اللہ کا

تری شان جل جلالہ، تری ذات عم نوالہ

مفتی آدم سے آقا ﷺ تک سب حمدِ الٰہی کرتے ہیں

سب تیرے گیت ہی گاتے ہیں، اور نغمہ لبوں پر لاتے ہیں

تری شان جل جلالہ، تری ذات عم نوالہ

میرے مولا راضی ہو جا۔۔۔۔۔۔۔ میرے مولا راضی ہو جا

میرے مولا راضی ہو جا۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا
تجھے واسطہ پیارے نبی کا۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

سیدنا ابو طالبؓ کی تھی باتیں رب کو پیاری
انہوں نے حبِ دیں میں تج دی تھی دنیا ساری
دیا تحفہ ٔ بسم اللہ۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

جب شعبِ ابی طالبؓ میں محصور بنی ہاشم تھے
اک وقت تھا ایسا آیا، پتے کھا کر جیتے تھے
تھا پھر بھی لبوں پر نغمہ۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

جب اُحد میں حضرتِ حمزہؓ نے جامِ شہادت پایا
آنکھوں میں بھرے تھے آنسو، اللہ سے بولے آقا ﷺ
تری راہ میں شہید ہے پہلا۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

عثمان نے رب کی راہ میں سب کچھ قربان کیا تھا
راضی ان سے تھا مولا، راضی تھے انکے آقا ﷺ
تھی ایک ہی خواہش و منشا۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

لے آئے تھے گھر کا ہی گھر جو راہِ خدا میں اٹھا کر
پوچھا کیا چھوڑ آئے ہو بولے صدیقِ اکبرؓ
مجھے کافی ہے مرا مولا۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

میرے مولا راضی ہو جا۔۔۔۔۔۔۔۔ میرے مولا راضی ہو جا

کعبے کو پاک، بتوں سے مرے مولا علیؑ نے کیا تھا
چڑھا کر دوشِ نبی ﷺ پر آقا نے عصا بھی دیا تھا
کیا بعد میں سب نے سجدہ،۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

جب اُحد میں حضرتِ حمزہؓ نے جامِ شہادت پایا
آنکھوں میں بھرے تھے آنسو، اللہ سے بولے آقا ﷺ
تری راہ میں شہید ہے پہلا۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

گویا تھے خون میں لت پت، شبیرؑ مرے کربل میں
ترے دیں کو بچایا مولا، جو جاتا تھا دلدل میں
یہ سارا لٹا کے کُنبہ۔۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

عثمان نے رب کی راہ میں سب کچھ قربان کیا تھا
راضی ان سے تھا مولا، راضی تھے انکے آقا ﷺ
تھی ایک ہی خواہش و منشا۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

تیری نعمتیں اتنی مولا، میں کس کس کو جھٹلاؤں
آقا ﷺ ہیں نعمتِ عُظمیٰ، سو شکر میں ذکر مناؤں
ذکرِ ﷺ کا ذکر ہے تیرا۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

لے آئے تھے گھر کا ہی گھر جو راہِ خدا میں اٹھا کر
پوچھا کیا چھوڑ آئے ہو بولے صدیقِ اکبرؓ
مجھے کافی ہے مرا مولا۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

عالمی ادبی فورم
سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

میرے مولا راضی ہو جا۔۔۔۔۔۔۔ میرے مولا راضی ہو جا

تو نے ہی ناطقِ قرآں ﷺ اور پھر قرآن دیا ہے
تو نے رمضان دیا ہے، تو نے ایمان دیا ہے
مروں جب میں لب پہ ہو کلمہ۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

جب اُحد میں حضرتِ حمزہؓ نے جامِ شہادت پایا
آنکھوں میں بھرے تھے آنسو، اللہ سے بولے آقا ﷺ
تری راہ میں شہید ہے پہلا۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

اک احقر سے قطرے سے، تو نے مجھے ہستی دیدی
آیا میں بے سر و ساماں، تو نے مجھے ہر شے دیدی
دیا جنت ماں سا تحفہ۔۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

عثمان نے رب کی راہ میں سب کچھ قربان کیا تھا
راضی ان سے تھا مولا، راضی تھے انکے آقا ﷺ
تھی ایک ہی خواہش و منشا۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

شیطان کے بہکاوے میں، میں خلدِ بریں سے آیا
قدموں کو ماں کے جنت پھر بھی تو نے ہے بنایا
م[illegible] کو عرش بنایا۔۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

لے آئے تھے گھر کا ہی گھر جو راہِ خدا میں اٹھا کر
پوچھا کیا چھوڑ آئے ہو بولے صدیقِ اکبرؓ
مجھے کافی ہے مرا مولا۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

میرے مولا راضی ہو جا۔۔۔۔۔۔۔۔ میرے مولا راضی ہو جا

معراج ہے ہر مومن کی یہ پانچ نمازیں مفتی

معراج کی شب اللہ نے تحفے کی صورت میں دی

کہے میری نماز اور سجدہ۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

میرے مولا راضی ہو جا۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

تجھے واسطہ پیارے نبی کا۔۔۔ مرے مولا راضی ہو جا

دیکھیں سب نے بشر کے پردے میں

تیری نوری صفات آقا ﷺ مرے

ہر نفس کے لئے مسیحا ہیں وہ ﷺ

دافع مشکلات، آقا ﷺ مرے

سنگدلوں کو بھی اب پڑھا دیجیئے

کلمہء اسم ذات، آقا ﷺ مرے

خاتم الانبیاء ﷺ، اول الانبیاء ﷺ

حامل صد صفات، آقا ﷺ مرے

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

مولا حرم میں میری کبھی ایسے حاضری ہو ۱

مولا ! حرم میں میری کبھی ایسے حاضری ہو
میں پکڑ غلافِ کعبہ، تری رہ میں گڑگڑاؤں

لبیک کی صدا ہو مستی ہو بے خودی ہو
مری عاجزی کو حاصل وہ کمالِ بندگی ہو

کبھی ایسے حاضری ہو، کبھی ایسے حاضری ہو
کبھی ایسے حاضری ہو، کبھی ایسے حاضری ہو

میں جو بن کے تیرا مہماں، کروں جب طوافِ کعبہ
اسی شہر کی اے مولا تو نے قسم بھی کھائی

لبیک کا ترانہ مری روح گا رہی ہو
تری ہر جگہ کو میری یہ آنکھ چومتی ہو

کبھی ایسے حاضری ہو، کبھی ایسے حاضری ہو
کبھی ایسے حاضری ہو، کبھی ایسے حاضری ہو
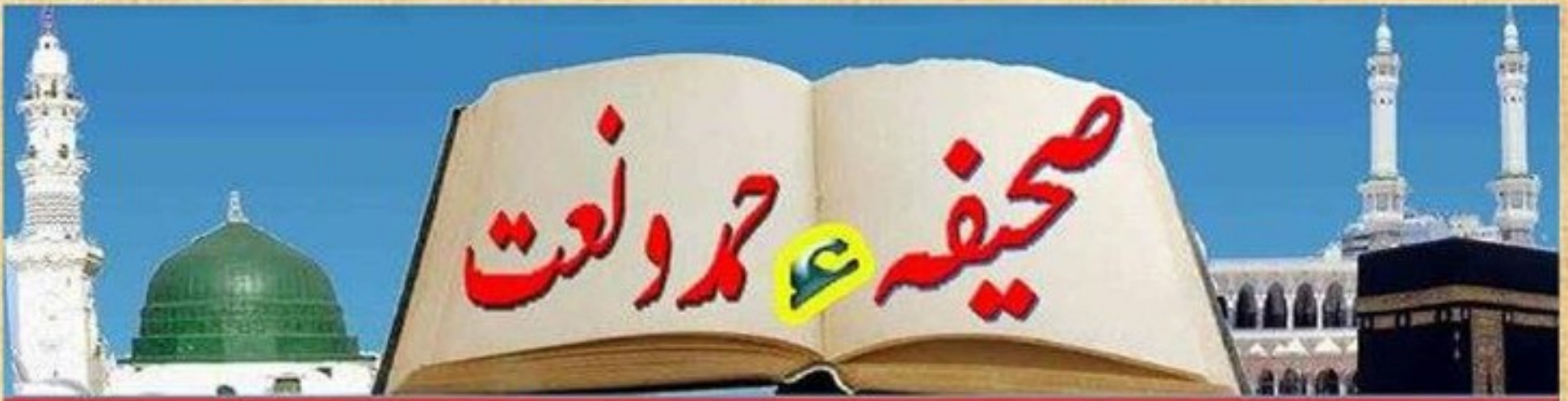
مولا حرم میں میری کبھی ایسے حاضری ہو ۱

مولا حطیم میں جب، دو نفل پڑھ رہا ہوں
ہو لبوں پہ تیرا کلمہ، مری جان جا رہی ہو
کبھی ایسے حاضری ہو، کبھی ایسے حاضری ہو

بچے کی پیاس پر وہ ماں کی تڑپ کا منظر
محسوس ہو تڑپ جب صفا مروہ کی سعی ہو
کبھی ایسے حاضری ہو، کبھی ایسے حاضری ہو

چوموں جو حجرِ اسود مولا ترے کرم سے
اسدم مری نگاہ میں آقا ﷺ کی حاضری ہو
کبھی ایسے حاضری ہو، کبھی ایسے حاضری ہو

کہے جب اجل یہ مفتی، ترا وقت آگیا ہے
مری روح اس گھڑی بھی لاالٰہ کہہ رہی ہو

نعت رسول ﷺ

سید ایاز مفتی
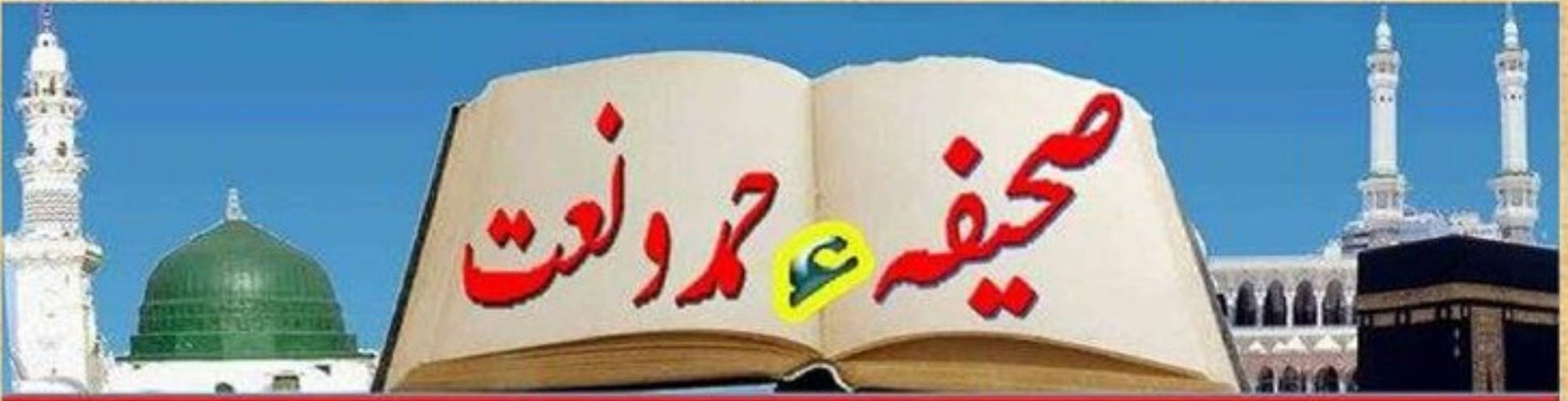
ان ﷺ کے ہوتے جو میں ہوا ہوتا ا

اُن ﷺ کے ہوتے , جو میں ہوا ہوتا — سامنے ہوتے ، صاحبِ قرآں ﷺ

رشک قسمت ، پہ کر رہا ہوتا — اور میں ان ﷺ کو ، دیکھتا ہوتا

میں جو نعلین آپ ﷺ کے ہوتا — بیعتِ رضواں ، ہو رہی ہوتی

بوسہ تلووں کو ، دے رہا ہوتا — ہاتھ میں دستِ مصطفٰی ﷺ ہوتا

ہوتا جو میں ، ستونِ حنّانہ — نعت حسان رضی اللہ عنہ پڑھ رہے ہوتے

جسم اطہر ﷺ کو چومتا ہوتا — مست و بے خود میں سن رہا ہوتا

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
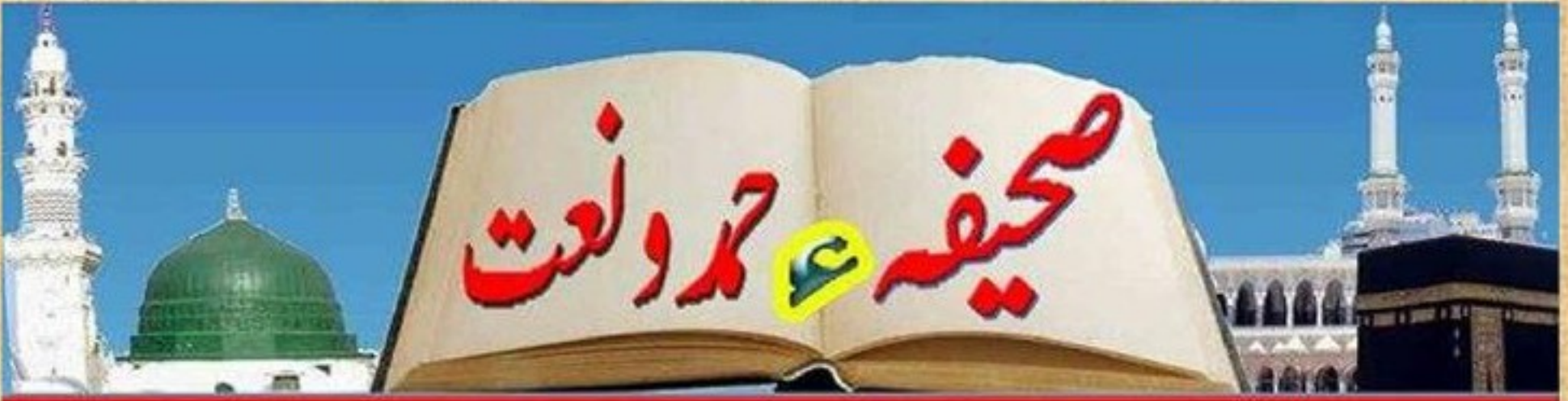
ان ﷺ کے ہوتے جو میں ہوا ہوتا

عکس انکا ﷺ بسا کے آنکھوں میں
نور ، آنکھوں میں بھر رہا ہوتا

ملتا دھوون جو ان ﷺ کے تلووں کا
جام کوثر کا ، پی رہا ہوتا

جس گھڑی آتے وہ مدینے ، مَیں
طَلَعَ البدرُ ، پڑھ رہا ہوتا

کاش ہوتا ، عمامہ ء آقا ﷺ
ان ﷺ کے گیسو میں چومتا ہوتا

سن صدائے بلالؓ ، صبح ہوئی
وہ اذاں میں بھی سن رہا ہوتا

والضحیٰ چہرہ دیکھ کر مفتی
سارا قرآن ، پڑھ گیا ہوتا

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
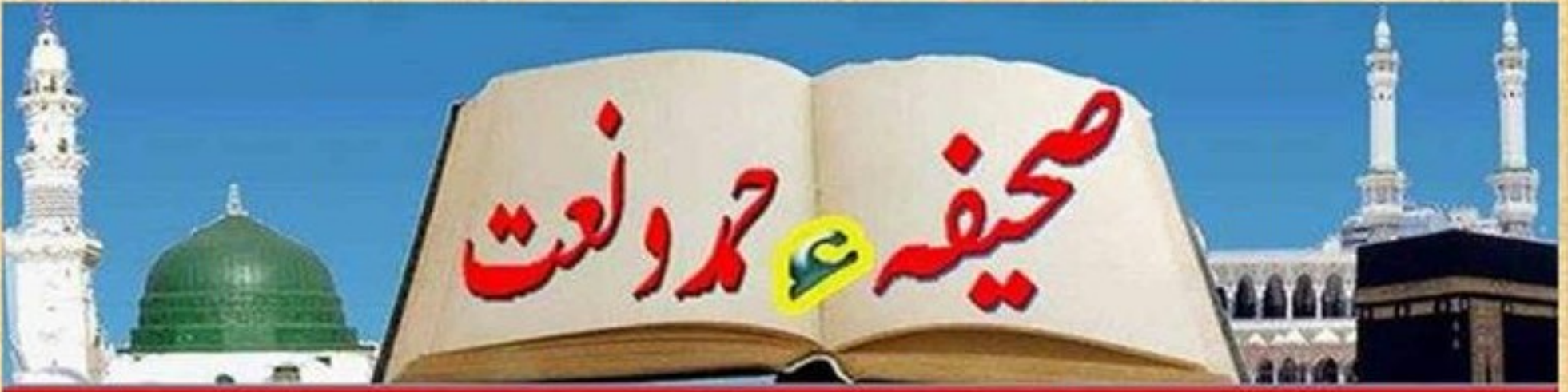
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جانتے ہیں

چھپا ہے من میں مرے کیا حضور ﷺ جانتے ہیں
ہمارے دل کی تمنا حضور ﷺ جانتے ہیں

دیا محب نے جو محبوب کو شبِ اسریٰ
خدا ہی جانتا ہے یا حضور ﷺ جانتے ہیں

وہ نورِ اول آدم ہیں اولِ جبریل
خدا ہی جانے کہ کیا کیا حضور ﷺ جانتے ہیں

وہ دیکھو اترا ہے میداں میں لشکرِ پنجتن
مباہلے کا نتیجہ حضور ﷺ جانتے ہیں

وہ سو کے بسترِ آقا ﷺ پہ ہو گئے مولا
علی امامؑ کا درجہ حضور ﷺ جانتے ہیں

وہ جس کا مولا نبی ہے اسی کا مولا علیؑ
علیء مولا کا رتبہ حضور ﷺ جانتے ہیں

عتیق ہے کوئی فاروق حیدر و ذوالنور
کسے ہے کیسے بلانا حضور ﷺ جانتے ہیں

خدا نے سورتِ کوثر بتائی شان ان کی
مقامِ فاطمہ زہرہ حضور ﷺ جانتے ہیں

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
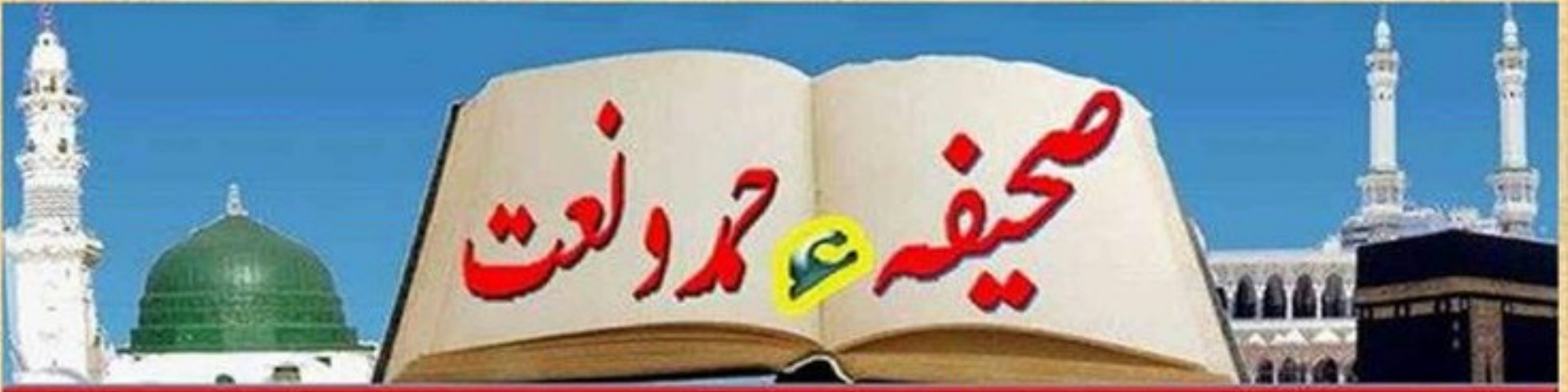
حضور ﷺ جانتے ہیں

چڑھے جو پشت پہ حسنینؓ ہو نماز طویل
نشہ تھا کیسا یہ نانا حضور جانتے ہیں

خدا نے بہت سے نبیوں کو قوتیں بخشیں
کرم سے رب کے ہی واللہ حضور ﷺ جانتے ہیں

جو ساتھی بدر و احد کا ہو اور قبر کا بھی
ہے کیسے پہلو میں لانا حضور ﷺ جانتے ہیں

جو شب کے آخری حصے میں کی گئیں باتیں
چچا بھی جان گئے تھے حضور ﷺ جانتے ہیں

بتاؤں شانِ محمد ﷺ کیا حشر میں ہو گی
خدا ہی جانتا ہے یا حضور جانتے ہیں

خدا کے بعد نبی کو ہی ہے خبر پیارے
پڑھو قرآن ہے کہتا حضور ﷺ جانتے ہیں

مرے گا کون سا مشرک کہاں پہ دکھلایا
کہ نقشہ بدر کا سارا حضور ﷺ جانتے ہیں

سوال لحد میں ہونگے وہ لاج رکھ لیں گے
جواب مفتی بتانا حضور جانتے ہیں

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
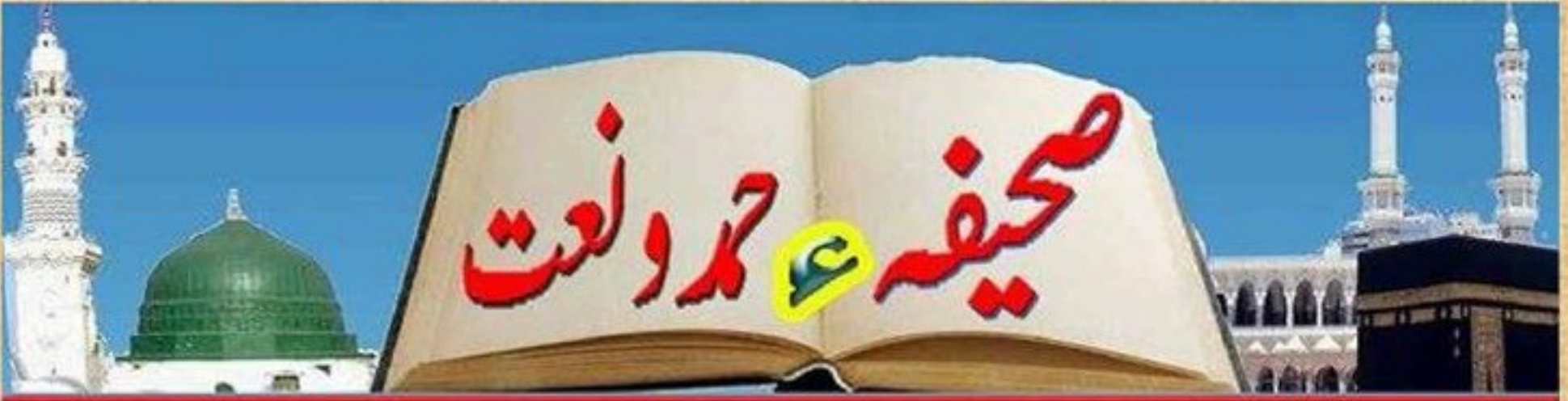
نقش بے حد چومتا تھا، آپ کے نعلین کا ۱

کیا بتاؤں کیا ہے رتبہ آپ ﷺ کے نعلین کا
چوم سکتا کاش میں ہر اس جگہ اور راہ کو

مثل دیکھا ہے نہ پایا آپ ﷺ کے نعلین کا
جس جگہ بھی جانا ٹھہرا، آپ ﷺ کے نعلین کا

نرمیء نعلین کی تاثیر آئے روح تک
قبر میں دیدارِ آقا جیسے ہی ہو گا نصیب

جب بھی دیکھوں نقشِ زیبا آپ ﷺ کے نعلین کا
میں تو لوں گا شرفِ بوسہ آپ ﷺ کے نعلین کا

عرش و فرش و لوح و کرسی، سدرہ و کون و مکاں
رشک سے دیکھا کئے میت مری منکر نکیر

ہر جگہ دیکھا ہے چرچا. آپ ﷺ کے نعلین کا
تھا کفن میں نقش رکھا، آپ ﷺ کے نعلین کا

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
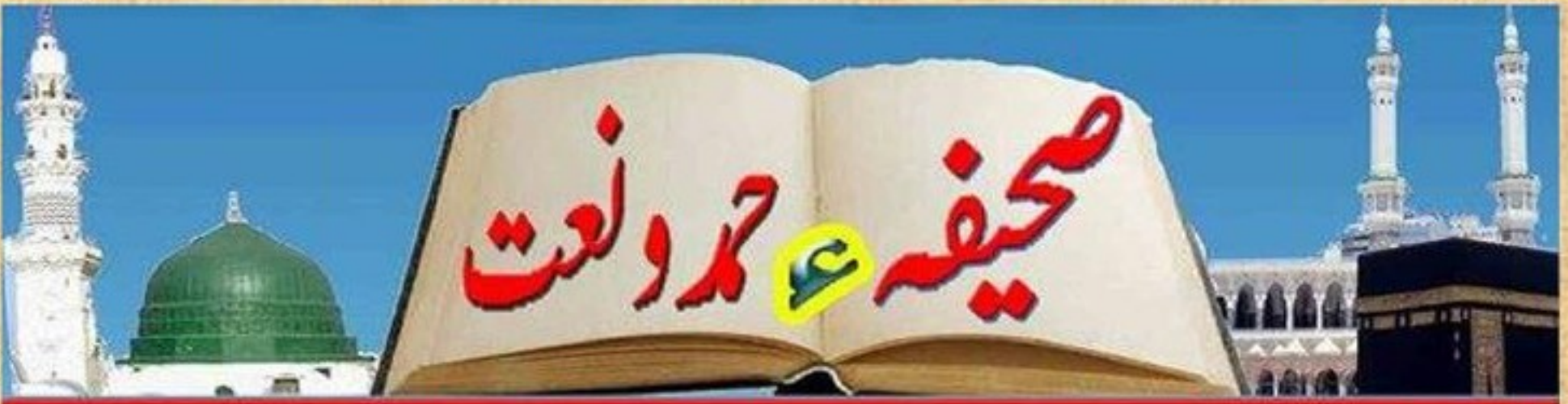
نقش بے حد چومتا تھا، آپ ﷺ کے نعلین کا ۱

سبک رفتاری حلیمہ نے جو دیکھی اونٹ کی
برملا بولی ہے صدقہ، آپ ﷺ کے نعلین کا

عشق میرا دیکھے یوں ہے واقعہ معراج کو
رب کا تھا جگ کو دکھانا آپ ﷺ کے نعلین کا

کوسوں آقا ﷺ کو اٹھا کر صدیق بس چلتے رہے
اک نشہ سا چھا گیا تھا، آپ ﷺ کے نعلین کا

لے چلو مفتی کو جنت یوں ملک گویا ہوئے
نقش بے حد چومتا تھا، آپ ﷺ کے نعلین کا

نعتِ رسولِ آخر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
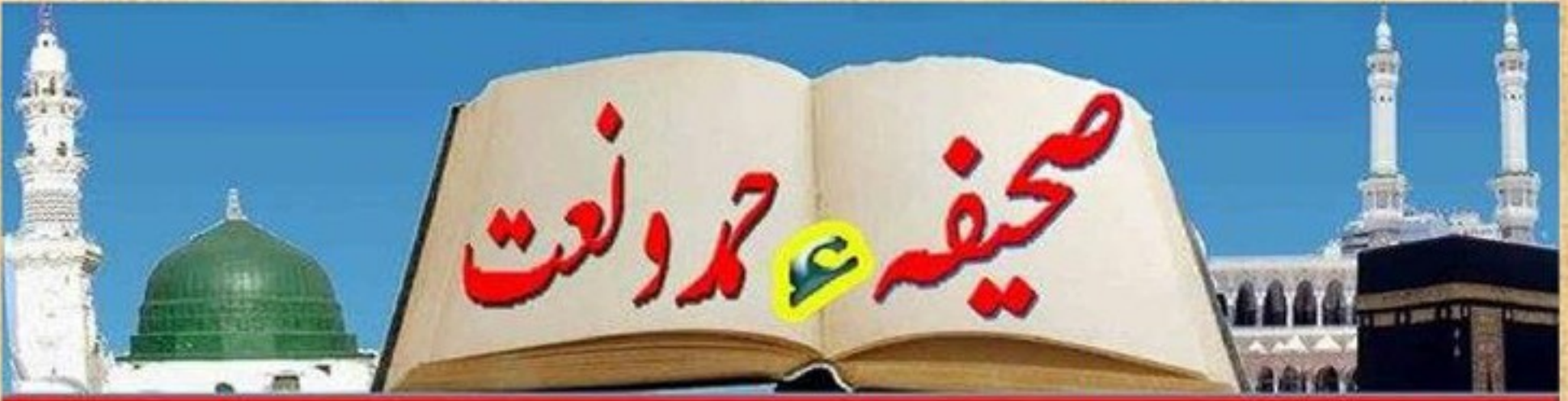
ہم نگاہوں کے نگینے میں سجائے ہوئے ہیں
یوں الاؤتری الفت کا جلائے ہوئے ہیں

یادِ سرکار کی اک شمع جلائی دل نے
کچھ ستارے بھی مری آنکھ میں آئے ہوئے ہیں

وہ تو جگنو کی طرح چمکے ہیں ظلمت میں سدا
زلفِ سرکار کے جن لوگوں پہ سائے ہوئے ہیں

سارے الفاظ خدا کے ہی دیئے ہیں یارو
ہم تو یہ نعت بھی قرآن سے لائے ہوئے ہیں

ہار کچھ ساتھ لئے آئے سلاموں کے لئے
چند گجرے بھی درودوں کے وہ لائے ہوئے

کیوں نہ پھر نور خیالات میں اترے مفتی
"لو مدینے کی تجلی سے لگائے ہوئے ہیں

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
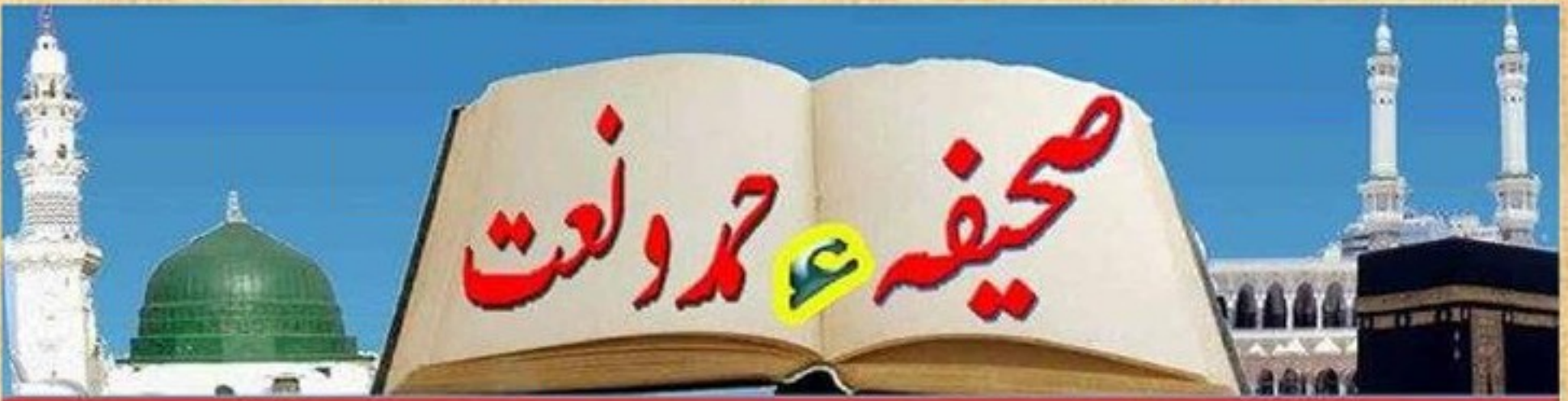
سوچتا ہوں کیسے لگتے ہونگے میرے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمد نبینا، بِنور ھدینا، مِن مکہ حبیبی نور سَطح المدینہ

محمد نبینا، بِنور ھدینا، مِن مکہ حبیبی نور سَطح المدینہ

ا

جب تصور میں کبھی بیت المقدس آگیا

ذہن و دل پہ دیر تک بس اک نشہ سا چھا گیا

مسجدِ اقصیٰ میں جب تھے مقتدی سارے نبی

اور امامت کر رہے تھے مرے پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوچتا ہوں کیسے لگتے ہونگے میرے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
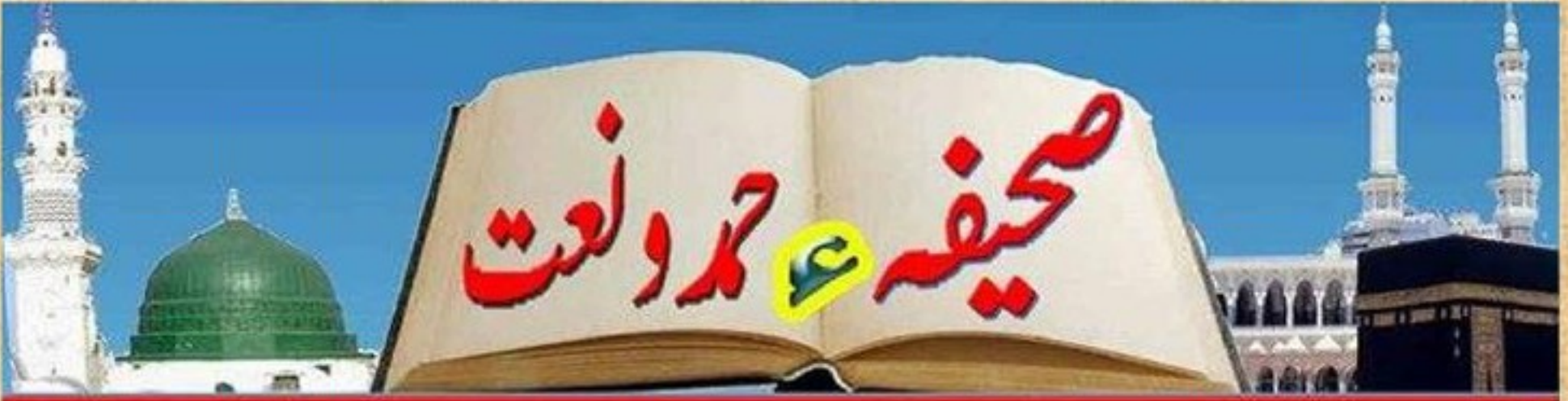
سوچتا ہوں کیسے لگتے ہونگے میرے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تصور۔ ۲

جب صحابہؓ کے جِلو میں آتے ہونگے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

درمیانِ چار یاراںؓ ، چاند جیسے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایسے میں حسانؓ پڑھتے ہونگے نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کیسی ہوگی بزم جس کی جان ہونگے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوچتا ہوں کیسے لگتے ہونگے مرے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمد نبینا ، بِنور ھدینا ، مِن مکہ حبیبی نور سَطح المدینہ

محمد نبینا ، بِنور ھدینا ، مِن مکہ حبیبی نور سَطح المدینہ

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
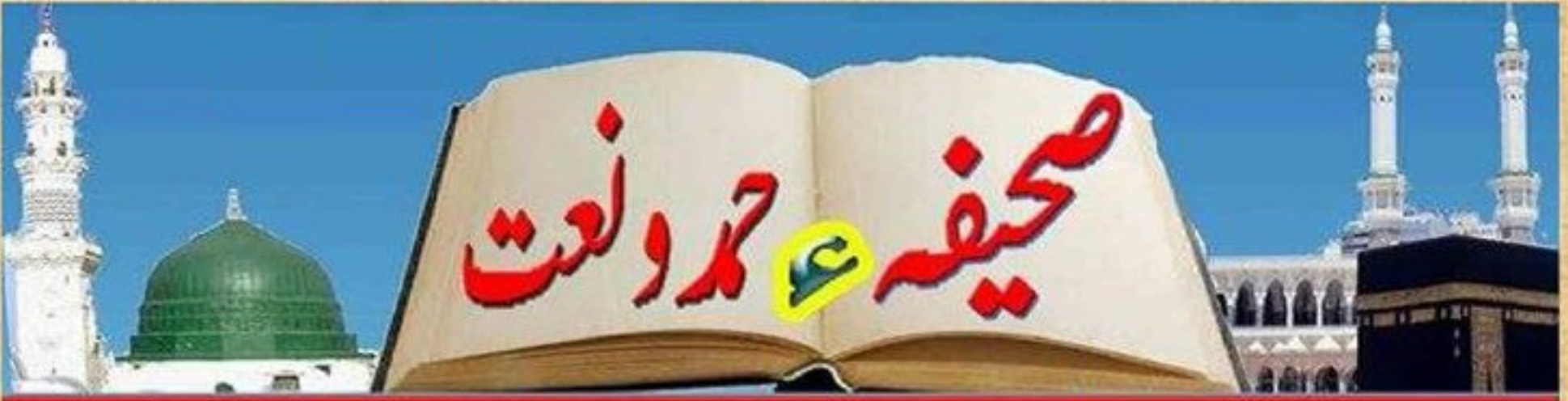
سوچتا ہوں کیسے لگتے ہونگے میرے مصطفیٰ ﷺ

تصور۔ ۳

جب قضا کو میرے آقا ﷺ نے بنایا تھا ادا

شمس کو پلٹایا جب، بہرِ علی المرتضیٰؓ

جب اٹھیں تھیں انگلیاں شق القمر کے واسطے

کیسا ہوگا وہ سماں جب چاند دو ٹکڑے ہوا

سوچتا ہوں کیسے لگتے ہونگے میرے مصطفیٰ ﷺ

محمد نبینا، بِنور ھدینا، مِن مکہ حبیبی نور سَطح المدینہ

محمد نبینا، بِنور ھدینا، مِن مکہ حبیبی نور سَطح المدینہ

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
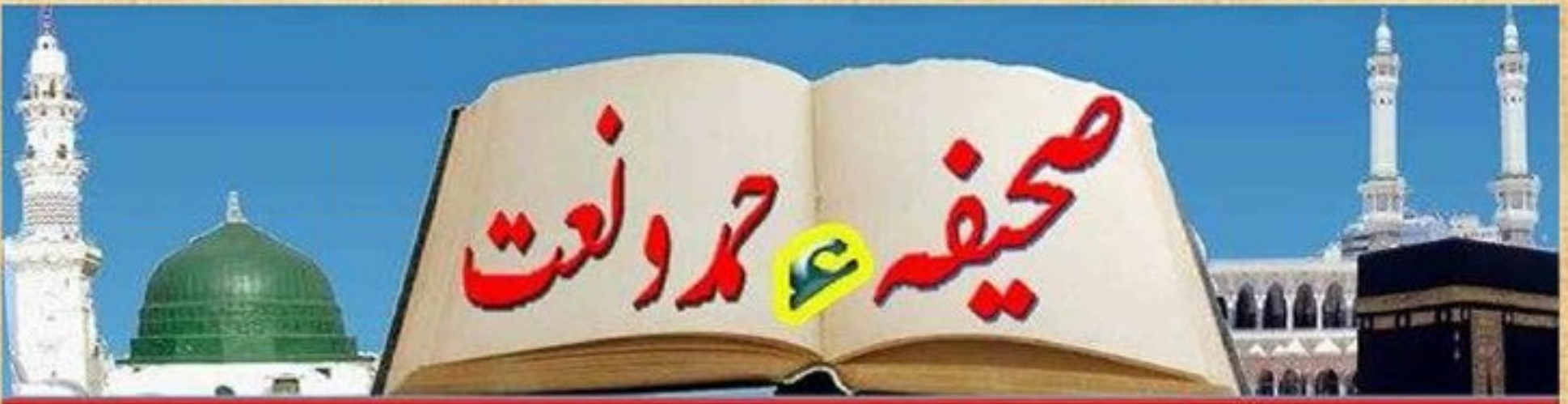
سوچتا ہوں کیسے لگتے ہونگے میرے مصطفیٰ ﷺ

تصور۔ ۴

جب بھی ڈالی آسماں کی وسعتوں پر اک نظر

یاد معراج نبی آئی وَ معراج بشر

کب کہا جبریل نے سِدرہ مرا ختمِ سفر

اور بولے آقا ﷺ جب ، میرا ہے آغازِ سفر

سوچتا ہوں کیسے لگتے ہونگے میرے مصطفیٰ ﷺ

محمد نبینا ، بِنور ھدینا ، مِن مکہ حبیبی نور سَطح المدینہ

محمد نبینا ، بِنور ھدینا ، مِن مکہ حبیبی نور سَطح المدینہ

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
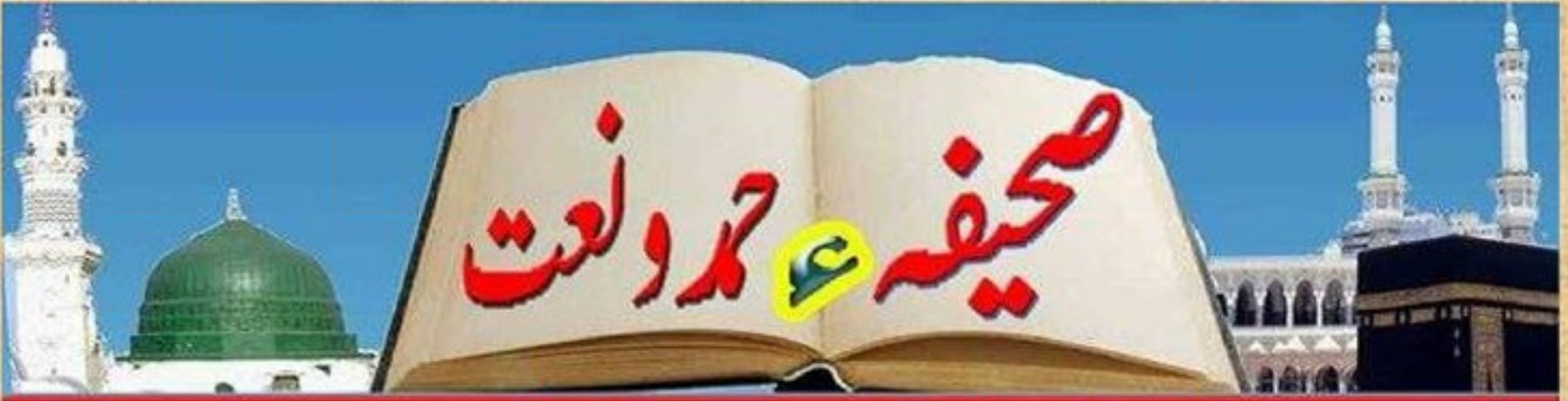
سوچتا ہوں کیسے لگتے ہونگے میرے مصطفیٰ ﷺ

تصور۔ ۵

ذکر سے آقا کے مہکے یہ زمیں عرش و فلک

زمزمہ خواں ہیں تمامی جن و انسان و ملک

خواہشوں کی سرزمیں پر ہے تمنا کا فلک

کاش ہم بھی دیکھ پاتے مدنی آقا کی جھلک

سوچتا ہوں کیسے لگتے ہونگے میرے مصطفیٰ ﷺ

محمد نبینا، بِنور ھدینا، مِن مکہ حبیبی نور سَطح المدینہ

محمد نبینا، بِنور ھدینا، مِن مکہ حبیبی نور سَطح المدینہ

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

سوچتا ہوں کیسے لگتے ہونگے میرے مصطفیٰ ﷺ

تصور۔٦
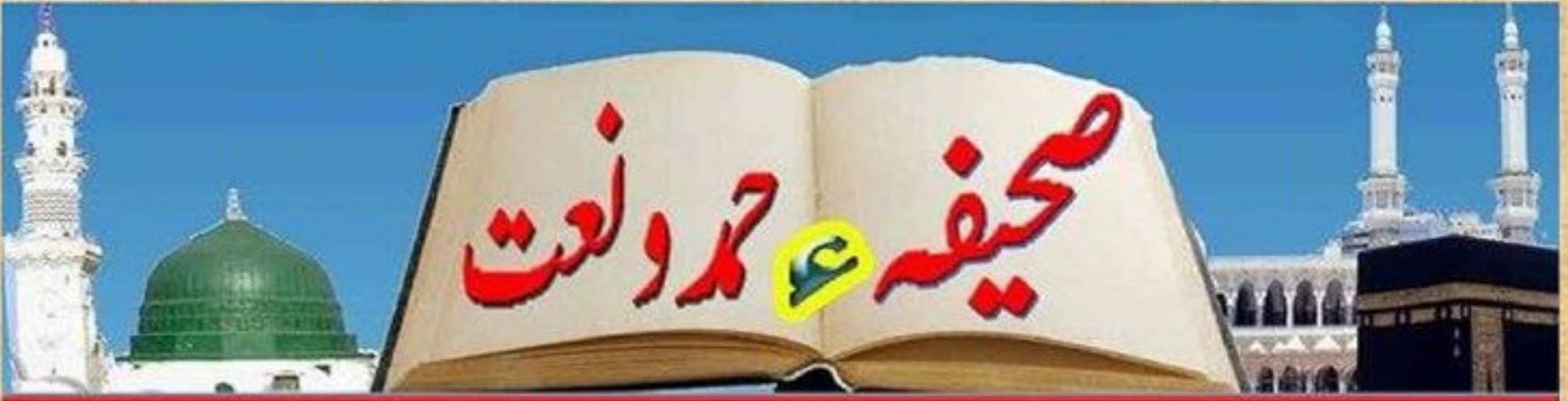
اے دلِ بے تاب انکو اپنا درد و غم سنا

وہ صدا سنتے ہیں سب کی ہر گھڑی صبح و مسا

ناخدائے ہر زمانہ، شافعِ روزِ جزا

مانگتا ہے بھیک مفتی بہرِ دیدِ مصطفیٰ ﷺ

سوچتا ہوں کیسے لگتے ہونگے میرے مصطفیٰ ﷺ

محمد نبینا، بِنور ھدینا، مِن مکہ حبیبی نور سَطح المدینہ

محمد نبینا، بِنور ھدینا، مِن مکہ حبیبی نور سَطح المدینہ

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

وہ ﷺ جو خیال بن کے خیالوں میں آگئے

ہم بھی نظر میں آسماں والوں کی آگئے
وہ ﷺ جو خیال بن کے خیالوں میں آگئے

میں نے درودِ پاک کو جو جھوم کے پڑھا
قدسی شراب لے کے پیالوں میں آگئے

ہر حرف میں نے شان میں بے مثل کی لکھا
مجھ جیسے لاکھ ایسے، مثالوں میں آگئے

ظلمت کی موت بن گیا ذکرِ محمدی ﷺ
تاریک جتنے دل تھے اجالوں میں ہوگئے

جب بھی عطا ہوئی ہے، کوئی نعت یوں لگا
مفتیؔ بھی ان ﷺ کے چاہنے والوں میں آگئے

پڑھو جو دل سے، نظر جھکا کے درود ایسا سلام ایسا

پڑھو جو دل سے، نظر جھکا کے درود ایسا سلام ایسا
فرشتے بولیں جزاک اللہ، ہو نعت ایسی کلام ایسا

ہو نعتِ حساں، نبی ہو عنواں، زمین حیراں فلک ہو حیراں
نہ شاعر ایسا، نہ سامع ایسا، نہ دیکھا میلادِ عام ایسا

صحابہ سنتے لبِ نبی ﷺ سے، جو آیتیں تو وہ کہتے واللہ
نبی ﷺ جو ہو تو، نبی ہو ایسا، کلام ہو تو کلام ایسا

نکاح عرشِ علےٰ پہ اس کا، جو ٹھہرا مولودِ کعبتہ اللہ
ہے مثلِ ہاروں نبی ﷺ سے نِسبت، علی ولی ہے امام ایسا

چلے جو سدرہ سے آقا ﷺ آگے، تو جبرائیلِ امیں بولے
بشر پہ رب کی عطا ہے واللہ، مقام ہو تو مقام ایسا

ہے دنیا قاصر، دِکھانہ پائی، مثال سجدہء کربلا کی
نواسہ ہو تو نواسہ ایسا، امام ہو امام ایسا

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

پڑھو جو دل سے، نظر جھکا کے درود ایسا سلام ایسا

فضائیں صلِ علیٰ پکاریں، ہو ذکر خیر الانام ایسا

گداز کر دے ہر ایک دل کو سناؤ مفتی کلام ایسا

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
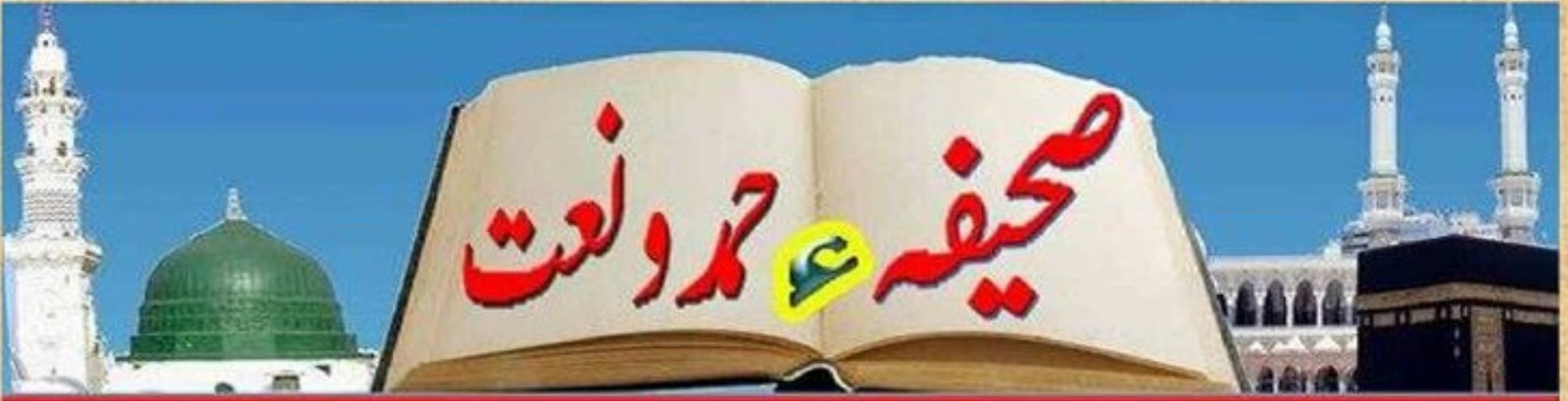
نبی ﷺ کی مدحت میں لکھ رہا ہوں

نبی کی مِدحت میں لکھ رہا ہوں قلم کو اپنے جھکا جھکا کے

خدا نے الفاظ خود دیئے ہیں، نبی کی عظمت دکھا دکھا کے

مرے نبی ﷺ کی ہیں عظمتیں کیا، ہے سارا قرآن ان ﷺ کی مدح

میں لکھ سکوں کیا بِساط میری، ہے مجھ سے شاعر کی حیثیت کیا

خیال خود دے رہا ہے الفاظ، ناز میرے اٹھا اٹھا کے

دل و زباں کو کروں معطر، نہ پھر بھی کر پائے مدح سرور ﷺ

وہ جس کا ممدوح خود خدا ہو، کہاں بھلا پھر مجال احقر

پِرو کے اشکوں کی اک لڑی میں، درود لایا سجا سجا کے

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
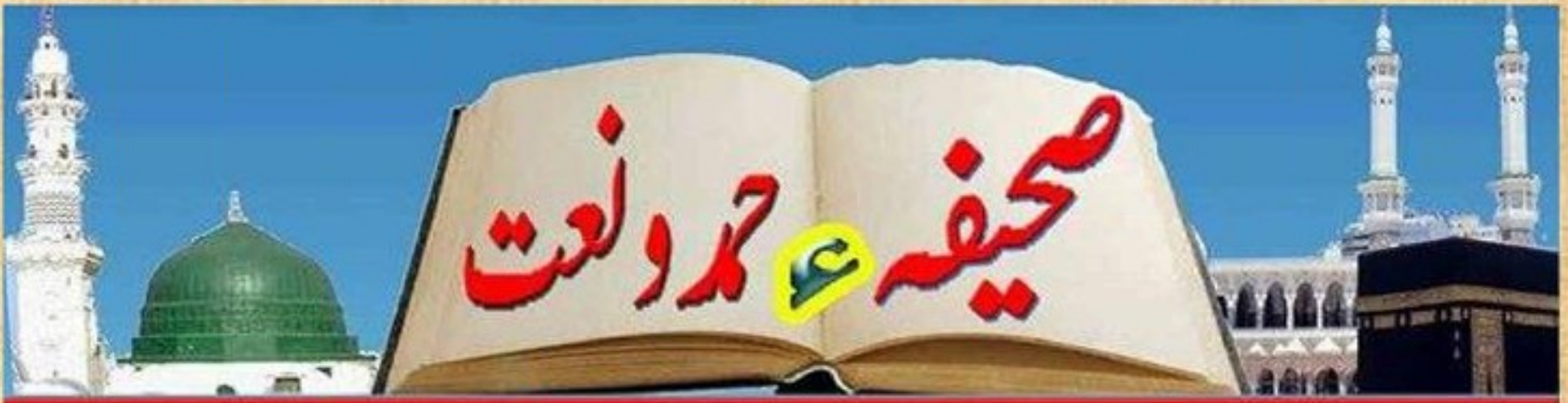
نبی ﷺ کی مدحت میں لکھ رہا ہوں

یہ کارِ دنیا جو چل رہا ہے، وسیلہ گر یہ نہیں تو کیا ہے

لعابِ سرکار ﷺ میں شفا ہے، گواہ خود چشمِ مرتضیٰؓ ہے

دی فتحِ خیبر کی سَند گویا، لُعاب اپنا ﷺ لگا لگا کے

امام کتنے علیؑ کے گھر میں، شہید کتنے علیؑ کے گھر میں

علیؑ کی بعثت خدا کے گھر میں، ہوئی شہادت خدا کے گھر میں

بنایا رب نے جہان سارا، نبی ﷺ کا جلوہ دکھا دکھا کے

درود بھیجا ہے میں نے مفتیؔ، نبی ﷺ کا جو نام آیا لب پر

پڑھی ہے نادِ علیؑ بھی یارو، علی کا جو نام آیا لب پر

تبھی تو رب نے نوازا مجھ کو، درِ نبی ﷺ پہ بلا بلا کے

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
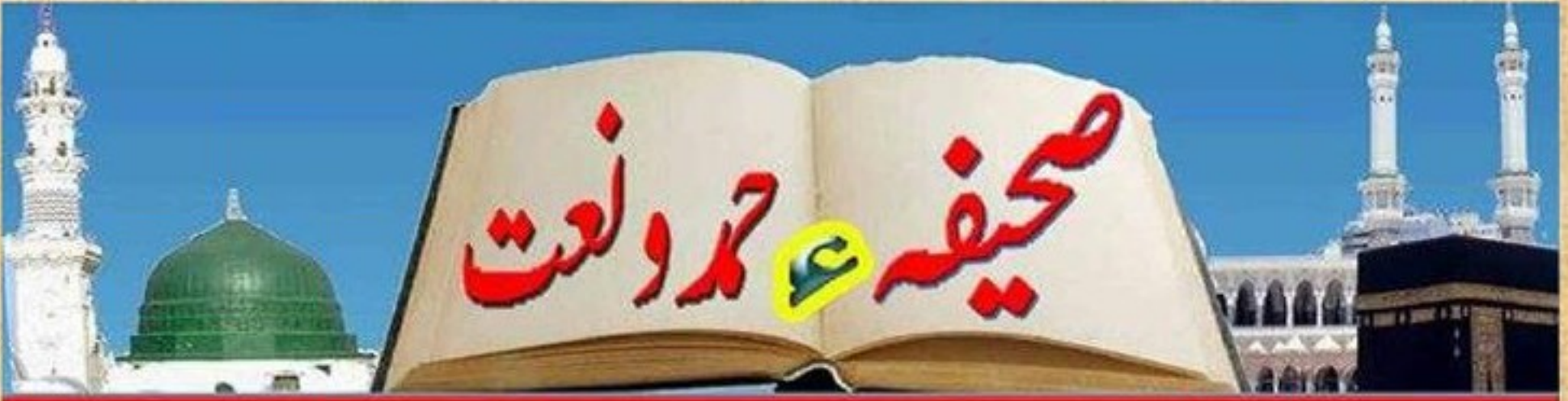
نبی ﷺ کی مدحت میں لکھ رہا ہوں

درِ نبی ﷺ پہ جو حاضری ہو، مرے مقدر کی یاوری ہو
خدا کرے کہ یہ معجزہ ہو، جو اِذنِ اک نعت کا عطا ہو
تو اہلِ بیتِ نبی ﷺ سے پاؤں گا، داد نعتیں سنا سنا کے

سنیں صحابہ کلام ربی، محمدِ مصطفیٰ ﷺ کے لب سے
پڑھے جو قرآن خود ہی قرآں، غلام دیکھیں سنیں ادب سے
فرشتے بھی تو شریک اس میں، نبی کے نعرے لگا لگا کے

یزیدیت جیت کے بھی ہاری، حسینیت ہار کے بھی فاتح
نبی ﷺ کے دیں کو دی جاودانی، امامؑ نے اپنا خوں بہا کے
حسینؑ تو سرخرو ہوا ہے، تمام کنبہ لٹا لٹا کے

زیارتِ گیسوئے مبارک ﷺ

گیسوئے مصطفیٰ ﷺ نظر آئے
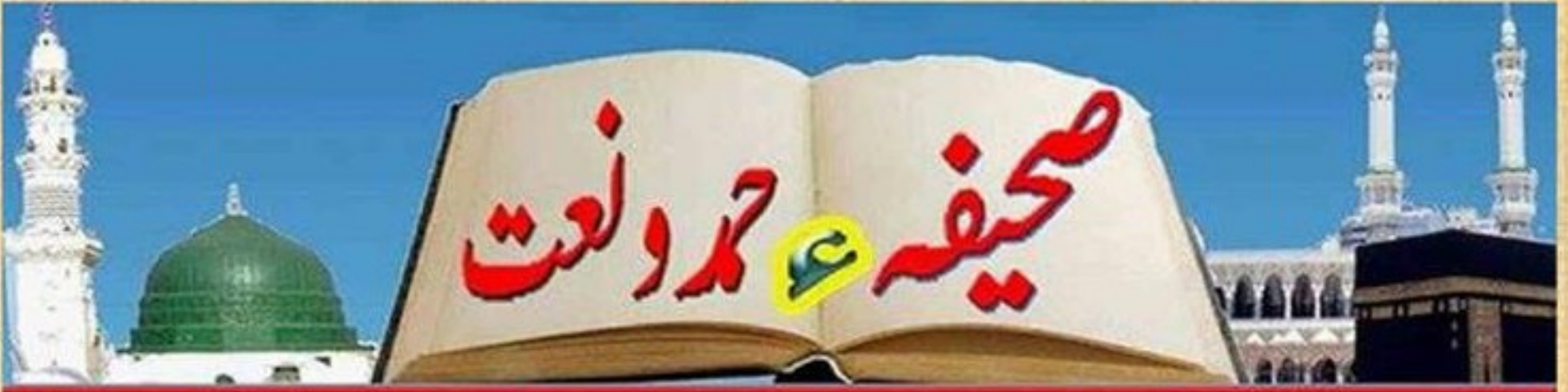
دیکھنے نور ﷺ سب بشر آئے

مست و بے خود پڑھو درود و سلام

وجد میں جسم وہ جاں نظر آئے

موئے اقدس ﷺ پہ جونہی نگاہ پڑے

شکر سے آنکھ میری ، بھر آئے

علم کے شہر میں بالقیں جائے گا

سر جھکائے علیؑ کے در آئے

جب کبھی دیکھا ہے نقشِ نعلین ﷺ کو

اسکی تاثیر قلب ، پر آئے

روشنی بھیک میں لینے سرکار ﷺ سے

کہکشاں، شمس اور قمر آئے

جانثارانِ آقا ﷺ عتیق و عمرؓ

پہلوئے یار ﷺ میں نظر آئے

شہر تو کوئی بھی مثلِ طیبہ نہیں

کوششیں لاکھ لوگ کر آئے

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

امت کو ملی بندہءِ سبحان ﷺ کی خوشبو ۱

وہ نورِ مبیں ﷺ لائے تھے قرآن کی خوشبو
امت کو ملی ، بندہءِ سبحان کی خوشبو

جس گھر میں سجی دیکھی ہے سرکار کی محفل
پاتا ہوں وہاں سنبل و ریحان کی خوشبو

دنیا میں جو پھیلی ہے یہ فاران کی خوشبو
یہ خوشبو ہے اس ناطقِ قرآن کی خوشبو

ابتک ہے معطر جو یہ اسلام کا گلشن
صدیق و عمر حیدر و عثمان کی خوشبو"

پھر اسکی مہک حشر تلک رہتی ہے قائم
جس دل میں ٹھکانہ کرے قرآن کی خوشبو

ہیں حشر تلک لاکھوں جہاں سائے میں اس کے
کیا رحمتِ عالم کے ہے دامان کی خوشبو

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
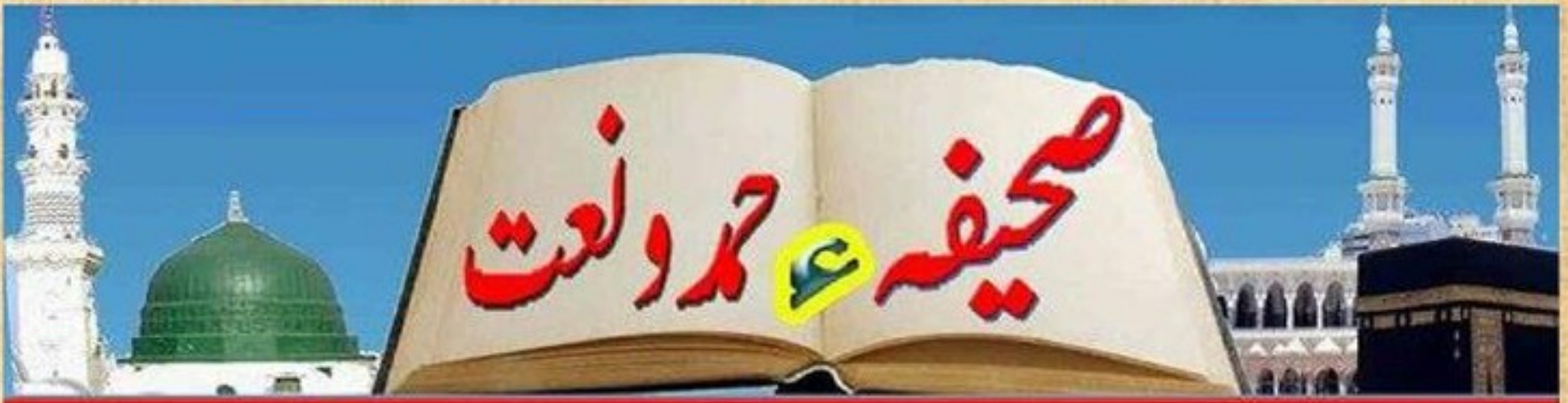
امت کو ملی بندۂ سبحان ﷺ کی خوشبو ۲

تھا دن کا اجالا بھی تو مشروط اُسی سے
ایسی تھی بلال آپ کے الحان کی خوشبو

اخلاص سے جس نے بھی پڑھا آپ کا کلمہ
پھر جاتی نہیں جسم سے ایمان کی خوشبو

ٹلتے ہیں عذاب آج بھی دنیا میں بہت سے
ملتی ہے عدو تک کو بھی فیضان کی خوشبو

یہ شان ہے مسلم کی کہ اللہ نے اس کو
ہر سال میں بخشی ہے جو رمضان کی خوشبو

سدرہ پہ کھڑے دیکھا کئے سارے ملائک
کس درجہ تلک جاتی ہے انسان کی خوشبو

اس در کی زیارت مجھے اللہ نے بخشی
پہنچی جو مدینے مرے ارمان کی خوشبو

مفتی کو ملا مدحتِ سرکار ﷺ سے سب کچھ
اللہ کا احسان ہے حسان کی خوشبو

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
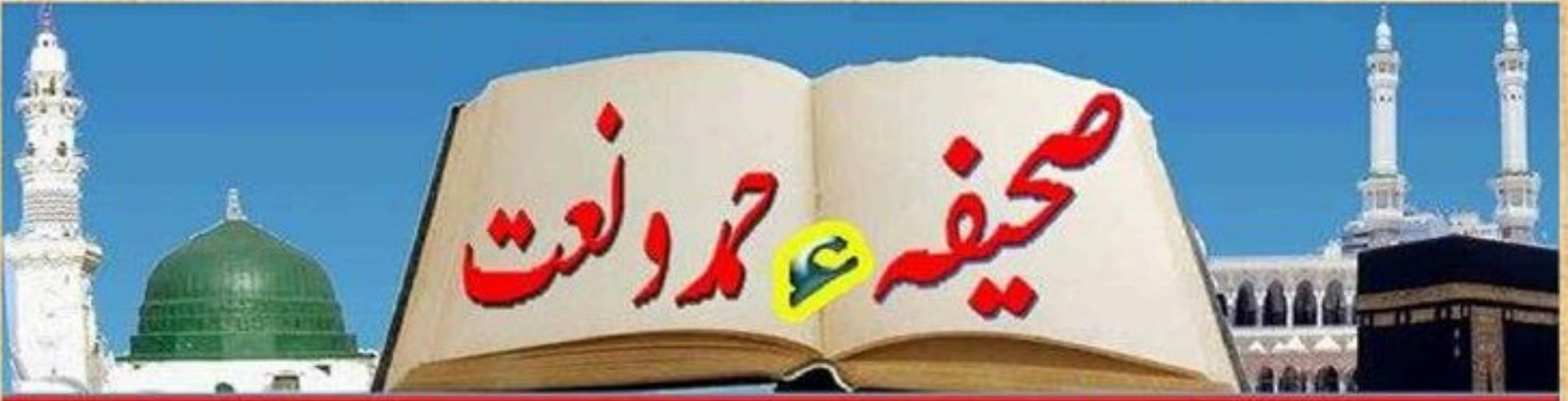
وہ عطائیں کر رہے ہیں، مرا کام چل رہا ہے ا

ترے نام کی بدولت مرا نام چل رہا ہے
وہ عطائیں کر رہے ہیں مرا کام چل رہا ہے

یہ جہانِ رنگ و بو بھی ترے نور سے بنا ہے
ترے نور سے جہاں کا یہ نظام چل رہا ہے

یہ کرم ہے میرے مالک کہ ہماری محفلوں میں
جو درود چل رہا ہے جو سلام چل رہا ہے

ہے غلام اس کی دنیا، وہی تاجور ہے جگ کا
ترے نقشِ پا پہ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو غلام چل رہا ہے

نہ رکا نہ رک سکے گا یہ سدا رواں رہے گا
یہ کرم کا جو سمندر سرِ عام چل رہا ہے

اسے دیکھ چل رہے ہیں یہ زمیں فلک ستارے
یہ جلو میں انبیاء کے، جو امام چل رہا ہے

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
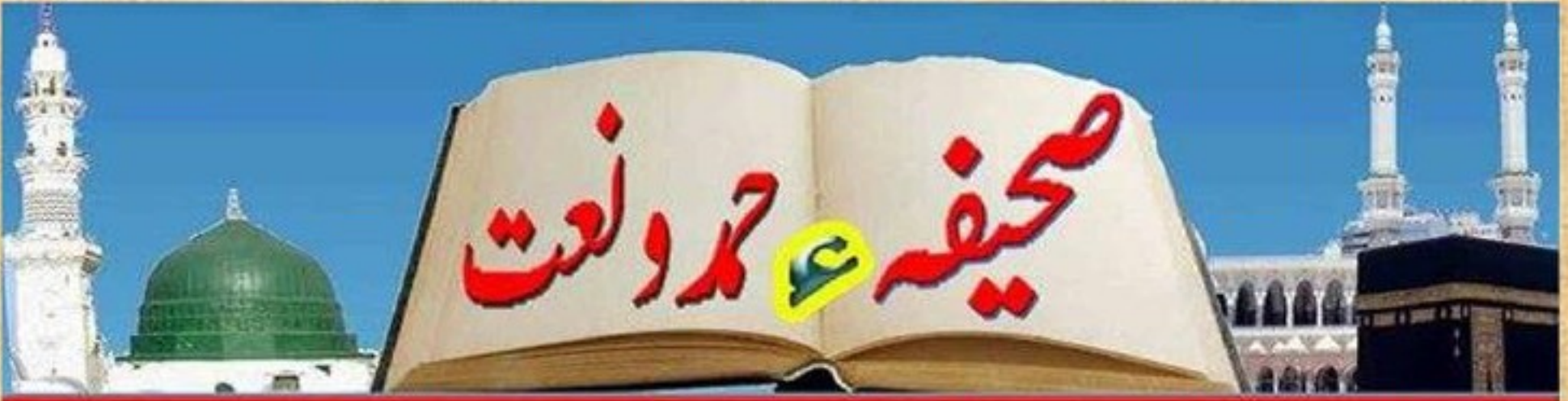
وہ عطائیں کر رہے ہیں، مرا کام چل رہا ہے ا

یہ جو تشنگانِ عرفاں ترے در سے پی رہے ہیں
تیری دلنوازیوں کا کا یہ جو جام چل رہا ہے

جسے دیکھ کر عدو بھی کہیں صادق و امیں ہے
وہ چلے ہے جیسے کوئی بشر عام چل رہا ہے

تیرے ذکر سے چھڑے ہیں دونوں جہاں میں نغمے
تیرے نام کی بدولت میرا نام ، چل رہا ہے

یہ فقط نوازشیں ہیں یہ کرم ہے خاص ان کا
تجھ جیسے شاعروں کا جو کلام چل رہا ہے

میں نظر جدھر اٹھاؤں وہ ہی وہ نظر ہیں آتے
کہ مکان ولامکاں میں ترا نام چل رہا ہے

میری حیثیت سے بڑھ کر مجھے دے رہے ہیں آقا
میری بات بن رہی ہے ، مرا نام چل رہا ہے

عالمی ادبی فورم
سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

زیارتِ گیسوئے مبارک ﷺ

پار لگ جائیں گے پل صراط پہ ہم
دیکھو جبریل لے کے پر آئے

ان نگاہوں کے قربان مفتی جنہیں
جلوے سرکار ﷺ کے نظر آئے

نعتِ سرکار ﷺ کا آرہا ہے مزہ

نعتِ سرکار ﷺ کا آرہا ہے مزہ
محفل یار ﷺ کا آرہا ہے مزہ

معصیت سے بھرے لے رہے ہیں پناہ
دامن یار ﷺ کا آرہا ہے مزہ

بولے دیوانے آقا ﷺ کے میلاد میں
ذکرِ سرکار ﷺ کاآرہا ہے مزہ

قلب جاری ہوا، روشنی مل گئی
وردِ سرکار ﷺ کا آرہا ہے مزہ

بولا رب بخش دی میں نے امت تری
اشک سرکار ﷺ کا آرہا ہے مزہ

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

عالمی ادبی فورم سخن دان
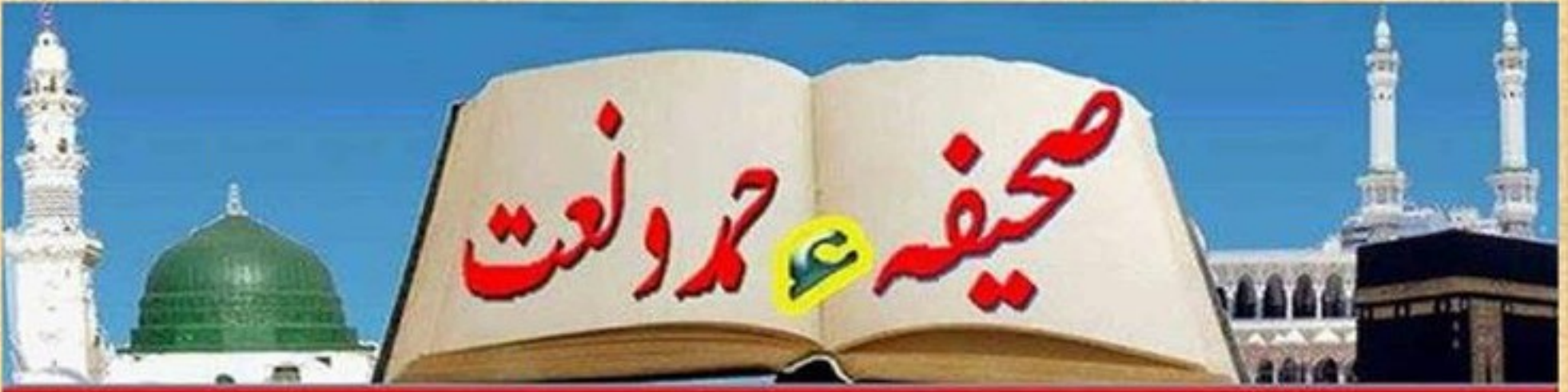
نعتِ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آرہا ہے مزہ ۔ ایسا تو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

جو سجایا درودوں سلاموں سے ہے
ہاں اُسی ہار کا آرہا ہے مزہ

بھر گیا ہے دیوانوں سے اللہ کا گھر
ذکر اذکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آرہا ہے مزہ

اپنی محفل میں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بُلوالیا
اس کرم پیار کا، آرہا ہے مزہ

جھوم کر دوستوں نے مکرر کہا
مفتی اشعار کا آرہا ہے مزہ

جس میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور نہیں رنگ و رس نہیں
ایسا تو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی ہم نفس نہیں

فتحِ مبین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس شان سے ملی
پروانے صد ہزار تھے دو چار دس نہیں

اللہ کے کرم سے ملی ہیں سعادتیں
بجز مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حشر میں فریادرس نہیں

آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ بولا میں منکر نکیر سے
اب بولئے حضور مرادادرس نہیں؟

جو کلمہ، الست سے بھی آشنا نہ ہو
منظور مجھکو ایسا تو تارِ نفس نہیں

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

باعثِ کائنات آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرے

باعثِ کائنات آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرے
زمزمۂ حیات، آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرے

مثلِ اسکی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملے، یہ ممکن نہیں
تیری آمد کی رات آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرے

چشمِ عاصی کا سُرمہ، خاکِ قدم
نور کے یہ پرات، آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرے

آل ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی، سکھا دیجئے
کچھ رُمورِ حیات، آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرے

حالِ خستہ سُنانے کو آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرے
مفتی لایا ہے نعت آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرے

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

سب سے پیاری نبی ﷺ کی بولی ہے

گڑگڑا کے جو آنکھ رولی ہے............خلد خود میرے ساتھ ہولی ہے

ہے کلامِ خدا کلامِ نبی ﷺ ....رب کی بولی نبی ﷺ کی بولی ہے

جا رہا ہوں نمازِ توبہ کو..................اشک سے آنکھ میں نے دھولی ہے

اپنی قسمت جگانے آیا ہوں............جتنا سونا تھا اس نے سولی ہے

فخرِ آقا ﷺ ہیں، فخرِ امت کا..............چار یاروں کی ایسی ٹولی ہے

لوٹتا ہی نہیں تہی دامن...............ہم نے پھیلائی واں پہ جھولی ہے

دوش پر دو جہاں کے آقا ﷺ کے.........حضرتِ فاطمہ کی ڈولی ہے

جو نبی ﷺ کی ہیں دید کے پیاسے..........رب نے کوثر انہی پہ کھولی ہے

وہ دعا مستجاب کیا ہوگی...............لگ چکی جس دعا پہ بولی ہے

سب سے پیارا کلام اللہ کا............سب سے پیاری نبی ﷺ کی بولی ہے

میں سراپا مدیحِ سرور ﷺ ہوں.....خود کتابِ خدا یہ بولی ہے

روشنی کائنات کی ساری.............پنجتن پاک میں سمولی ہے

آہِ مظلوم سن کے اے مفتی..........کائناتِ حرم بھی ڈولی ہے

درِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تڑپنے والو
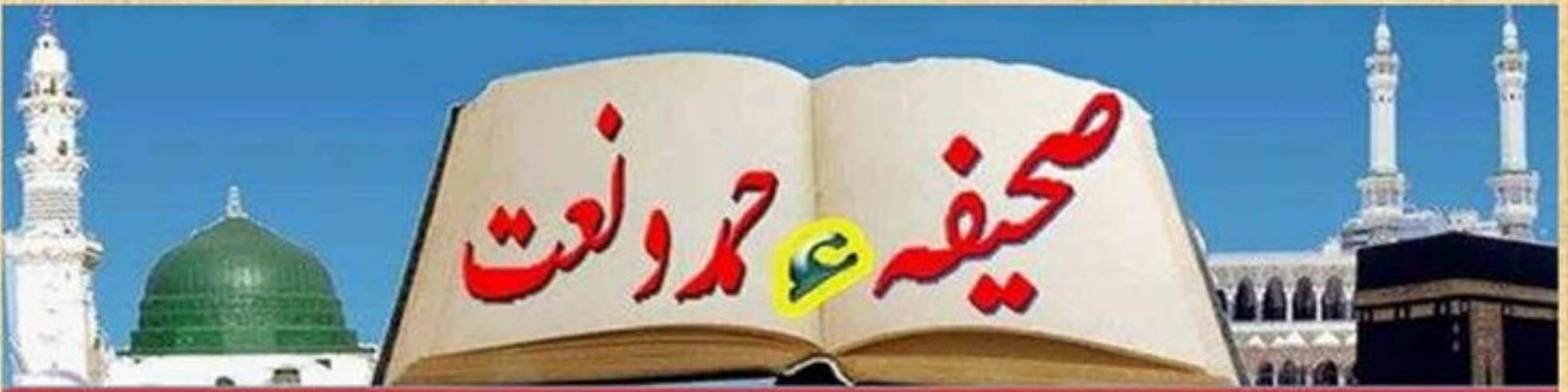
درِ نبی کو تڑپنے والو، تمہیں وہ در پہ بلا ہی لیں گے
بنا کے مہمانِ طیبہ اکدن، وہ اپنا جلوہ دکھا ہی دیں گے

خدا کے محبوب کی ہے محفل، سکوں کا باعث ہے اسکا پل پل
جسے بلانا ہو مرے آقا ، اسے یقینا بلا ہی لیں گے

فضیلتِ ام قراں یارو، ملے گا اس میں جو کچھ بھی مانگو
خدا یقینا جزا بھی دیں گے، یقین والو شفا بھی دیں گے

باوقتِ پرسش نبی کا جلوہ، مجھے دکھائیں گے جب فرشتے
چھپا کے کملی میں نوری آقا جواب سارے بتا ہی دیں گے

حرم پہ پہلی نظر پڑی جب، نہ پوچھو میں ہوش میں ہی تھا کب
[illegible] ہمیں یوں زمیں پہ جنت دکھا ہی دیں گے

لحد ہو یا ہو مقامِ محشر، وہی ہیں ہادی، وہی ہیں یاور
بوقتِ مشکل شفیعِ محشر، گناہ سب بخشوا ہی دیں گے

بھرم الٰہی بوقتِ رخصت، ہے آسرا بس نبی کی نسبت
مجھے یقیں ہے کہ آخری دم، وہ کلمہ طیب پڑھا ہی دیں گے

ہے ذکر ان کا ہی کام اپنا ، درود و نعت و سلام پڑھنا
بلائیں کس کو وہ جانتے ہیں۔ وہ اپنی محفل سجا ہی لیں گے

درود و نعت و سلام آقا۔۔۔ قبول کر کے یہ تحفہ پیارا
وہ اپنی آمد سے حسنِ محفل کو دیکھنا تم بڑھا ہی دیں گے

سخن دان عالمی ادبی فورم

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
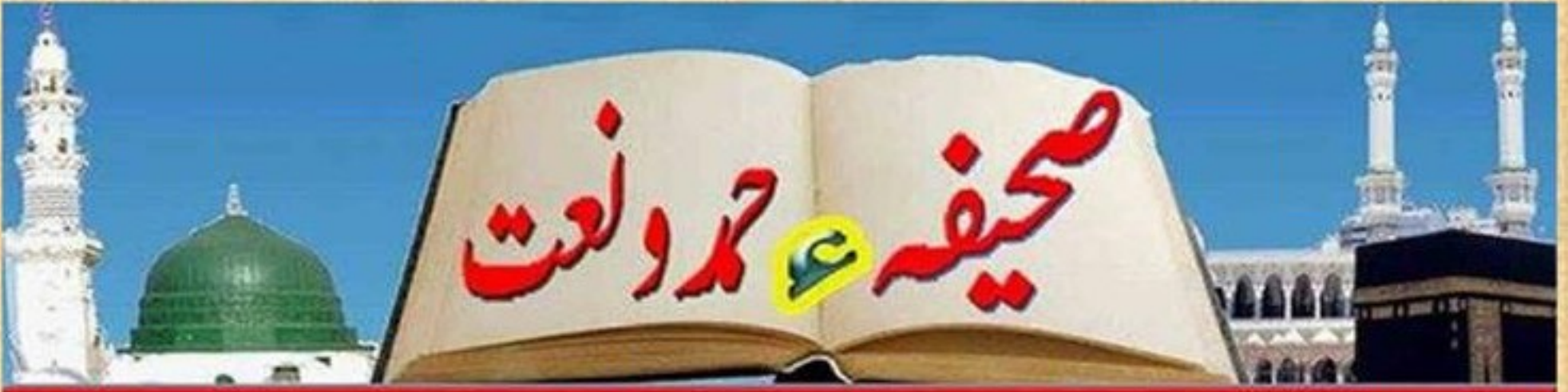
درِ نبی ﷺ کو ترسنے والو

گنہگارو مناؤ خوشیاں، خدا کا محمود ہے مہرباں
لِوا کے نیچے پناہ بھی دیں گے، وہ خلد سب کو دلا ہی دیں گے

سنو سنو پنج تن کے شیدا، حضور کے دوستوں کے شیدا
ملے گا اِذنِ حضوری سب کو، وہ سبکو جلوہ دکھا ہی دیں گے

کسی نے شانِ امام پائی، جگہ کسی نے جلو میں پائی
جو آئے حسان نعت پڑھنے، وہ کالی کملی بچھا ہی دیں گے

کسی کو روضے پہ وہ بلائیں، کسی کے خوابوں میں آپ آئیں
کرم خدا کا عطا ہے ان کی، وہ بگڑی سب کی بنا ہی دیں گے

حلق کو چوما مرے نبی نے، حسین منی کہا نبی نے
[illegible] دیں کی خاطر، حسین سر کو کٹا ہی دیں گے

ہے خوف فوج عمر میں چھایا، علی ہی ہوگا، علی کا جایا
وہ ہاتھ میں ذوالفقار لے کر، عدو کے چھکے چھڑا ہی دیں گے

اے کاش ہو خواب میں زیارت، وہ سامنے ہوں کروں جو مدحت
غلامِ حساں سے نعت سن کر یقیں ہے یاور دا بھی دیں گے

ملے جو کون و مکان ہم کو، خدا نے صدقے میں بخشے ہم کو
خلوص سے مانگ کے تو دیکھو، طلب سے آقا سِوا ہی دیں گے

حضور نے جو مجھے بلایا، ہوا جو رحمت کا مجھ پہ سایا
تو ڈھال کر شعر آنسوؤں میں یہ نعت مفتی سنا ہی دیں گے

سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
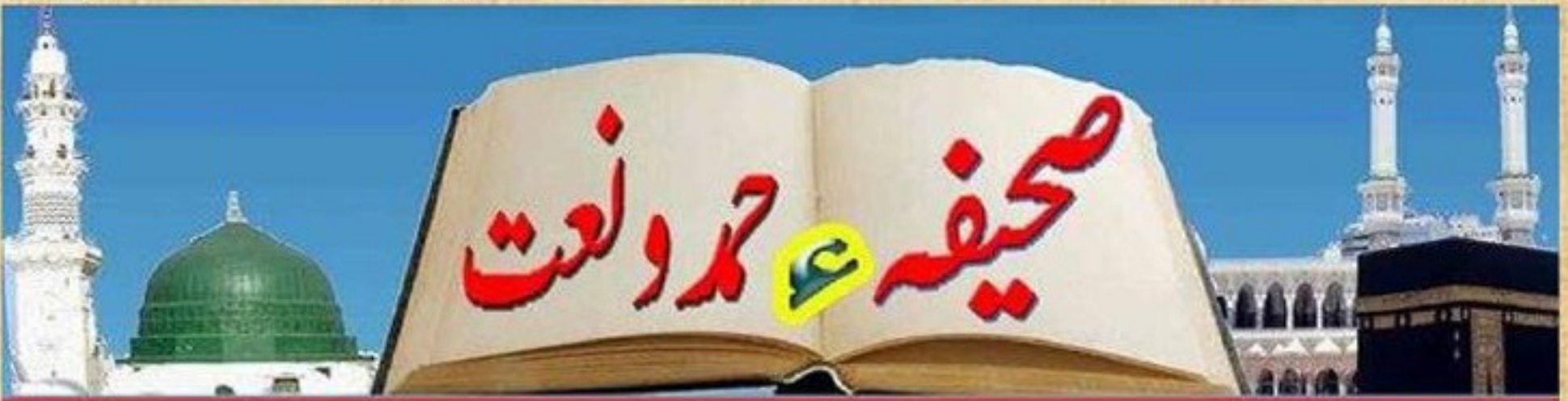
ہو نعت ﷺ ایسی، کلامِ ایسا ۱

پڑھو جو دل سے ، نظر جھکا کے درود ایسا سلام ایسا......فرشتے بولیں جزاک اللہ ، ہو نعت ایسی کلام ایسا

صحابہ سنتے لبِ نبی ﷺ سے ، جو آیتیں تو وہ کہتے واللہ

نبی ﷺ جو ہو تو ، نبی ہو ایسا ، کلام ہو تو کلام ایسا

چلے جو سدرہ سے آقا ﷺ آگے ، تو جبرائیلِ امیں بولے

بشر پہ رب کی عطا ہے واللہ ، مقام ہو تو مقام ایسا

ہو نعتِ حساں ، نبی ہو عنواں ، زمین حیراں فلک ہو حیراں

نہ شاعر ایسا ، نہ سامع ایسا ، نہ دیکھا میلادِ عام ایسا

سخنداں عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
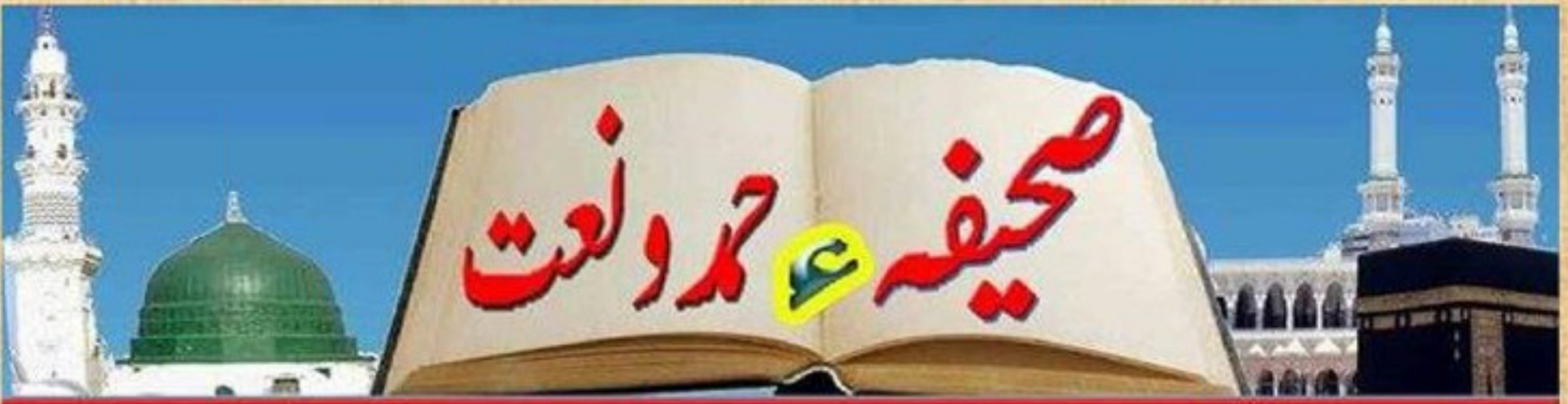
ہو نعت ﷺ ایسی ، کلام ایسا 2

نکاح عرشِ علےٰ پہ اس کا، جو ٹھہرا مولودِ کعبتہ اللہ

ہے مثلِ ہاروں نبی ﷺ سے نِسبت، علی ولی ہے امام ایسا

ہے دنیا قاصر، دِکھا نہ پائی، مثال سجدہ ء کربلا کی

نواسہ ہو تو نواسہ ایسا، امام ہو امام ایسا

فضائیں صلِ علیٰ پکاریں، ہو ذکر خیر الانام ایسا

گداز کر دے ہر ایک دل کو سناؤ مفتی کلام ایسا
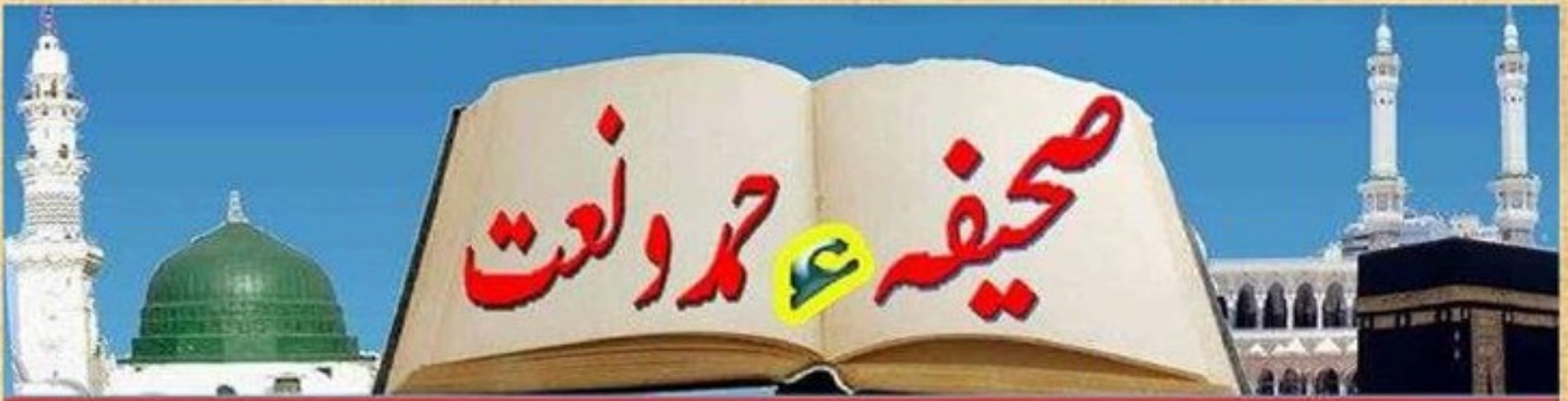
سیدی مرشدی ﷺ ، یانبی یانبی ﷺ ۱

راہبر وراہنما، مصطفیٰ مصطفیٰ، سیدی مرشدی، یانبی یانبی ﷺ

سید الانبیاء، مجتبیٰ، مجتبیٰ ، سیدی مرشدی یانبی نبی ﷺ

مشک و عنبر سے دھوؤں اگر میں زباں، عطر سے بھی معطر ہو گر جسم و جاں

تیری تعریف کے پھر بھی لائق کہاں،، سیدی مرشدی یانبی نبی ﷺ

آپ طٰہٰ و یسین ، صادق امیں آپ ﷺ قرآنِ ناطق ، رسولِ مبیں

کردیں آباد بنجر یہ دل کی زمیں، سیدی مرشدی یانبی نبی ﷺ

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
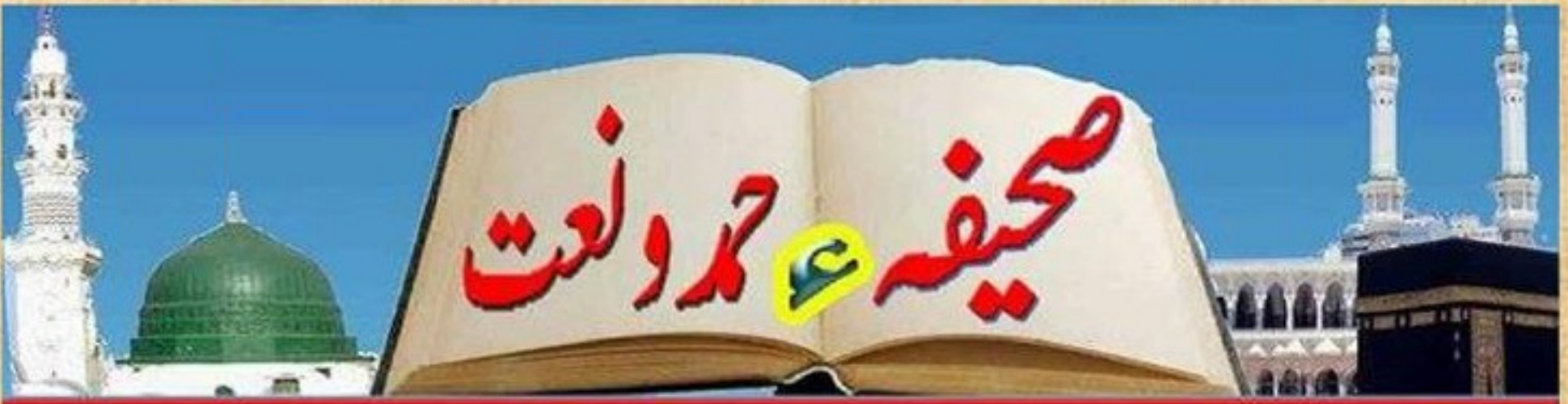
سیدی مرشدی ﷺ ، یا نبی یا نبی ﷺ ۳

سرورِ سروراں، راہبرِ راہرواں، مرسلِ مرسلاں، کاملِ کاملاں
ماورائے گماں، مولائے بے کساں، سیدی مرشدی یا نبی نبی ﷺ

آپ قرآن ہیں، آپ فرقان ہیں، آپ ہی بندہء ربِ سبحان ہیں
آپ ہی مفتی جلوہء فاران ہیں۔، سیدی مرشدی یا نبی نبی ﷺ

سیدی مرشدی ﷺ ، یا نبی یا نبی ﷺ ۲

آپ کعبہ ء دل، آپ ﷺ قبلہ ء جاں ﷺ ، آپ ﷺ ہی واقفِ رازِ دردِ نہاں

طالبِ نظرِ رحمت ہے سارا جہاں،، سیدی مرشدی یا نبی نبی ﷺ

رحمتِ عالَمیں ، سیدِ دو جہاں ﷺ ، مونسِ کل جہاں ، باعثِ کُن فکاں

آپ محبوبِ رب ﷺ ، نوشہ ء دو جہاں ، سیدی مرشدی یا نبی نبی ﷺ

مالکِ دوسرا، اے امام الامم ، ہادی ء دو جہاں ،اے نبی محتشم

کیجئے اپنی امت پہ نظرِ کرم سیدی مرشدی یا نبی نبی ﷺ

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
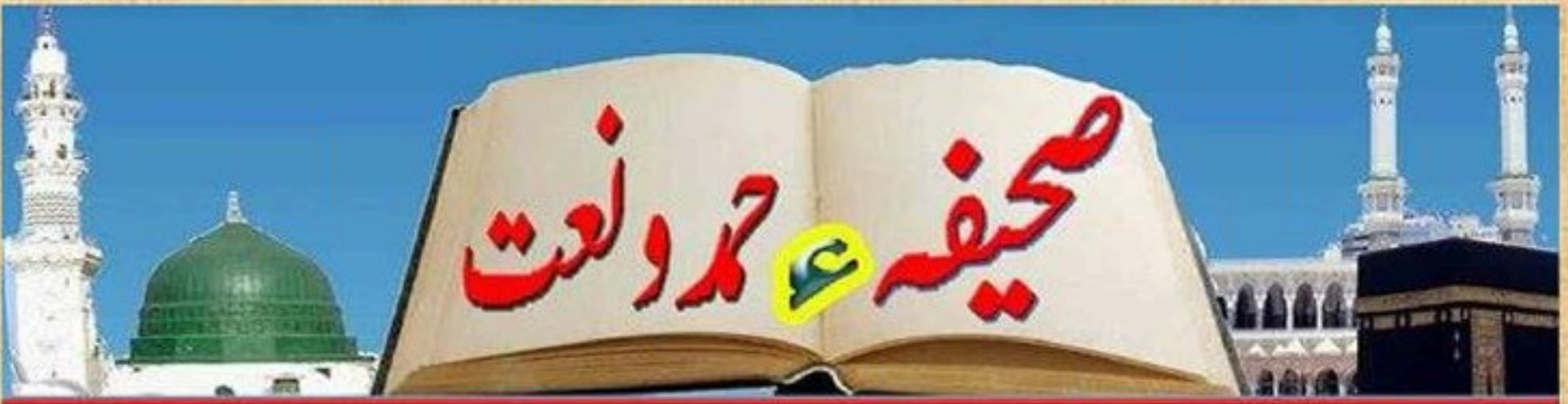
نعتِ امام زین العابدین علیہ السلام۔ مع اردو ترجمہ

اِن نلتِ یارِ تح الصبا، یوماً اِلی اَرضِ الحَرَم بلغ سَلاَمِی رَوضَۃً، فِیھالا نبیُ المُحتَرَم

بادِ صبا جانا جو ہو تیرا کبھی ارضِ حرم

کرنا سلامِ عابدینؓ، پیشِ نبیٔ محترم ﷺ

مَن وَّجھُہُ شَمسُ الضحیٰ، مَن خدُّہُ بدرُ الدُّجیٰ مَن ذَاتُہٗ نُورُ الھُدیٰ، مَن کفُّہٗ بَحرا لھِمَم

رخ انکا ﷺ ہے شمس الضحیٰ، رخسار ہیں بدر الدجیٰ

وہ ﷺ ہی تو ہیں بدر الدجیٰ، بحرِ سخا جود و کرم
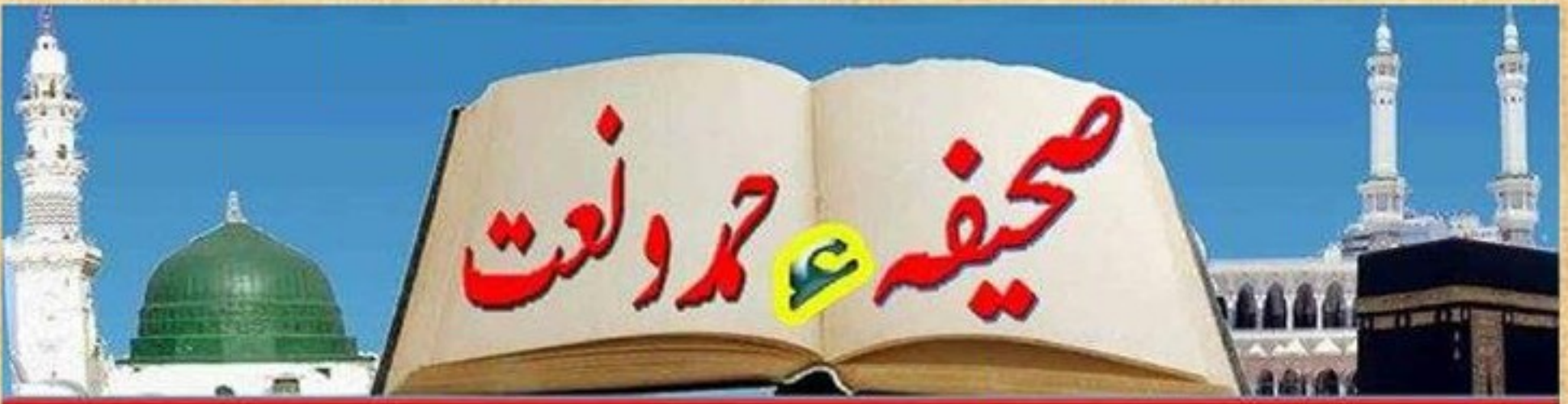
عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

نعتِ امام زین العابدین علیہ السلام ۔ مع اردو ترجمہ ا

قُرآنُہٗ بُرھَانُنَا، نسخاالادیانِ مَضَت اذجاءَ نا، احکامہُ، کُلّ الصُحُفِ صَارَالعَدَم

قرآن ہی برہان ہے، تنسیخِ کل ادیان ہے

قرآن آیا ہوگئے، پچھلے صحیفے کالعدم

اَکبادُنا مَجرُوحتہٗ، مِن سَیفِ ہجرِالمصطفیٰ طُوبیٰ لااہلِ بَلدتہ، فیھاالنبیءالمحتشم ﷺ

اے سیفِ ہجرِ مصطفیٰ ﷺ، دل زخمی دوری سے مرا

قربان نصیبِ شہر کے جس میں ہیں شاہِ محتشم ﷺ

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

سخن دان
عالمی ادبی فورم
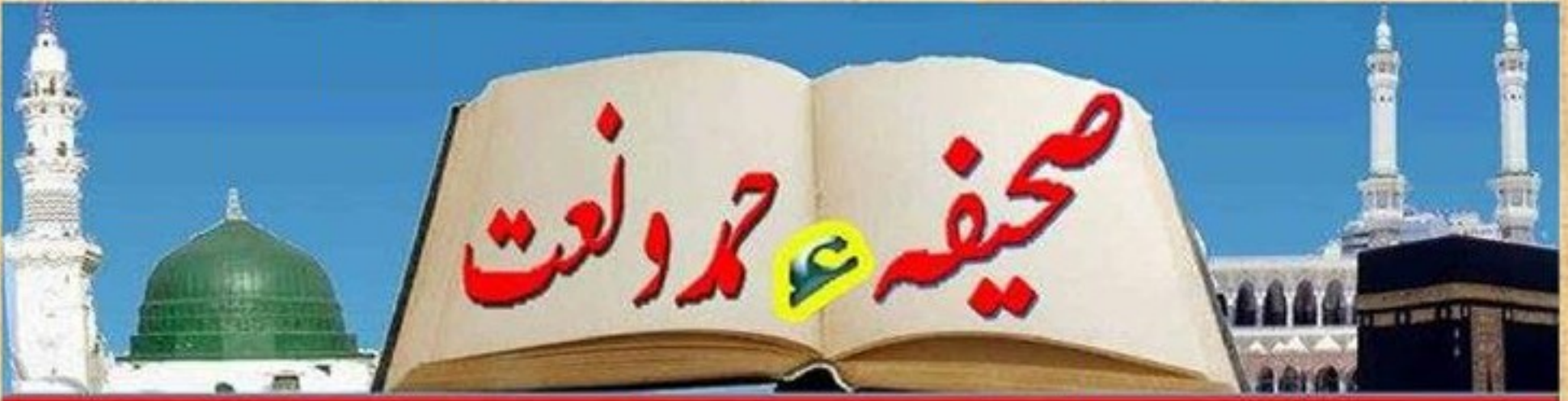
نعتِ امامِ ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ ۔ اردو ترجمے کے ساتھ

الصبحُ بدا مِن طَلعَتہِ .... واللّیلُ الدجیٰ ، مِن وَفرَتہِ

سَحَر نور پائے ترے نور سے ..

حسیں شب ہو والیل ﷺ کے نور سے

فاقَ الرُّسلا ، فضلاً وَعُلا .... ہادی السُبُلا ، لِدلالتہِ

فضیلت انہیں ﷺ سب رسولوں پہ ہے

.. انہی ﷺ کی ہے رہ حق اصولوں پہ ہے

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
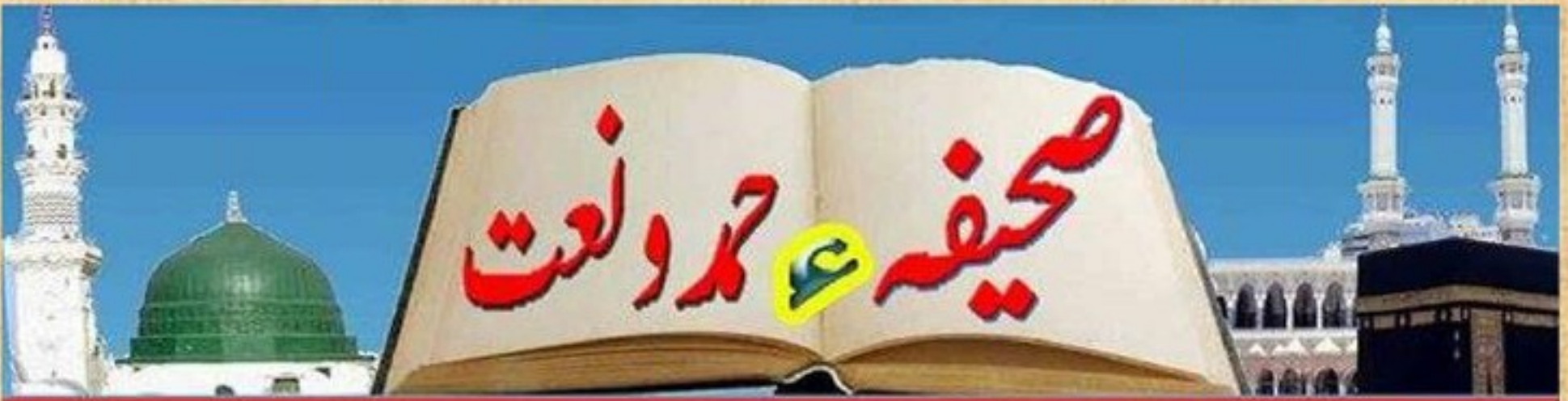
نعتِ امامِ ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ ۔ اردو ترجمے کے ساتھ

کَنزُ الکَرَمِ، مولَی النِّعَمِ .... ھادی الاُمَمِ، لِشریعَتِہِ

وہ ﷺ مولائے نعمت وہ کنز الکرم.

.. ہیں ہادی شریعت کے شاہِ امم ﷺ

اَزکَی النَّسَبِ، اعلیٰ الحَسَبِ... کُلُّ العَرَبِ فی خِدمَتِہِ

وہ ﷺ اطہر نسب، وہ ﷺ ہیں اعلیٰ حسب

.. وہ ﷺ آقا ہیں سب کے، گدا کل عرب

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
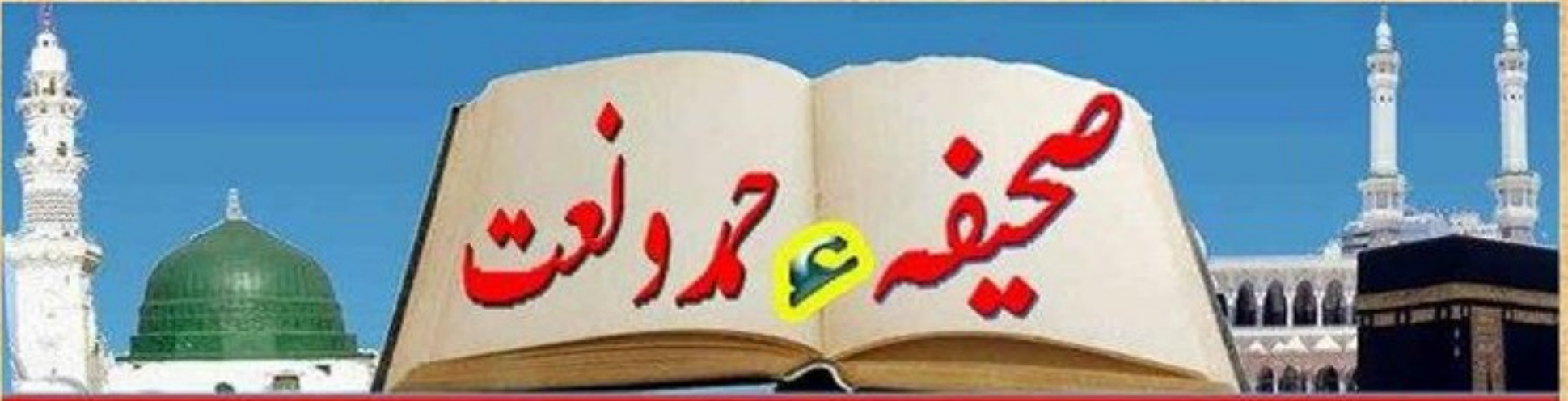
نعتِ امامِ ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ - اردو ترجمے کے ساتھ

سَعَتِ الشَجَرُ، نَطَقَ الحَجَرُ... شَقَّ القَمَرُ بِاِشارَتِہِ

شجر دوڑتا، بولتا ہے حجر....

.... اشارہ وہ ﷺ کر دیں ہو شق القمر

جبرِیل اُتی، لیلتہ اَسرَیٰ... وّالربُّ دعیٰ لِحضرَتہِ

یہ بولے تھے جبریل اسریٰ کی شب.

... مرے آقا امشب ہیں مہمانِ رب

سخنداں عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
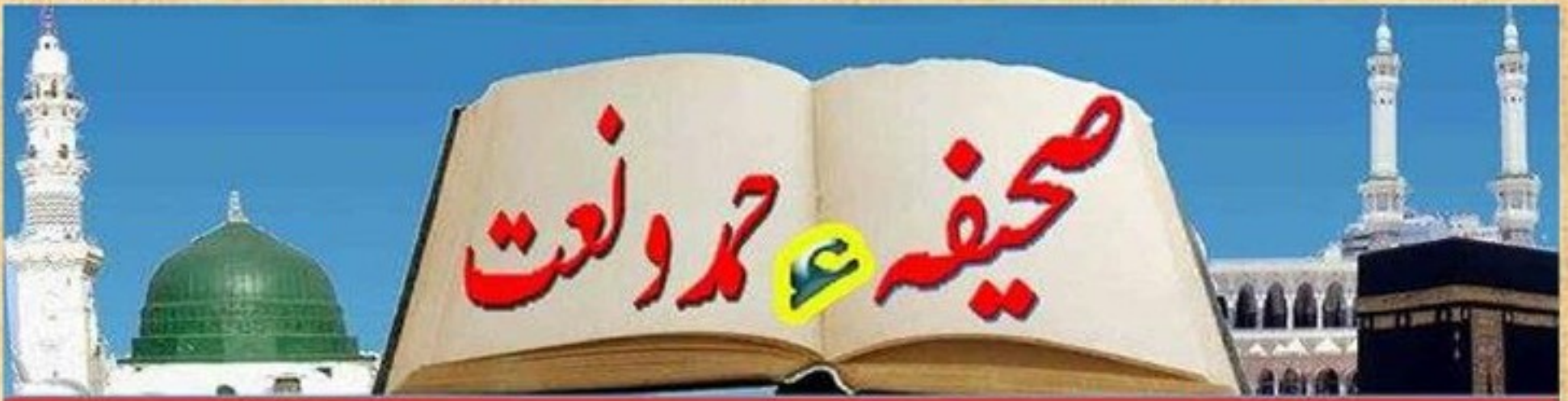
نعتِ امامِ ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ ۔ اردو ترجمے کے ساتھ

فوَسِیلَتُنَا ھوَ سیّدُ نا، .... فالعِزُّ لَنا ، لِاجَابَتِہِ

وہ سب کا وسیلہ ہیں آقا ﷺ مرے.....

.....انہی ﷺ سے ہمیں عز و جاہ ملے

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

روز قرآں پڑھا کیجیۓ

پل دو پل کی ہے یہ زندگی۔۔۔۔ ذکرِ سرور کیا کیجیۓ
تا ابد جو سکوں چاہیۓ۔۔۔۔۔۔۔روز قرآں پڑھا کیجیۓ

ہے تڑپ تیرے دیدار کی۔۔۔۔۔ گر اجازت ہو سرکار کی
کیجیۓ اک نگاہِ کرم۔۔۔۔۔۔۔۔۔دید طیبہ عطا کیجیے

لاکھ اچھا ہو حسنِ عمل۔۔۔۔۔۔۔۔رب کی قربت نہیں ہے سہل
حکمِ ربی ہے نامِ نبی۔۔۔۔۔۔۔صد ادب سے لیا کیجیۓ

پیچھے ہر نعت کے ہے مری۔۔۔۔۔کب سے ہے اک تمنا چھپی
خواب میں آقا سے میں کہوں۔۔۔۔۔اک ردا تو عطا کیجیۓ

گر تلاوت ہو بعدِ فجر۔۔۔۔۔۔۔پھر کہاں مشکلوں کا گذر
اختتام اپنی ہر شام کا۔۔۔۔۔۔نعت سے ہی کیا کیجیۓ

میں ہوں بیمارِ عشقِ نبی۔۔۔۔۔۔ہے دوا دید سرکار ہی
آ کے خوابوں میں ناچیز کے۔۔۔۔۔ میرے دکھ کے دوا کیجیۓ

یاد رکھنا ادب سے ہی سر۔۔۔۔۔ ہوگا دنیا وہ دیں کا سفر
بھیجیۓ سب درود و سلام۔۔۔۔۔۔ان کا جب تذکرہ کیجیۓ

ہر طرف عیدِ میلاد ہے۔۔۔۔۔۔ان کا ہر امتی شاد ہے
ذکرِ آقا جہاں پہ بھی ہو۔۔۔۔۔۔ مفتی شرکت کیا کیجیۓ

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

طبعِ لطیف خوب ہے میرے حضور ﷺ کی

اللہ رے حرم کا جو اِذنِ سفر ملے
یہ بندگی کی اوج ہے جو ان کا در ملے

قوسین تک تو بندہء سبحان ہی گیا
حد میں فقط ملے تو ہمیں بال و پر ملے

نورِ نبی سے اہلِ جہاں ، بحر و بر ملے
نورِ مبیں کی ضو سے ہی شمس و قمر ملے

جس کی حیاتِ پاک کا ہر پل ہو بے مثال
دکھلایئے اگر کوئی ایسا بشر ملے

طبعِ لطیف خوب ہے میرے حضور کی
مہمان بن کے رہتے ہیں گر چشمِ تر ملے

دونوں جہاں نے پائی ہے اس در سے روشنی
کاسہ لئے کھڑے یہاں شمس و قمر ملے

دستِ دعا اٹھا کے یوں گویا ہوئے نبی
مولا دعا ہے ، دین کو تیرے ، عمر ملے

یہ ہی تو ہے وہ آستاں سب کچھ ملے جہاں
سر کو جھکائے مفتی یہاں تاجور ملے

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
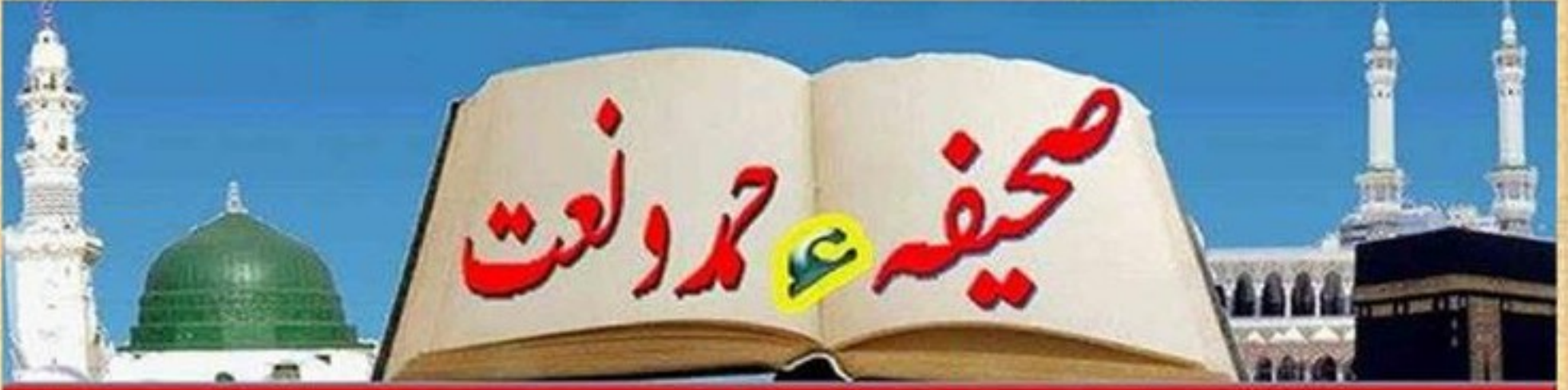
گویا نبی ﷺ حسینؓ کی صورت دِگر ملے

عثماں علی بلال عتیق و عمر ملے
امت کو راہبر بھی بہت خوب تر ملے

مبہوت اہلِ علم ہیں وسعت کو دیکھ کر
وہ شہرِ علم کیا ہو، علی جس کا در ملے

کہہ کے "حسین و منی و انا من الحسین"
گویا نبی حسین کی صورت، دگر ملے

سینچا ہے اہلِ بیت نے خود اپنے خون سے
تب جا کے نخلِ دین کو برگ و ثمر ملے

یارانِ مصطفیٰ تو ہیں اس بحر کی طرح
قطرہ جہاں کا دیکھیے رشکِ گہر ملے

آقا ملے تو مفتی سبھی نعمتیں ملیں
ان کے ہی صدقے میں ہمیں یہ خشک و تر ملے

حمزہ بلال و عوف ملے، زید و زر ملے
خواجۂ ہند، بو علی، گنجِ شکر ملے

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
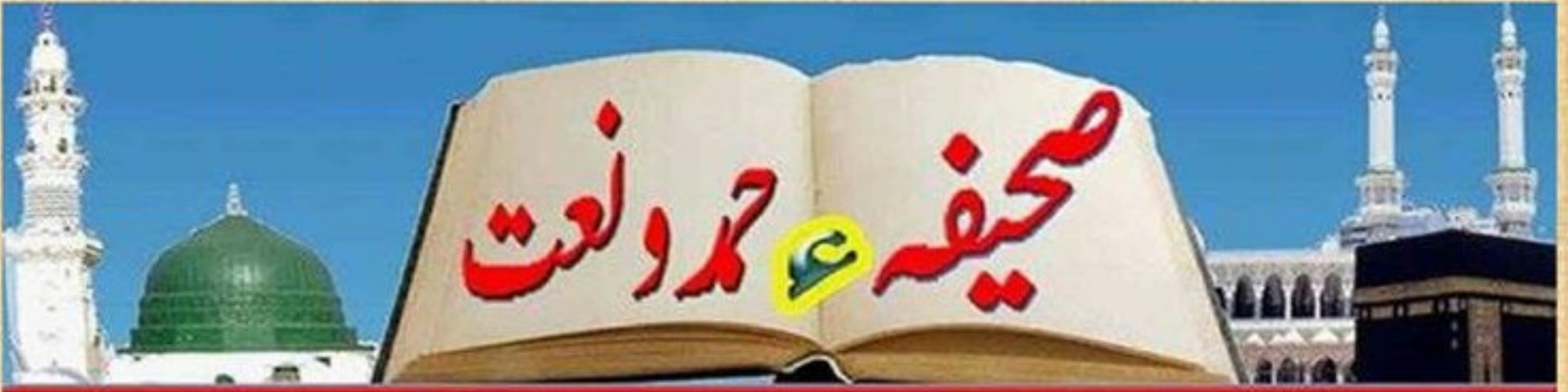
گیسوئے مصطفیٰ ﷺ کی نذر

دید جو گیسوئے یار کی ہو گئی
یا نبی دید یوں آپکی ہو گئی

ہم نے مولا یا سلم و سلم پڑھا
نعتِ مقبول کی حاضری ہو گئی

دیکھنے کو ملے گیسوئے مصطفیٰ
آج قسمت مری پھر کھری ہو گئی

لمسِ گیسو سے سرشار گل جو ملے
ان کے دربار میں نوکری ہو گئی

لمسِ آقا سے جو گل بھی سرشار تھے
چومنا ان کو خوش قسمتی ہو گئی

حکم ربی کی تعمیل بھی ہو گئی
کتنی اچھی مری نوکری ہو گئی

میرا مسلک ادب ہے ادب ہے ادب
یوں صحابہ کی بھی پیروی ہو گئی
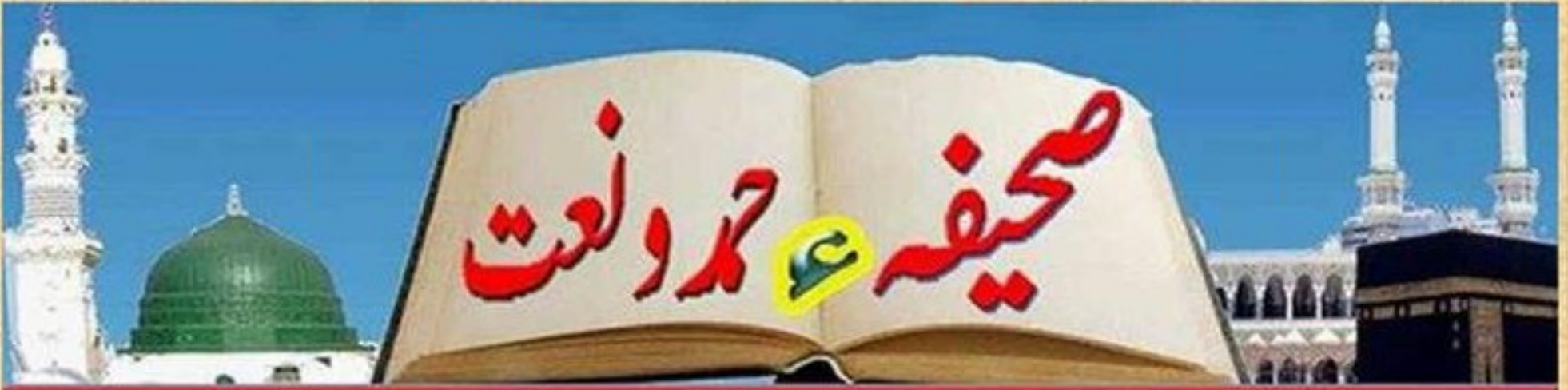
کاشِ طیبہ میں مری شام و سحر ہو جائے

کاشِ طیبہ میں مری شام و سحر ہو جائے
زیست اس در کی غلامی میں بسر ہو جائے

میں نے دربارِ محمد میں کبھار و رو کر
یا نبی میرے وطن میں بھی سحر ہو جائے

ہیچ ہو کیوں نہ جہاں سارا نظر میں اس کی
جس پہ آقا کی مرے، میٹھی نظر ہو جائے

سب کی آنکھوں میں تصور اے نبی آپ کا ہو
میں پڑھوں نعت، تو پیدا یہ اثر ہو جائے

برق نے چھوڑا نہیں کوئی نشیمن باقی
ہر مکاں دیس کا مولا مرے گھر ہو جائے

اس کی قسمت پہ بھلا کیوں نہ کرے رشک سبھی
جس پہ سرکارِ دو عالم کی نظر ہو جائے

ڈولتی کشتیِ امت ہے بھنور میں مولا
ہو کرم تیرا تو آساں یہ سفر ہو جائے

رب نے معراج کی شب تحفہ دیا بلوا کر
کاش امت کو نمازوں کی قدر ہو جائے

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
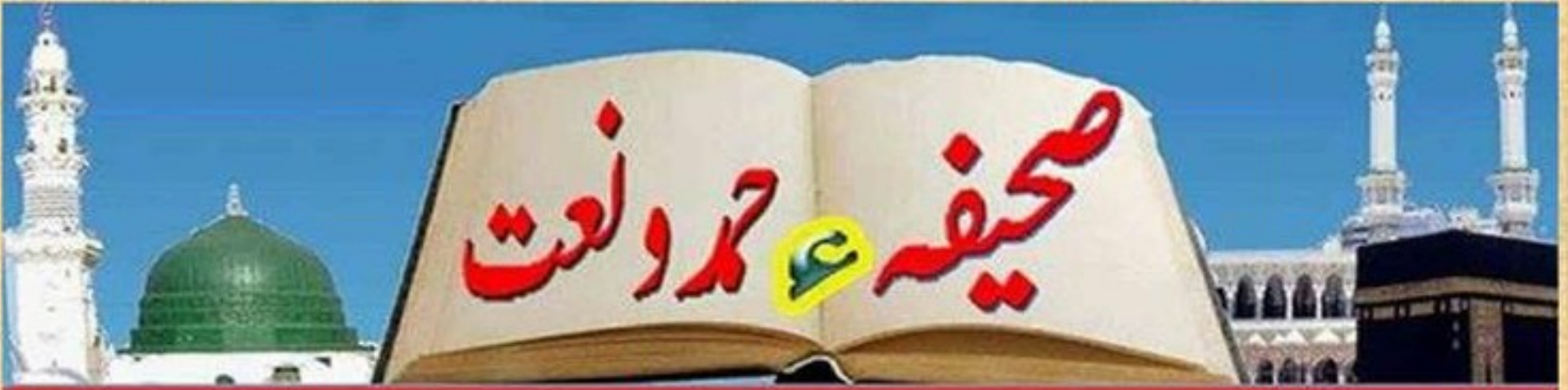
انکے روضے کو جو چھوتی ہو ہوا مانگی ہے

تیرے روضے کو جو چھوتی ہو ہوا مانگی ہے

ہم نے مرنے کے لئے مدنی فضا مانگی ہے

نعت گوئی کا سلیقہ نہیں آتا ہے ہمیں

چند ٹوٹے ہوئے لفظوں سے دعا مانگی ہے

یاالٰہی غمِ آقا سے یہ بھر دے دامن

ان کا دیدار کرادے جو قضا مانگی ہے

ہم نے بھی اس درِ اقدس پہ جمائی ہے نظر

جس توسط سے جہاں بھر نے دعا مانگی ہے

لحنِ داؤدی سے سرشار ہو آواز مری

ان کی الفت میں ہو ڈوبی وہ صدا مانگی ہے

ساری دنیا ہے مگن رب کی رضا کی خاطر

میں نے اللہ سے محمد کی رضا کی مانگی ہے

کاش ہو جائے یہ کاوش مری مفتی مقبول

جو عطا کی تھی بصیری کو ردا مانگی ہے

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

عالمی ادبی فورم سخن دان

پڑھ کے قرآن جو قرآں کی زیارت نہیں کی
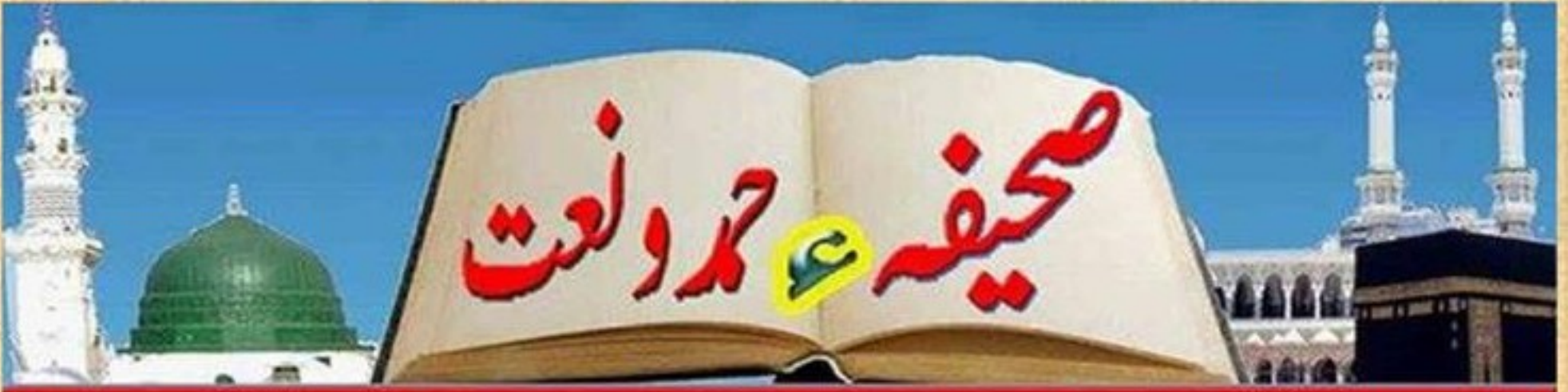
یوں لگا جیسے کہ سرکار ﷺ کی مِدحت نہیں کی
پڑھ کے قرآن جو قرآں کی زیارت نہیں کی

مجھکو سب حرف مرے رب کی عنائت سے ملے
نعت لکھتے ہوئے میں نے تو ریاضت نہیں کی

نعت لکھتے ہوئے بھولا جو تری آل کوئی
اس نے الفت بھلے کی ہوگی، مودت نہیں کی

حرفِ مِدحت لئے آیات کشیدہ کر کے
سب ہے قرآں کا دیا میں نے تو محنت نہیں کی

مجھکو سرکار نے مہمانِ مدینہ رکھا
دل نے تب سے مرے اس شہر سے ہجرت نہیں کی

قاسمِ کون و مکاں کا جو تصرف دیکھو
دستِ قدرت میں تھی ہر شے پہ حکومت نہیں کی

جس کے اقوال سے نفرت کا تاثر ابھرے
ایسے راوی سے کبھی میں نے روایت نہیں کی

علم کا در بھی علی اور ہو امت کا امام
اس طرح سے تو کسی نے بھی خلافت نہیں کی

مطلع و مقطع تلک روئے سخن آقا تھے
کیسے لکھتا میں تخلص سو یہ جراءت نہیں کی

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

عالمی ادبی فورم
سخن دان
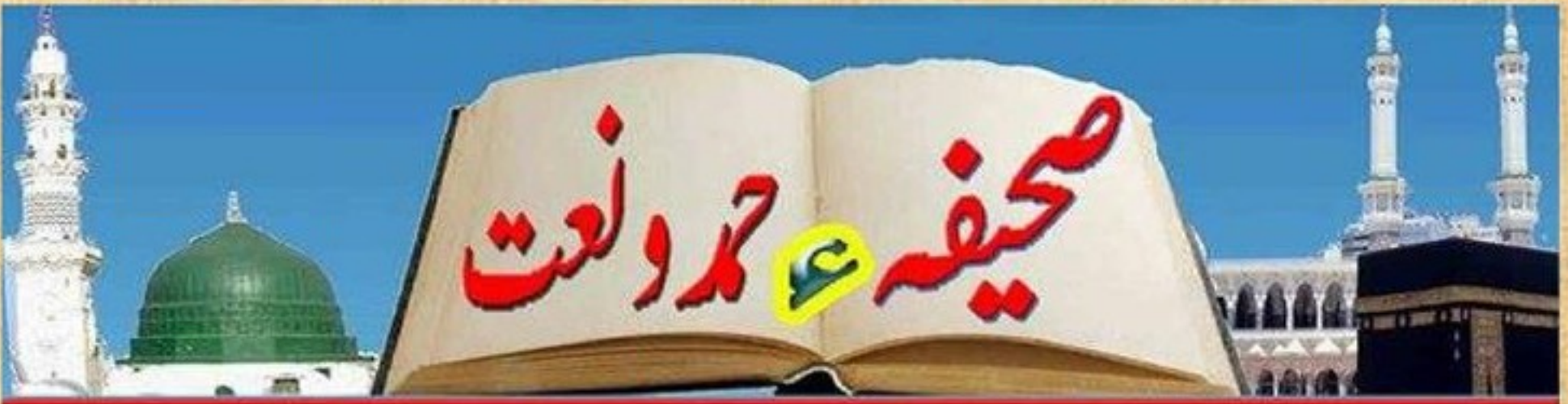
قرآن کو قرآن سنائیں تو عجب کیا ۲

میلادِ نبی ﷺ گھر میں کرا کر ذرا دیکھو
چھا جائیں جو رحمت کی فضائیں تو عجب کیا؟

ہر روز یہاں بہتا ہے خوں پانی کی طرح
خود آقا ﷺ فلسطین میں آئیں تو عجب کیا؟

دھندلا سا گیا دینِ محمد ﷺ کا تصور
ہم پھر سے عَلَم دیں کا اٹھائیں تو عجب کیا

اے کاش پسِ مرگ وہ کہدیں یہ لحد میں
اے مفتیؔ ذرا نعت سنائیں تو عجب کیا؟

خیبر کے یہودی ہیں اکھٹے ہوئے پھر سے
پھر سے اے علیؑ آپ ہی آئیں تو عجب کیا؟

اس درجہ میں بیمار رہوں عشقِ نبی ﷺ میں
امرت مجھے کوثر کا پلائیں تو عجب کیا؟

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
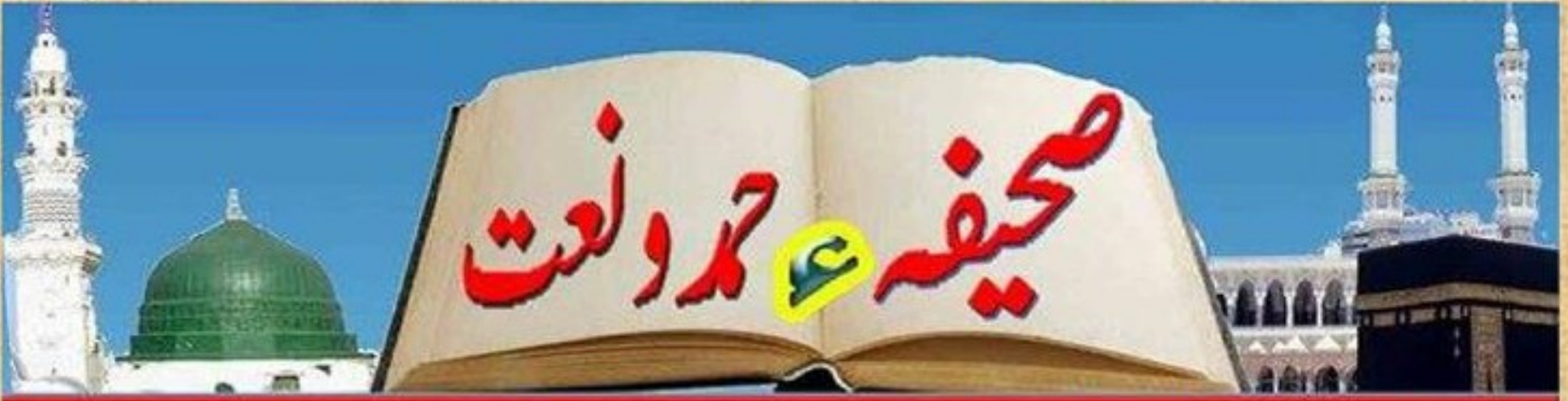
قرآن کو قرآن سنائیں تو عجب کیا ۳

واللہ میں قابل تو نہیں انکے کرم کے

وہ پھر بھی کرم کرتے ہی جائیں تو عجب کیا

آیا ہے تصور میں مدینہ مرے مفتیؔ

آج اشک مرے نعت سنائیں تو عجب کیا
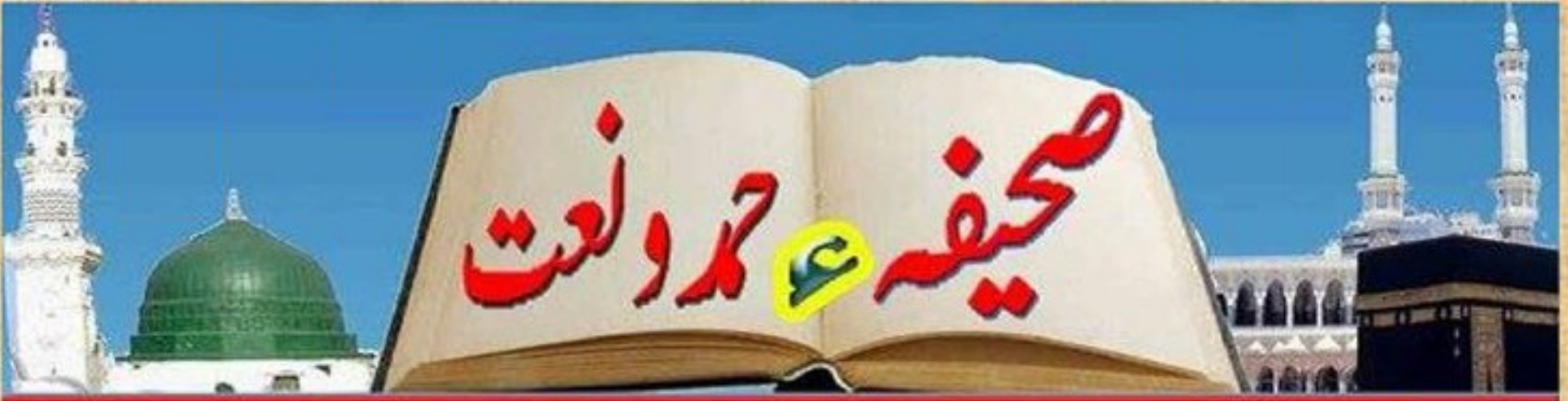
قرآن کو قرآن سنائیں تو عجب کیا ۱

ہم اہلِ جنوں نعت سنائیں تو عجب کیا
خود آقا ﷺ چلے بزم میں آئیں تو عجب کیا

کب سے یہ تمنا مرے دل کی رہی ہے
روضے پہ اگر نعت سنائیں تو عجب کیا؟

اے کاش ملے ہم کو شرف روضے پہ جاکر
قرآن کو قرآن سنائیں تو عجب کیا؟

باشکلِ ترنم وہ ﷺ مری نعت کو سننے
اک دن وہ مواجھہ پہ بلائیں تو عجب کیا؟

قرآن فقط نعتِ نبی ﷺ ہے
میلاد میں قرآن سنائیں تو عجب کیا

اپنا لیں جو ہم لہجۂ سرکار اے یارو
دشمن کو ہم دوست بنائیں تو عجب کیا؟

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

وہ ﷺ جو خیال بن کے خیالوں میں آگئے
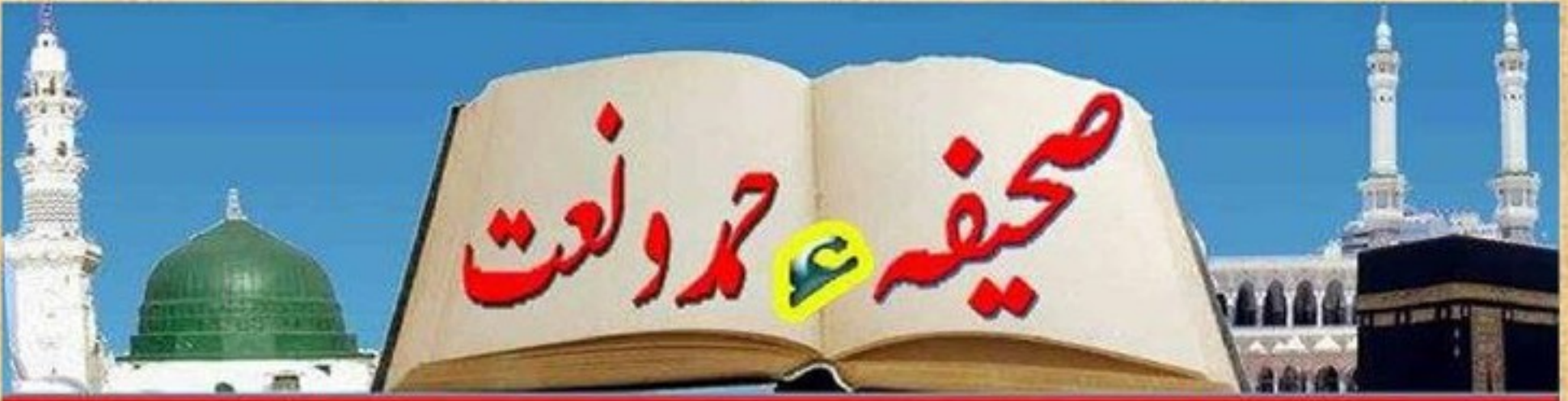
ہم بھی نظر میں ، آسماں والوں کی آگئے
وہ ﷺ جو خیال بن کے خیالوں میں آگئے

ظلمت کی موت بن گیا ذکرِ محمدی ﷺ
تاریک جتنے دل تھے اجالوں میں ہو گئے

میں نے درودِ پاک کو جو جھوم کے پڑھا
قدسی شراب لے کے پیالوں میں آگئے

جب بھی عطا ہوئی ہے، کوئی نعت یوں لگا
مفتیؔ بھی ان ﷺ کے چاہنے والوں میں آگئے

ہر حرف میں نے شان میں بے مثل کی لکھا
مجھ جیسے لاکھ ایسے، مثالوں میں آگئے

نعتِ رسول محتشم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
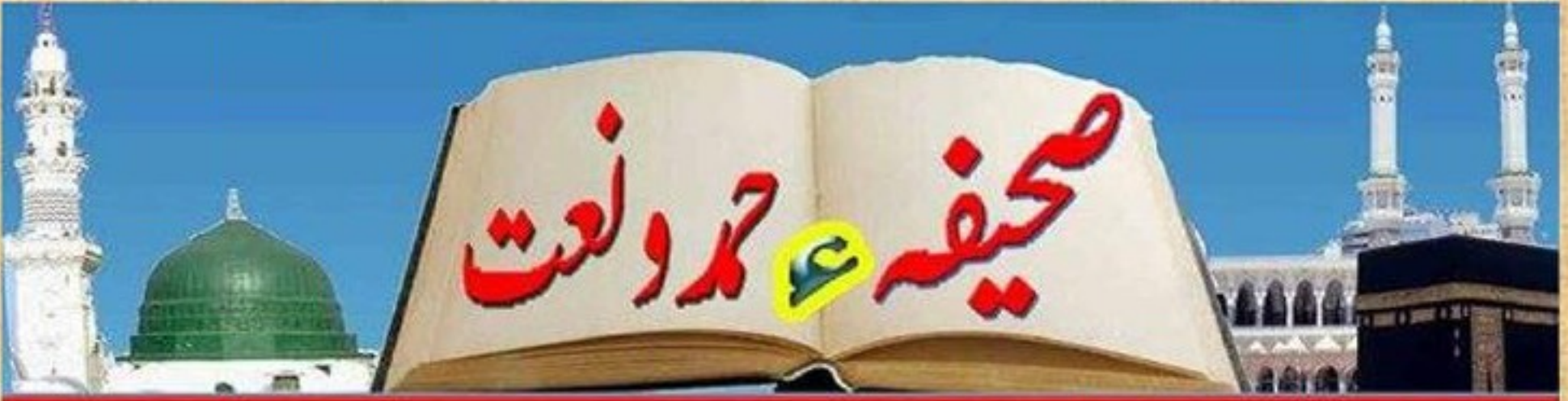
مری آنکھیں کریں گی ترجمانی لے کے آیا ہوں
فقط اشکوں بھرے موتی ہی میری کل کمائی ہے

لبِ ساکت بھی کہدیں گے کہانی لے کے آیا ہوں
میں روضے سے فقط یہ ہی نشانی لے کے آیا ہوں

وہی ٹوٹے ہوئے لفظو، معانی لے کے آیا ہوں
زہے عزو شرف آقا، جو یہ کاوش قبول افتد

میں انکی بارگہ میں نعت خوانی لے کے آیا ہوں
بیاں کرنے کو ایسی خوش بیانی لے کے آیا ہوں

مدینے کی میں یادیں کچھ سہانی لے کے آیا ہوں
ہمیں بکھری ہوئی امت کو پھر سے ایک کرنا ہے

کہ اس در سے ہوائے شادمانی لے کے آیا ہوں
میں فطرت میں یہ وصفِ خاندانی لے کے آیا ہوں

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

میں ان ﷺ کے خیالوں کے نگر جاتا ہوں اکثر
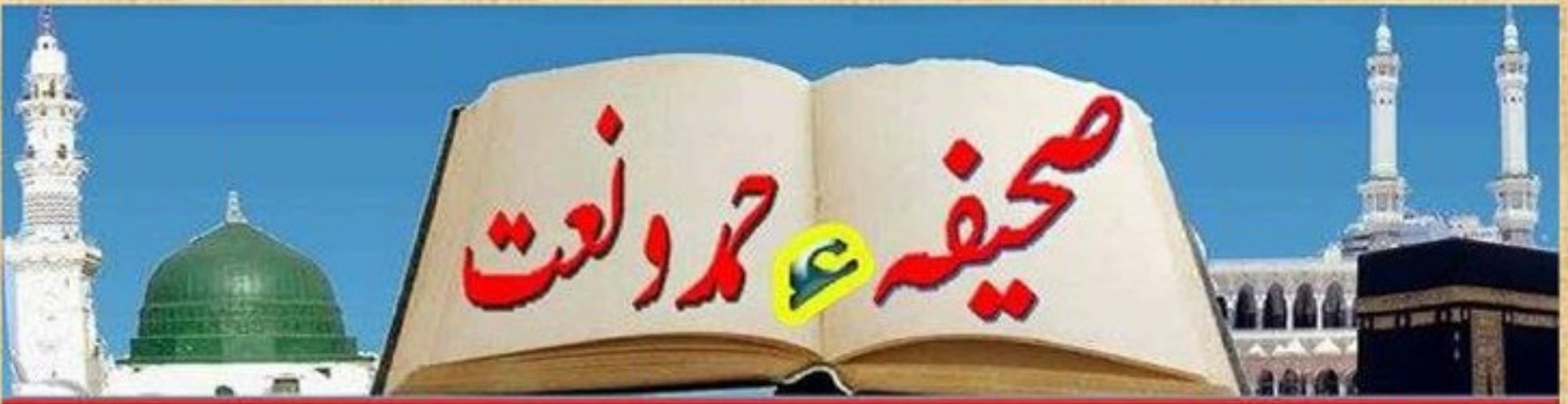
میں ان ﷺ کے خیالوں کے نگر جاتا ہوں اکثر
مت پوچھ کہ کیا بارِ دگر جاتا ہوں اکثر

اک کیف سا ملتا ہے پڑھوں نعت جو ان ﷺ کی
کر بزم کو بادیدہ، تر جاتا ہوں اکثر

سنتا ہوں جو معراج کی آیات جلیلہ
اک عشق کے دریا میں اتر جاتا ہوں اکثر

اللہ کے محبوب ﷺ کی محفل میں لٹانے
اشکوں کا لئے رختِ سفر جاتا ہوں اکثر

ہے طربیہ محفل سے ذرا دور کا رشتہ
میلاد ﷺ کی محفل میں مگر جاتا ہوں اکثر

میں نامِ نبی ﷺ لیکے اٹھا دیتا ہوں لنگر
طوفان کے سینوں میں اتر جاتا ہوں اکثر

پڑھتا ہوں اگر جھوم کے میں اسمِ محمد ﷺ
پھر کام ہو کیسا بھی میں کر جاتا ہوں اکثر

مشکل تو مرے پاس پھٹکتی نہیں مفتی
میں نام ترا لیکے گذر جاتا ہوں اکثر

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
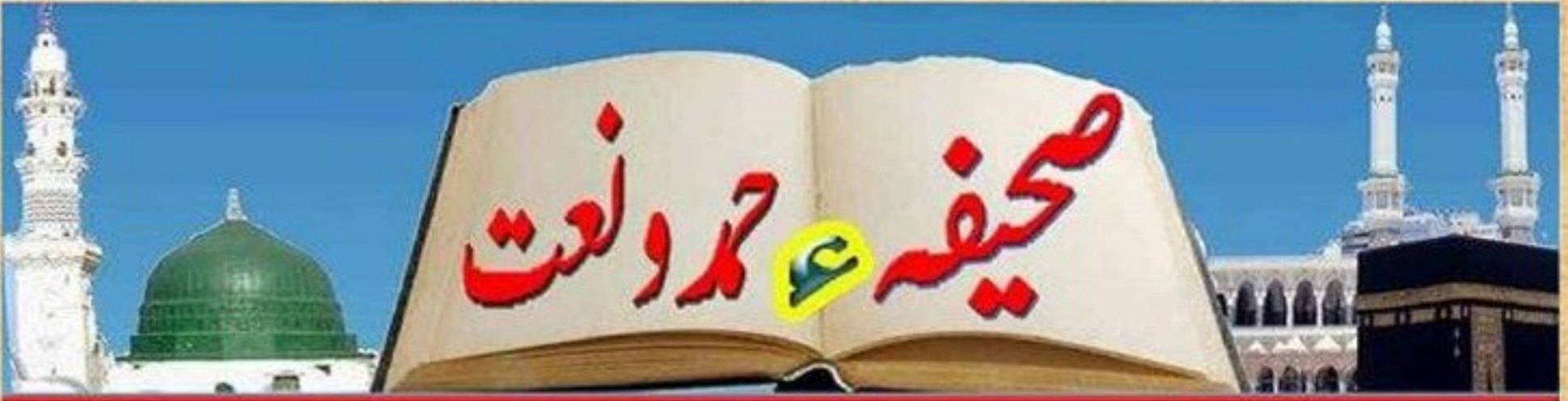
یا محمد کہکے لذت لب نے وہ پائی کہ بس !

یا محمد ﷺ کہکے لذت لب نے وہ پائی کہ بس
کیف و مستی کی فضا محفل میں وہ چھائی کہ بس

اولیں ہجرت کی شب ، بستر نبی ﷺ کا اور علی
سوچتے ہی مجھکو ایسی میٹھی نیند آئی کہ بس

ظلمتوں والی خزاں کا خاتمہ کرتی ہوئی
نورِ آقا ﷺ سے جہاں میں وہ بہار آئی کہ بس

پھر خیال آیا الہی کیسے ہونگے پنج تن
نور کی قوسِ قزح ایسی نظر آئی کہ بس

وحیء ربی کا نزولِ اولیں اور جبلِ نور
سوچتے ہی روشنی سی ایسی لہرائی کہ بس

پھر تخیل لے گیا تھا مجھکو جبلِ ثور میں
ثانیء اثنین کہتی اک ندا آئی کہ بس

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
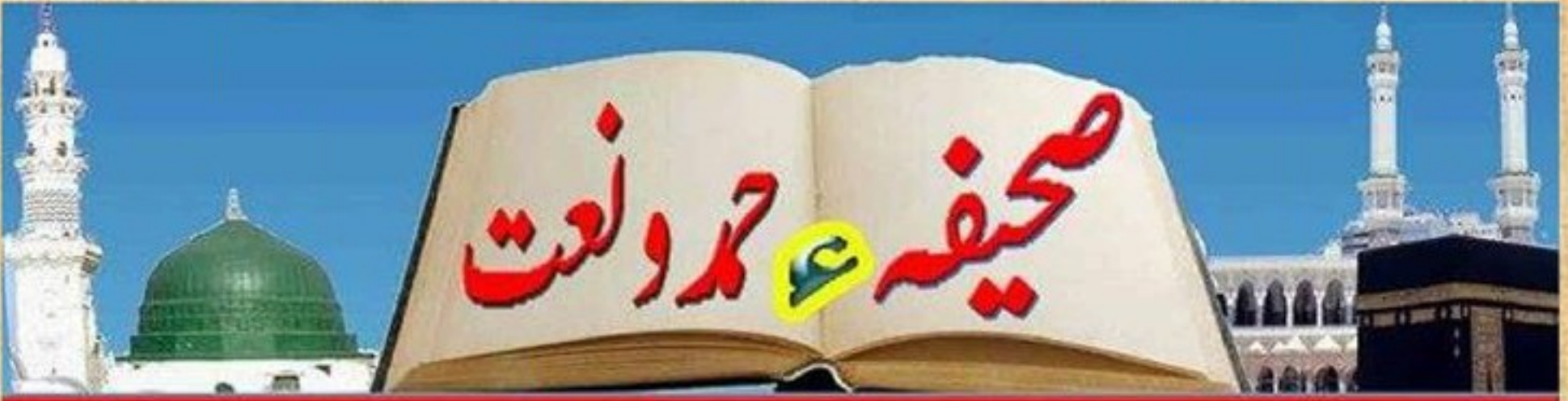
یا محمد کہکے لذت لب نے وہ پائی کہ بس !

فکر مند اہلِ مدینہ تھے پو پھٹتی نہ تھی
سن کے آوازِ بلالی ، صبح یوں آئی کہ بس

پُرسشِ اعمال کو دفتر ابھی کھولا ہی تھا
قدسیوں کو میرے آقا ﷺ کی صدا آئی کہ بس

قتلِ عابد کے ارادے سے اٹھا جو اک یزید
گرجتی بنتِ علی کی تھی صدا آئی کہ بس

جب کبھی اشعار لب پر آگئے حسان کے
روح نے مفتی مری ایسی جِلا پائی کہ بس
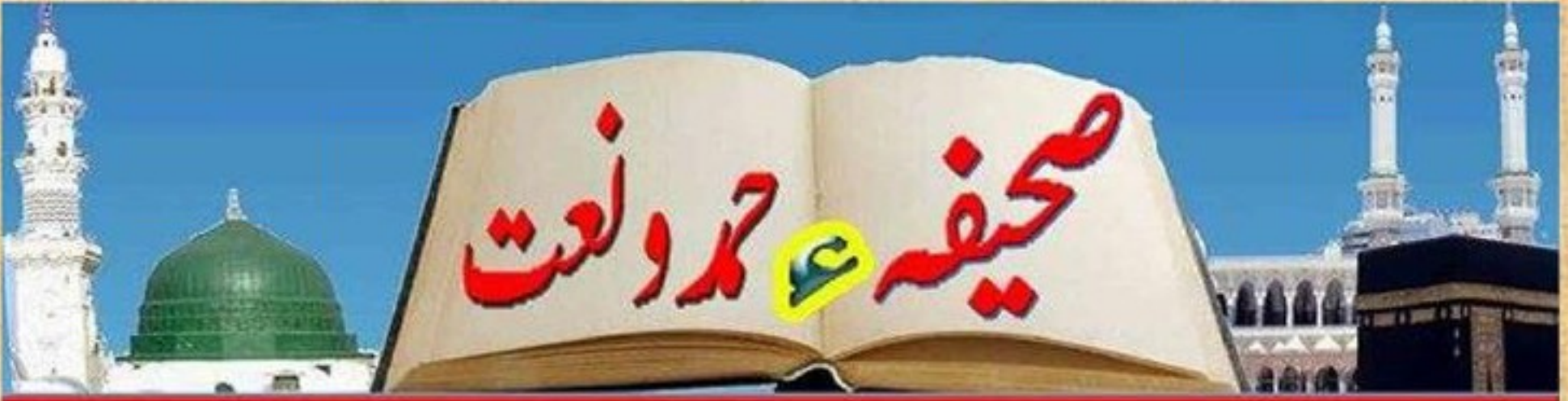
مرے سرکار ﷺ کے گیسو 1

مجھے دل جان سے پیارے مرے سرکار ﷺ کے گیسو

خدا کا معجزہ دیکھے ، مرے سرکار ﷺ کے گیسو

بوقتِ سجدہ کیا ملتا نجانے تھا نواسوں کو

بہت حسنین کو بھاتے مرے سرکار کے گیسو

عمامہ ء نبی ﷺ تیرے مقدر پہ ہوں ہم قرباں

تری آغوش میں رہتے مرے سرکار ﷺ کے گیسو

جزاک اللہ جزاک اللہ نبی اللہ ﷺ رسول اللہ ﷺ

زمانہ آج بھی دیکھے مرے سرکار ﷺ کے گیسو

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
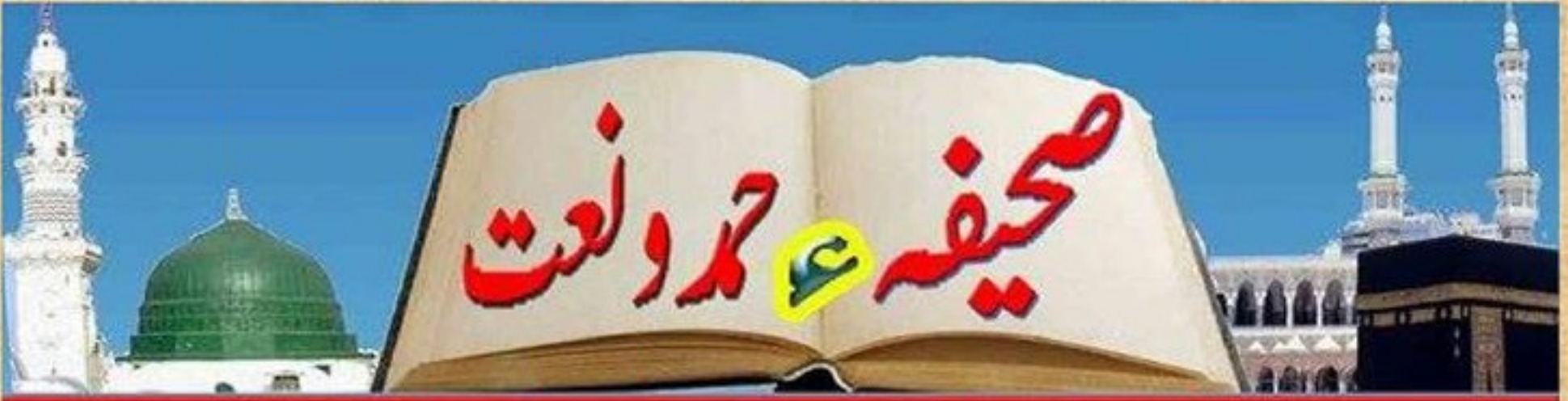
مرے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گیسو 2

ہوئے خالد ہمیشہ سُرخرو جو پہن کر نکلے

وہ ٹوپی جس میں ٹانکے تھے مرے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گیسو

یقیناً یہ بھی تو اک معجزہ ہے میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا

ہمیشہ بڑھتے ہی دیکھے مرے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گیسو

نکیروں کو ہوئی حیرت، لحد عاصی کی تھی روشن

کفن میں چند رکھے تھے مرے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گیسو

یہ فیضانِ مُوئے اقدس، رہے گا تا قیامت تک

خدا کا معجزہ ایسے مرے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گیسو

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
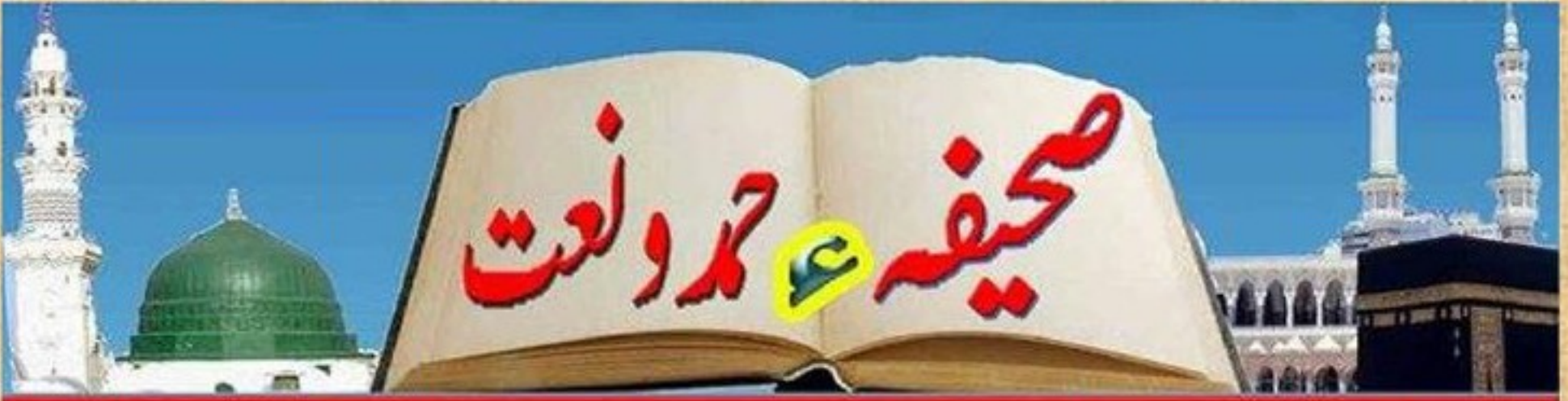
مرے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گیسو 3

یہ پوچھا چاند سے تم نے کہاں سے روشنی پائی

وہ بولا میرا منبع تھے مرے سرکار ﷺ کے گیسو

نکیروں نے مری آنکھوں سے الفت ایسے جتلائی

یہ کہہ کے تم نے ہیں دیکھے مرے سرکار ﷺ کے گیسو

جو دیکھے مُوئے اقدس کو، پڑھے مفتیؔ ترنم سے

یہ ہیں سرکار ﷺ کے گیسو، مرے سرکار ﷺ کے گیسو
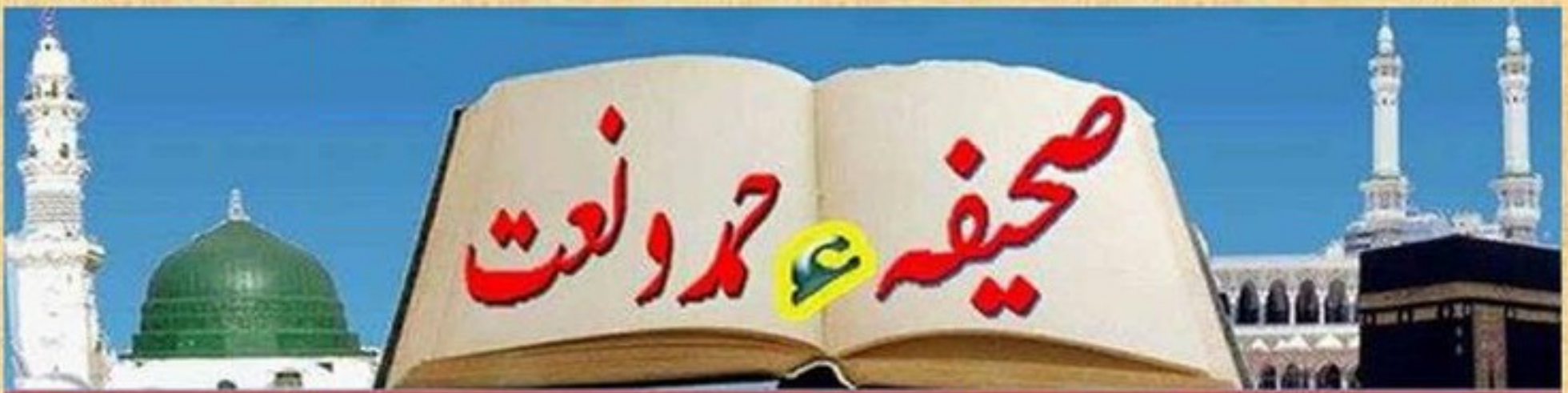
حرم دیکھ آئیں یہ جی چاہتا ہے

حرم دیکھ آئیں یہ جی چاہتا ہے
دل و جاں لُٹائیں یہ جی چاہتا ہے

بھلادیں وہاں ہم یہ دونوں جہاں کو
کہ جب سر جھکائیں یہ جی چاہتا ہے

بنا غازہ چہرے کا خاکِ حرم کو
مقدر جگائیں یہ جی چاہتا ہے

ہو سنت نبی کی ادا حجرِ اسود
تجھے چوم آئیں یہ جی چاہتا ہے

حطیمِ حرم میں نفل دو جو پڑھ لوں
سکوں ایسا پائیں یہ جی چاہتا ہے

طوافِ حرم کرتے دیوانگی میں
یوں چکر لگائیں یہ جی چاہتا ہے

صفا مروہ جاکے ترا حکم مانیں
تری راہ جائیں یہ جی چاہتا ہے

زیارت ہو رکنِ یمانی کی حاصل
نگاہ کو جھکائیں یہ جی چاہتا ہے

مقامِ براہیم چھوتے ہی مفتی۔۔۔۔ جبیں کو جھکائیں یہ جی چاہتا ہے

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
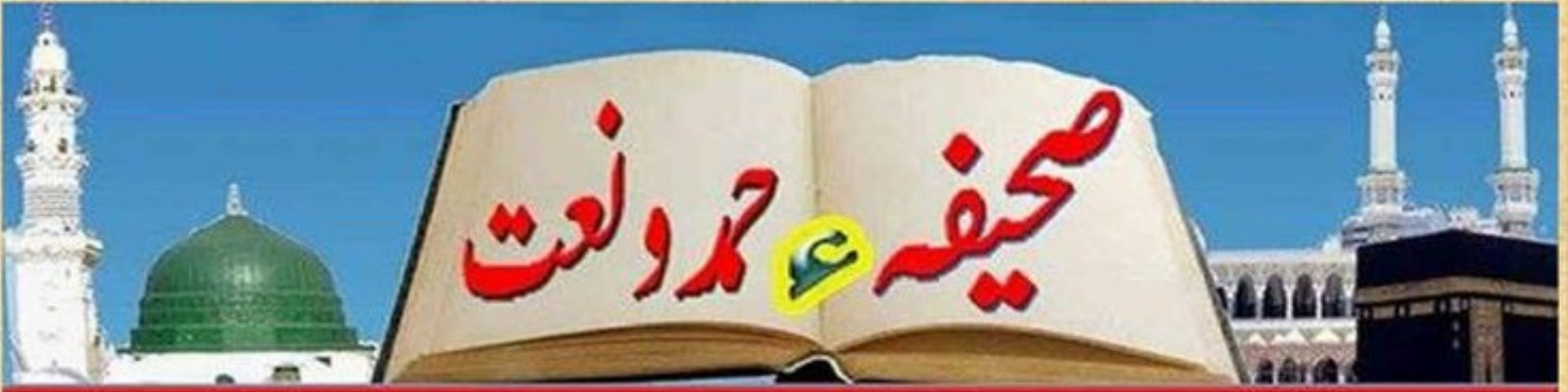
دور اے کاش جو سرکار ﷺ کا پایا ہوتا

دور اے کاش جو سرکار ﷺ کا پایا ہوتا
سر پہ بے سایہ کا ہر دم مرے سایہ ہوتا

ہو کے مہمان سوئے طیبہ کبھی جاتا اگر
مجھکو سرکار ﷺ نے حجرے میں بُلایا ہوتا

جب تھے محصور نبی ﷺ شعبِ ابی طالبؓ میں
ان کا اک ادنیٰ محافظ ، میں خدایا ہوتا

آپ کی عظمتیں کرتا میں بیاں شعروں میں
شرف اک نعت ﷺ کے پڑھنے کا جو پایا ہوتا

تھی تمنائے نبی چھوڑ نمازیں جاتا
ماں نے میری جو کبھی مجھ کو بلایا ہوتا

دیکھتا میں بھی نصاریٰ کی خجالت کا سماں
قافلہ جو نبی کساء والوں کا آیا ہوتا

دیکھتا جہل کا شرمندہ خجِل چہرہ جب
کلمہ ء پاک جو کنکر نے سنایا ہوتا

ترشواتے جو کبھی گیسو مرے پیارے نبی ﷺ
چوم کے انکو بھی آنکھوں سے لگایا ہوتا

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام ہو جائے

ثانی اثنینؓ تھے ہمرہ نبی ﷺ ثور میں جب
ما حضر ان کے لئے گھر سے میں لایا ہوتا
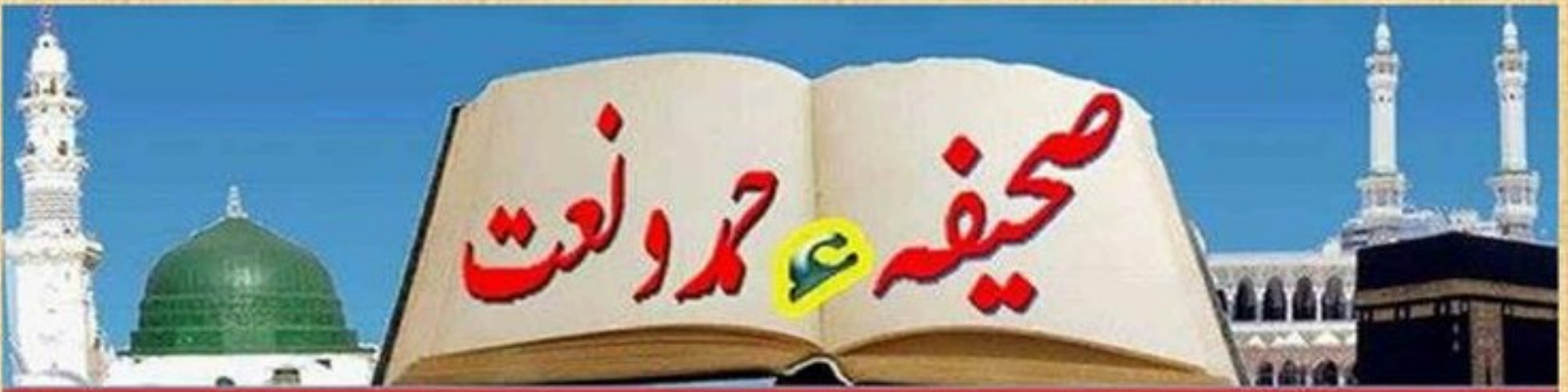
حصولِ قربِ الٰہی کا سہل سا نسخہ
اگر درود ہی تکیہ کلام ہو جائے

غیر کی قید سے بو بکرؓ چھڑا ہی لیتے
ریت میں جسم جو مفتی کا جلایا ہوتا

پھر اس سے بڑھ کے بھلا کارِ زیست کیا ہوگا
قبول میرا درود و سلام ہو جائے

حضور ﷺ آپ جو کہدیں کلام ہو جائے

ترا نصیب بنیں کی سعادتیں کیا کیا
اگر غلاموں کا ان ﷺ کے غلام ہو جائے

حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام ہو جائے
کہ نعت روضے پہ پڑھنا دوام ہو جائے

نظر کے سامنے روضہ ہو جب بھی نعت پڑھوں
حضور ایسا کوئی اہتمام ہو جائے

حضور آپ جو چاہیں تو نعت لکھتا رہوں
حضور ﷺ آپ جو چاہیں کلام ہو جائے

نبی کے نام کا صدقہ زبانِ خلق کہے۔۔۔ کہ آج مفتی کا شعر کلام ہو جائے

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

سلام ومناقب

سید ایاز مفتی
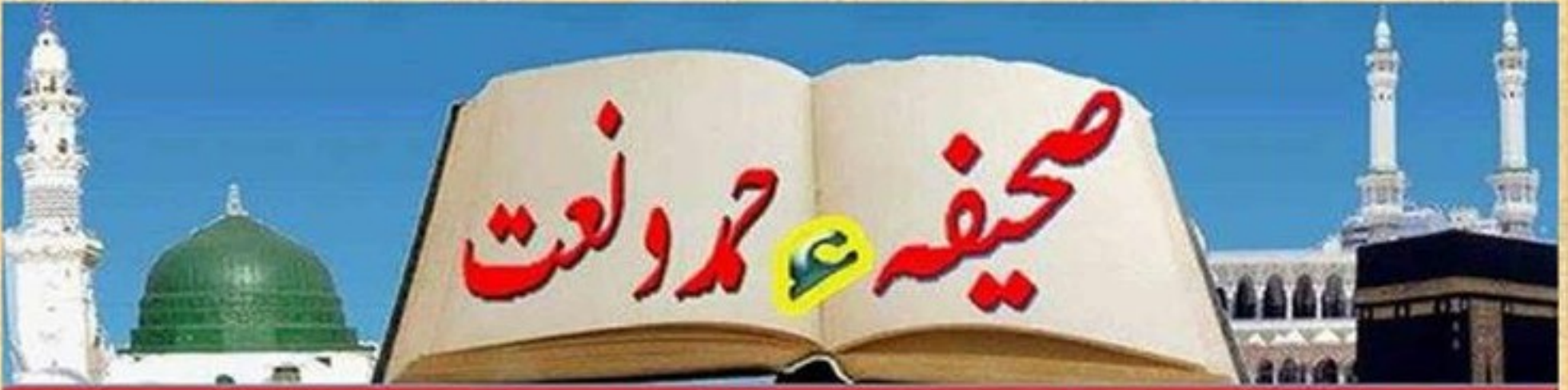
منقبت فی شانِ حضرتِ سیدنا ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضورِ رب سے صلہ پائیں گے ابوطالبؓ
نبی جہاں سے وہاں جائیں گے ابوطالبؓ

نبی ﷺ کے واسطے ڈالی تھی جان جوکھوں میں
صلہ خدا سے سوا پائیں گے ابوطالبؓ

گرا ہے گلشنِ ہاشم پہ غم کا کوہِ گراں
نبی ﷺ کو چھوڑ چلے جائیں گے ابوطالبؓ

حضور ہو نگے علیؑ ہو نگے ، فاطمہ حسنینؑ
ارم کے باغ میں جب آئیں گے ابوطالبؓ

نبی ﷺ کے سر سے اٹھا سایہ پر علیؑ کے لئے
نبی ﷺ ہی آج سے بن جائیں گے ابوطالب ﷺ

لوائے حمد لئے آئیں گے علی مولاؑ
علی کے ساتھ ہی آجائیں گے ابوطالبؓ

خدا کے سارے فرشتے سنیں گے بسم اللہ
نکاح آپ کا ، پڑھائیں گے ابوطالب

علیؑ نبیؐ ہمیں دامن میں لئے گے اے مفتیؔ
جو ہم بھی کہتے فقط جائیں گے ابوطالبؓ

۲

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
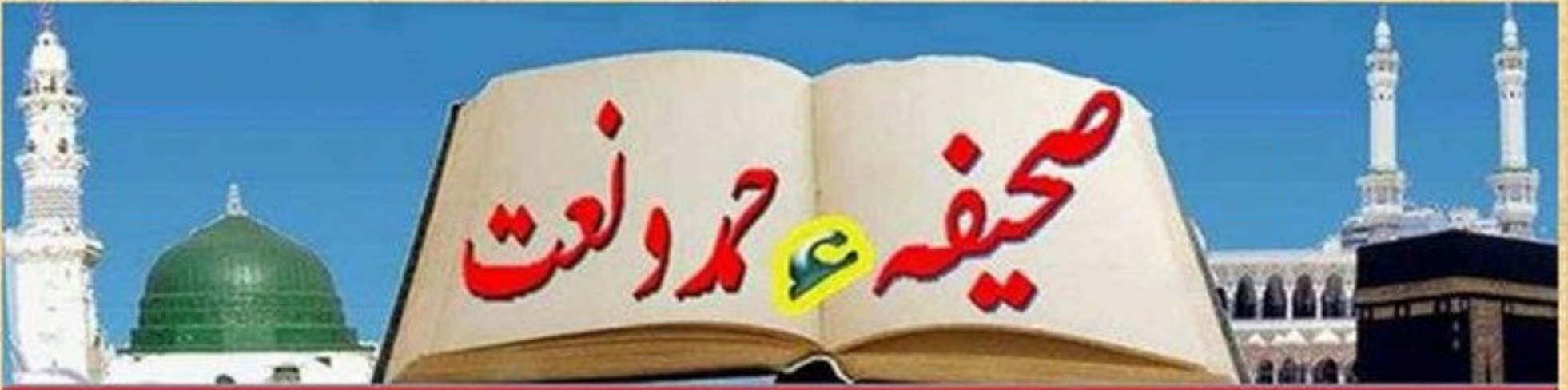
ام ابیحہ ، ملکہ ءِ اِرم ، بنتِ رسول اللہ ۔۔ سیدہ فاطمۃ الزہرہ سلام اللہ علیہ

سورت مریم و کوثر کی تِلاوت کی ہے
مِدحتِ زہرہ کی پھر رب نے اجازت دی ہے

آنکھ کے عرش کا اک تارا دلائے جنت
غمِ شبیر نے ہر اشک کو عزت دی ہے

بیتِ معمور میں پڑھایا گیا جس کا نکاح
کوئی دکھلا دے جسے رب نے یہ عزت دی ہے

مہ و خورشید امامت بھی تری ذات سے ہیں
رب نے حسنینؑ کی صورت میں بھی دولت دی ہے

چکیاں پیستے دیکھے ہیں ملائک مفتی
آئے جبریل بھی تو پہلے اجازت لی ہے۔
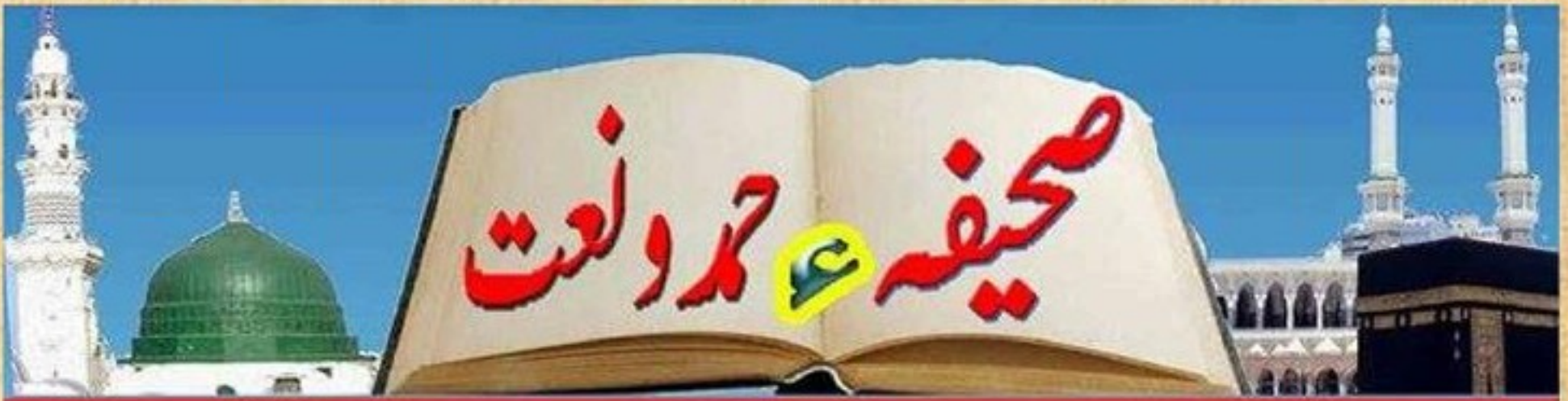
حسینؓ ہے حسینؓ ہے ۱

وقار ہے جو دین کا، حسینؓ ہے، حسینؓ ہے
جو ہے بِنائے لاالہٰ،، حسینؓ ہے، حسینؓ ہے

وہ زیرِ خنجر وسِناں، جھکا خدا کے سامنے
وہ جس کو آئے مجتبیٰ و مرتضیٰ بھی تھامنے
وہ جس کو تھامیں مصطفیٰ ﷺ، حسینؓ ہے، حسینؓ ہے

وہ چھاؤں صبر کی تنی، کڑی ستم کی دھوپ میں
وہ فاطمہؓ کا لعلؓ ہے علیؓ کے رنگ و روپ میں
جو ہو بہو ہے مصطفیٰ ﷺ،، حسینؓ ہے، حسینؓ ہے

وہ دست و بازوئے علیؓ، نبیؐ کا وارثِ وامیں
امامِ شرق و غرب بھی، وہ ذی وقار بالیقیں
نبیؐ نہیں، نبی نما،، حسینؓ ہے، حسینؓ ہے

وہ جس نے تیغ ظلم کی، گلے سے اپنے کاٹ دی
وہ جس کی پیاس نے سبیلِ صبر ہم میں بانٹ دی
ہاں وہ کرم کی انتہا،، حسینؓ ہے، حسینؓ ہے

وہ حوصلہ یقیں مرا، کوئی ہو امتحاں کڑا
وہ صبر کی چٹان ہے وہی ہے شاہِ دیں پناہ
ہے صبر کا جو ترجمہ،، حسینؓ ہے، حسینؓ ہے

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

عالمی ادبی فورم سخن دان
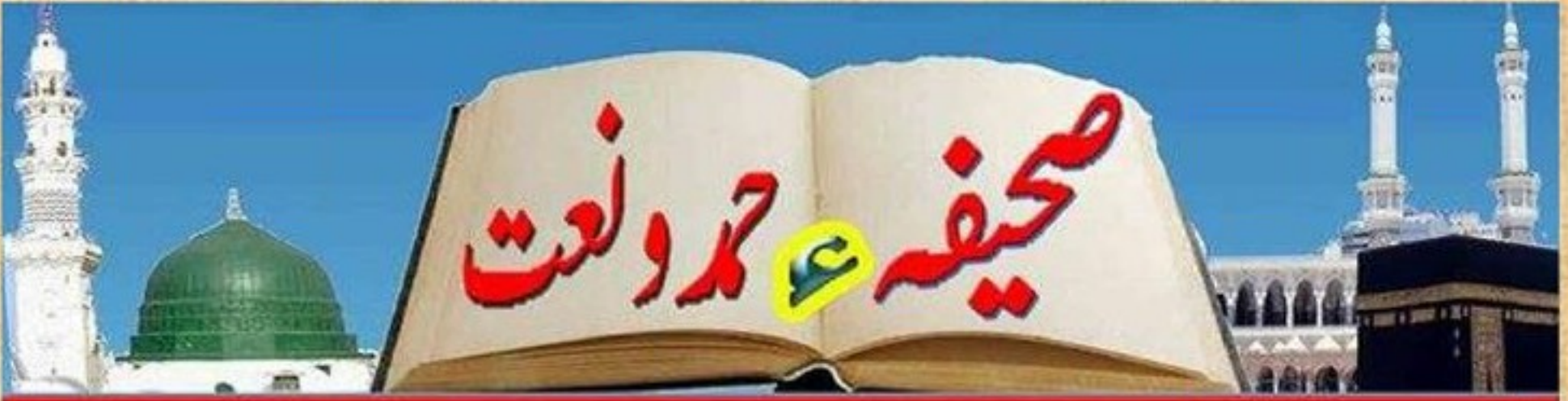
حسینؓ ہے حسینؓ ہے ا

وہ روشنی ہے نُور ہے، ہو تیرگی جو چار سو

کہ دورِ پُر فتن میں ہے امام ہی صدائے ہو

جو خوں سے دیں کو دے جِلا

،، حسینؓ ہے، حسینؓ ہے

نماز سجدہ اور اذاں سبھی کو تجھ پہ ناز ہے

نبی ﷺ، رسول اور خدا کو جس حسین پہ ناز ہے

مفتی حسینِ کربلاؓ،، حسینؓ ہے، حسینؓ ہے

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
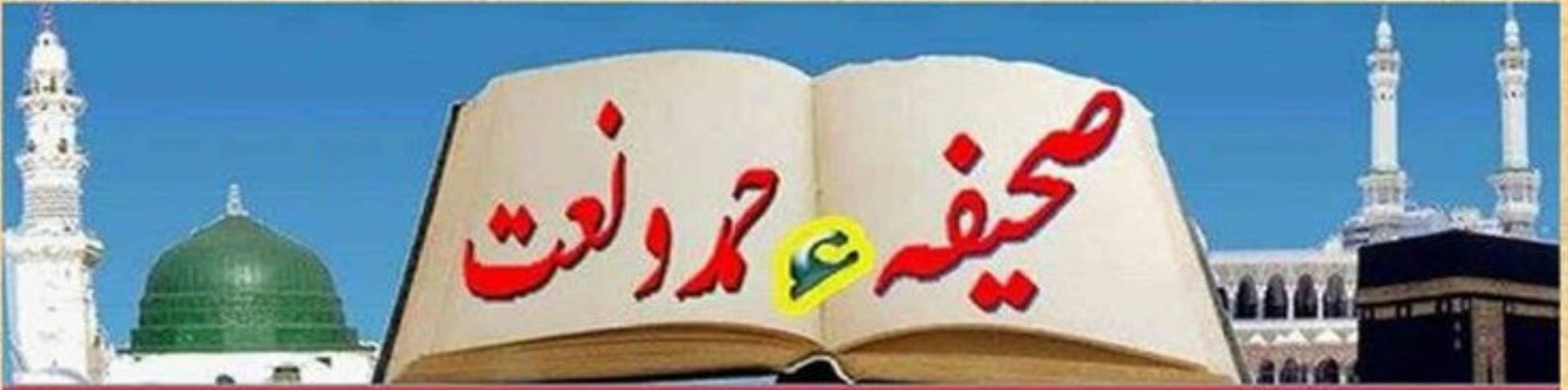
شہِ دوسرا ﷺ

شہ دوسرا پہ صلوٰۃ و سلام ------------ ہوں لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

بنی ساری دنیا یہ تیرے لئے

بنی ساری دنیا یہ تیرے لئے

یہ جنات وانس و ملک ہیں غلام

شہ دوسرا پہ صلوٰۃ و سلام ------------ ہوں لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

وہ ہیں جانِ عالم وہ جانِ جہاں

وہی واقفِ رازِ دردِ نہاں

وہی ذات ہے رحمتِ ناتمام

شہ دوسرا پہ صلوٰۃ و سلام ---------- ہوں لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

ہے آنکھ تیری بانامِ رسول

جو دل میں ہوں انکی محبت کے پھول

تو نارِ جہنم ہے اس پہ حرام

شہ دوسرا پہ صلوٰۃ و سلام------------ ہوں لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

نہیں رب کو درکار تیرا عمل

یہ ناقص عبادت یہ بے کار پل

نہیں ان کا دل میں جو ہے احترام

شہ دوسرا پہ صلوٰۃ و سلام -------------- ہوں لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

ہے دل میں کہیں مفتیؔ اک آرزو

مروں جب میں آقا سے ہو گفتگو

مجھے دیکھتے ہی وہ کہدیں۔" غلام"

شہ دوسرا پہ صلوٰۃ و سلام------------- ہوں لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

سب خدا کا خدا حسینؓ کا ہے
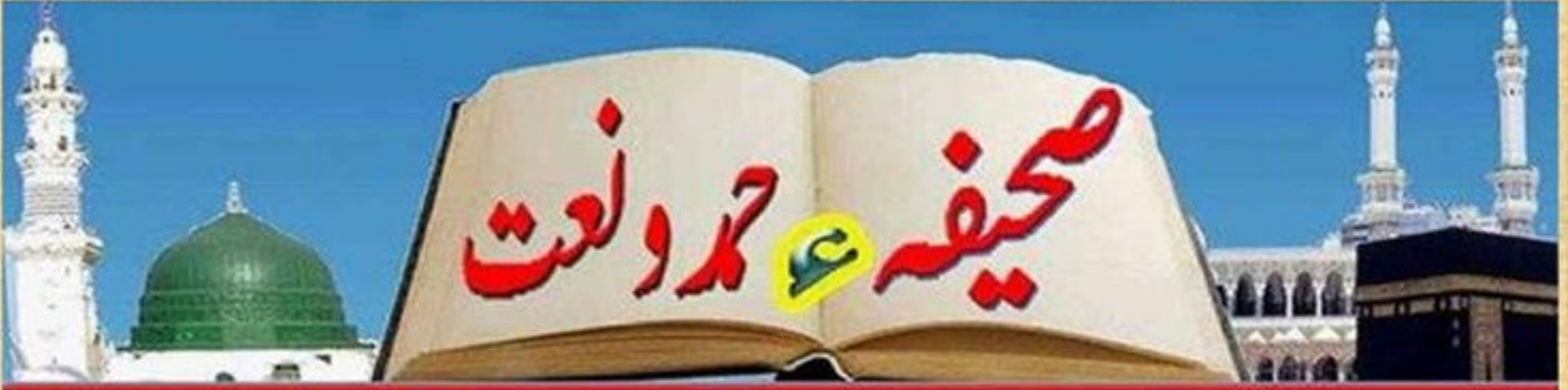
دیکھ قرآں میں کیا حسین کا ہے
سب خدا کا خدا حسین کا ہے

مصطفیٰ پر درود، لاکھوں سلام
لب پہ یہ زمزمہ حسین کا ہے

قدر کیسے نماز کی کیجے
سجدہ بتلا رہا حسین کا ہے

ہو امامت، نماز ہو، یا بہشت
ہر طرف غلغلہ حسین کا ہے

رب ہی دے سکتا ہے اجر اس کا
دیں پہ احساں بڑا حسین کا ہے

دیں بچانے میں کچھ نہیں بچتا
سارا کنبہ لٹا حسین کا ہے

کربل و کوفہ و مدینہ کیا
سب یہ ارض و سما حسین کا ہے

مری پہچان ہے حسینیت
اپنا تو سلسلہ حسین کا ہے

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
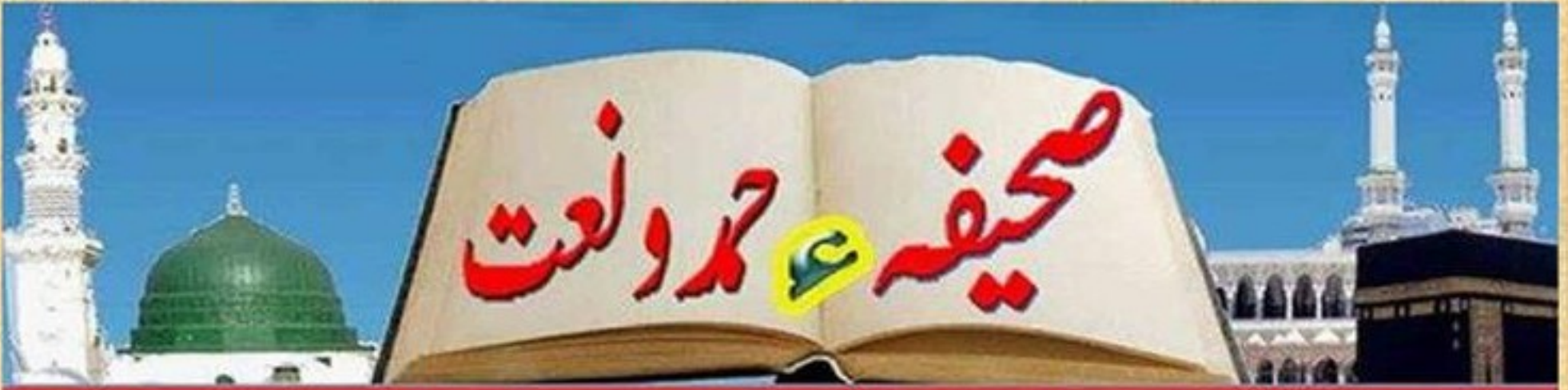
سب خدا کا خدا حسینؓ کا ہے

شمر نے کاٹ کے بھی دیکھ لیا

سر جھکے نہ جھکا حسین کا ہے

پھر خیالوں میں کربلا آیا

دیکھ تو ذوالجناح حسین کا ہے

ایک آنسو میں پاؤ گے جنت

مفتی، یہ قافلہ حسین کا ہے
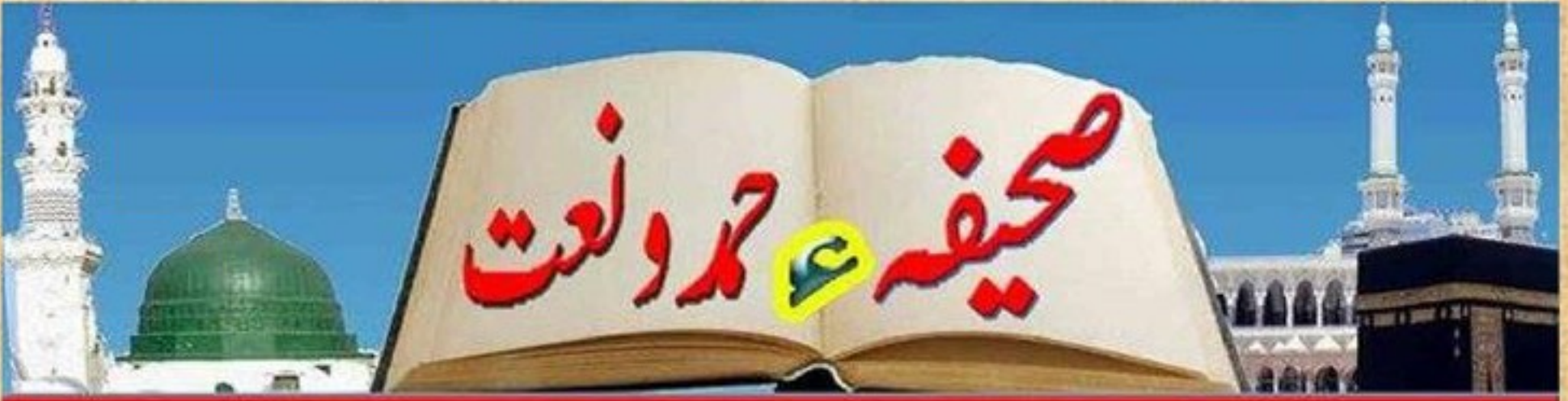
کاش ساکن غدیر کا ہوتا۔ منقبت ۱

کاش ساکن غدیر کا ہوتا
سامنے، روئے مرتضیٰؓ ہوتا

کر کے بیعت غدیر میں ان کی
ناز، خود پہ ہی کر رہا ہوتا

مصطفیٰ ﷺ مدح مرتضی کو اٹھے
کیسے لگتے تھے، دیکھتا ہوتا

ہمنوا سب کا بن کے نادِ علیؓ
انکے ہوتے، میں پڑھ رہا ہوتا

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

عالمی ادبی فورم
سخن دان
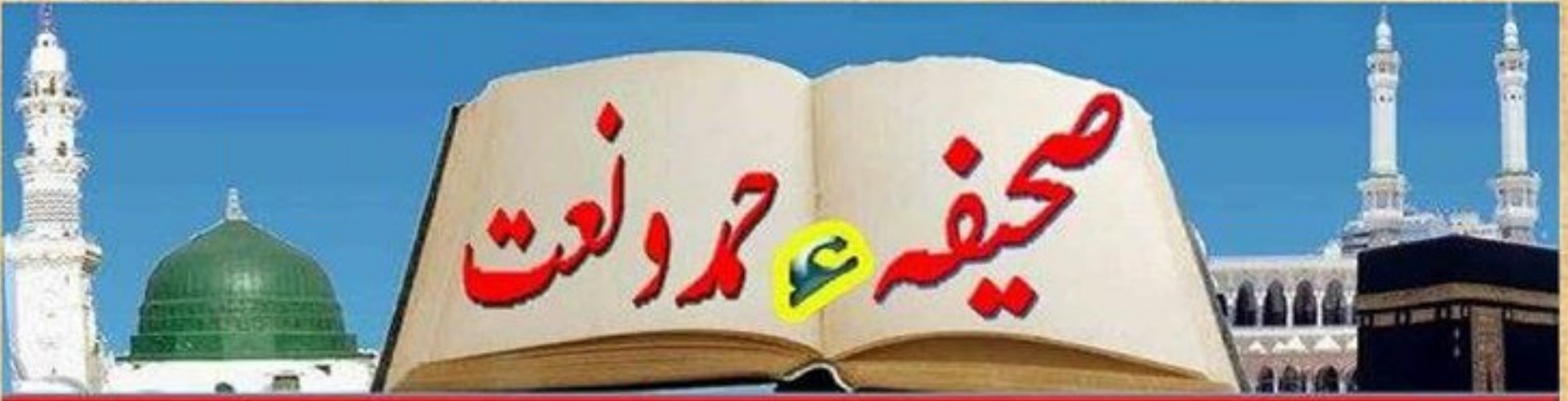
کاش ساکن غدیر کا ہوتا۔ منقبت ۲

جس جگہ بیٹھے تھے علی مولاؑ
اس جگہ کو میں، چومتا ہوتا

سنتا میں خطبہء امام، علیؑ
لوحِ دل پہ بھی لکھ رہا ہوتا

کاش ہوتا عمامہء، اقدسؑ
گیسو مولاؑ کے چھو رہا ہوتا

ہاتھ میں ہاتھ دیکے مولا کے
اپنے ہاتھوں کو چومتا ہوتا

ہاتھ میں لیکے دستِ حیدر کو
عید پہلی یوں، کر رہا ہوتا

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

عالمی ادبی فورم
سخن دان

ہر زمانہ مرے حسینؓ کا ہے
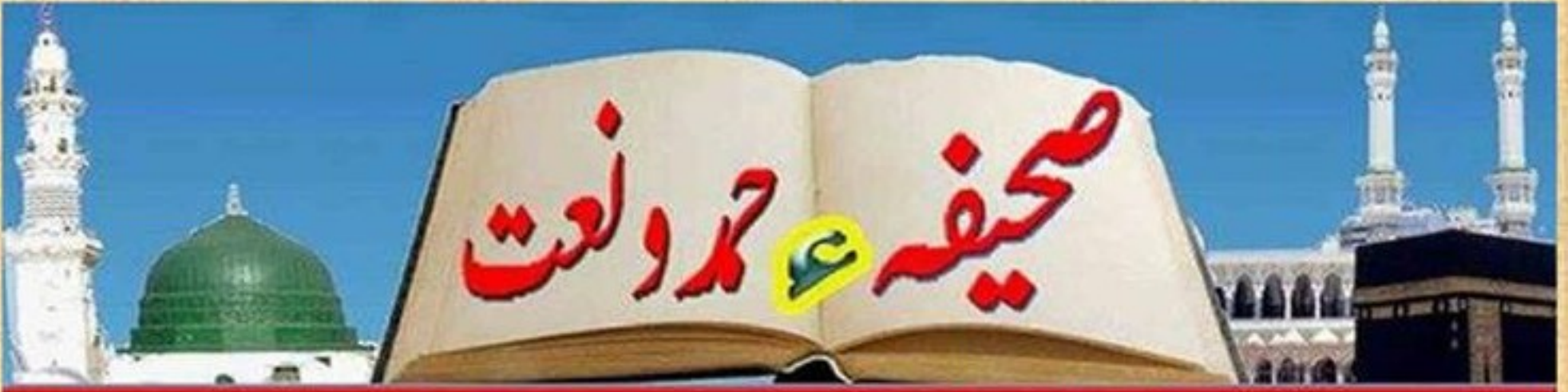
آب ودانہ مرے حسینؓ کا ہے
سب خزانہ مرے حسینؓ کا ہے

کھایا حلقوم پہ جو اصغرؓ نے
تیر کھانا مرے حسینؓ کا ہے

ہر صدی مرے پاک پنجتن کی
ہر زمانہ مرے حسینؓ کا ہے

ہو بہو ہے وہ چہرہ، احمد ﷺ
سب نے مانا مرے حسینؓ کا ہے

مثل ہو کوئی اس کی ناممکن
ہو گھرانہ مرے حسینؓ کا ہے

سری جسری شہادتیں پائیں
ہاں وہ نانا مرے حسینؓ کا ہے

کاٹ لو چاہے سر جھکے گا نہیں
سر اٹھانا مرے حسینؓ کا ہے

آگ میں جاتے حرؓ کو دی جنت
کیا بچانا مرے حسینؓ کا ہے

نیزرے پر بھی خدا کا پاک کلام
کیا سنانا مرے حسینؓ کا ہے

جاں علیؑ پر فدا مری مفتی
دل دوانہ مرے حسینؓ کا ہے

عالمی ادبی فورم
سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
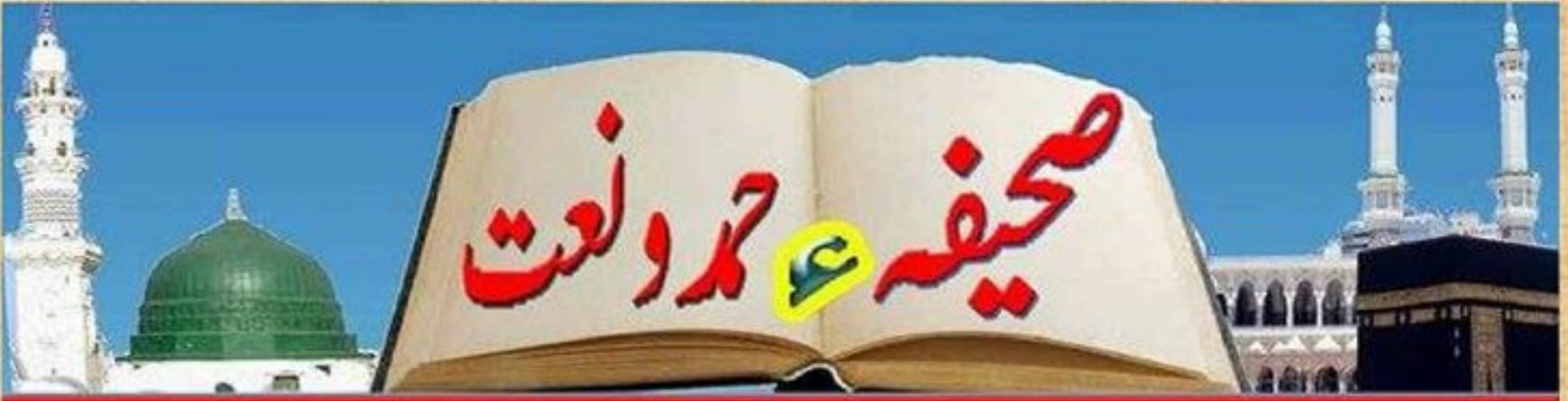
منقبت فی شانِ حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ

یا نبی ﷺ دیکھا یہ رتبہ، آپ کے حسنینؓ کا
یا علیؓ دیکھا یہ رتبہ، آپ کے حسنینؓ کا

راکبانِ دوشِ آقا ﷺ، کون ہے بتلایئے
کسقدر اعلیٰ ہے رتبہ، آپ کے حسنینؓ کا

یا نبی دیکھا یہ رتبہ آپ کے حسنینؓ کا
پیرہن جنت سے آیا، آپ کے حسنینؓ کا

صُلح میں مثلِ محمد ﷺ، جنگ میں مثلِ علی ﷺ
رنگ دونوں کا ہے دیکھا، آپ کے حسنینؓ کا

لُو، لُو، مرجاں وہی ہیں، اور امت کے امام
آپ کا ہی عکسِ زیبا، آپ کے حسنینؓ کا

دیں کی خاطر، اکبر و قاسم گئے عباس بھی
دیں کی خاطر، جاں سے جانا، آپ کے حسنینؓ کا

کشتیء دینِ محمد ﷺ، جب گئی طوفان میں
مثلِ نوح آیا سفینہ، آپ کے حسنینؓ کا

خلد میں بھی نوجوانوں کے وہ مفتیؔ ہیں امیر
اعلیٰ و بالا ہے رُتبہ، آپ کے حسنینؓ کا

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

عالمی ادبی فورم سخن دان
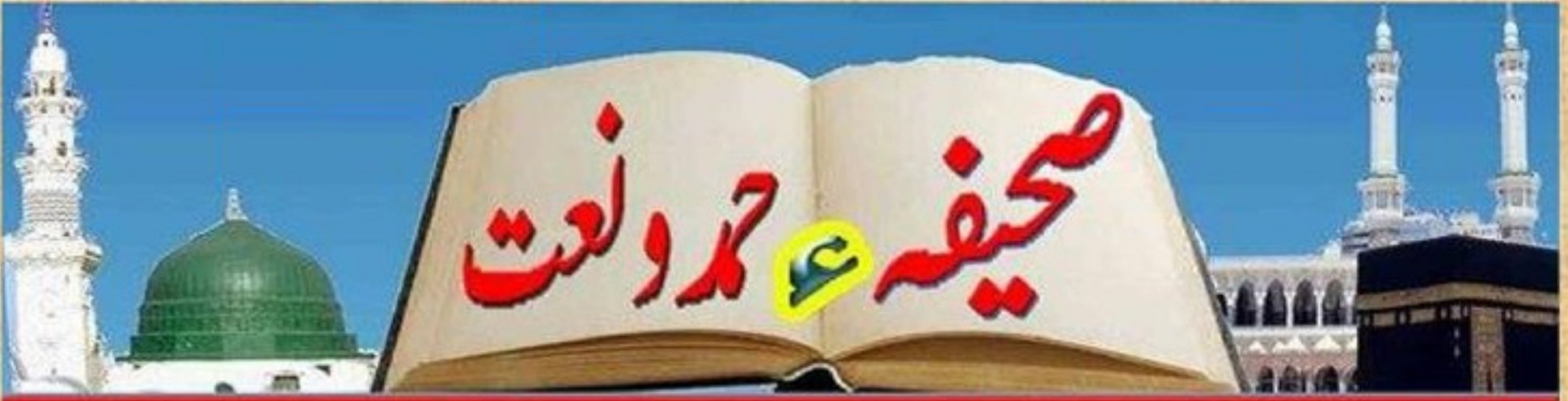
حسینؓ صبر کا ہمت کا استعارہ ہے

حسین صبر کا ہمت کا استعارہ ہے
حسین کشتیء اسلام کا سہارا ہے

لبِ فرات جو لمسِ حسین کو ترسا
تڑپ کے اس نے بھی عباس کو پکارا ہے

حسین کر گئے کچھ ایسے صبر کی تلقین
حسین کو ہی کہیں سب کہ یہ ہمارا ہے

جنابِ فاطمہ باشکلِ زینب و کلثوم
کہ اہلِ بیت نے اس دین کو سنوارا ہے

نبی نے فخر سے عاشور میں کہا رب سے
اسی کے خون سے بس دیں بچا ہمارا ہے

مرے نصیب میں لکھی گئی ہے نعتِ نبی
لبوں پہ آج بھی حسنین کا ہی نعرہ ہے

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

عالمی ادبی فورم سخن دان

سلام بحضور اہلِ کساء۔ پنجتنِ پاک علیہ الصلوۃ والتسلیم

چاروں یارانِ حق پہ ہوں لاکھوں درود

انکے دورِ امارت پہ لاکھوں سلام

جس کا مولا ہوں میں اسکے مولا علیؑ

بولو انکی امامت پہ لاکھوں سلام

فیضیابِ لُعابِ علی و نبی ﷺ

دستگیرِ خطابت پہ لاکھوں سلام

سلام بحضور امام حسین علیہ السلام

اے شہِ کربلا سلام علیک۔۔۔۔دھڑکنِ مصطفیٰ سلام علیک

تو ہے آرام گاہ، امامِ زمن۔۔۔۔خاکِ کرب و بلا سلام علیک

جان دیدی ادا کرتے سجدہ، حق۔۔۔۔پرتوِ مرتضیٰ سلام علیک

جس کو حُرمل کے تیروں نے چھلنی کیا۔۔اصغرِ بے نوا سلام علیک

فاطمہ کے ہو چاند علی کی ہو جاں۔۔۔۔اے شہِ نینوا سلام علیک

تا قیامت علم دیں کا ہے سربلند۔۔۔۔اے امامِ وفا سلام علیک

سجدہ، رب کیا زیرِ نوکِ سناں۔۔۔۔ظہریوں کی ادا سلام علیک

انکے ہر ہر قدم پہ ہوں لاکھوں درود۔۔۔۔آپ کا راستہ سلام علیک

بعدِ مکہ مدینہ ہے افضل تریں۔۔۔۔کوفہ و کربلا سلام علیک

مجھ کو بھی اپنی بیعت میں لے لیجیے۔۔۔۔جانِ مفتی فدا سلام علیک

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

سلام بحضور اہلِ کساء۔ پنجتنِ پاک علیہ الصلوۃ والتسلیم

بھیجو سب ان پہ بے حد ادب سے درود
پنج نمازی شہادت پہ لاکھوں سلام

پست لہجہ کرو آقا ﷺ کے سامنے
آیتِ ادب و حرمت پہ لاکھوں سلام

جس کی آمد سے مفتی چھٹیں ظلمتیں
اس نبی ﷺ کی ولادت پہ لاکھوں سلام

جس نے خون سے کیا نخلِ دیں آبیار
نوشہ ، شاہِ امت پہ لاکھوں سلام

جن کو آقا ﷺ نے امِ ابیہؓ کہا
نورِ عینِ رسالت ﷺ پہ لاکھوں سلام

جن کو امت کی مائیں پکارا گیا
اہلِ بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام

رجس سے پاک ہیں اہلِ بیتِ نبی ﷺ
اس طہارت کی آیت پہ لاکھوں سلام

میں ہوں شبیر سے اور وہ مجھ سے ہے
نازِ و فخرِ رسالت پہ لاکھوں سلام

سلام بحضور اہلِ کساء۔ پنجتنِ پاک علیہ الصلوۃ والتسلیم

اہلِ بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام
خاندانِ رسالت پہ لاکھوں سلام

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
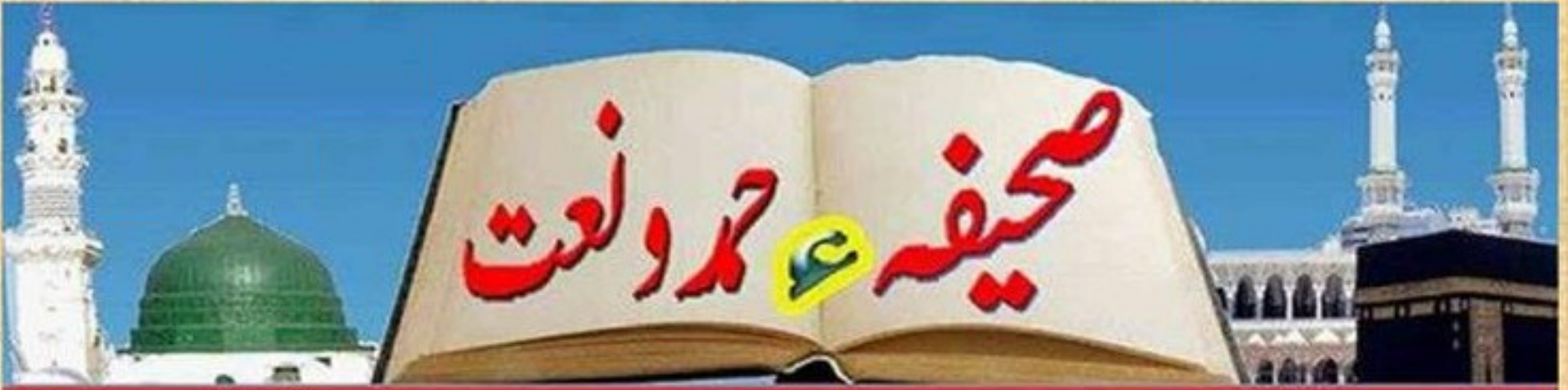
سلام بحضورِ ہادی عالم، رسولِ مکرم، سرورِ کونین ﷺ

شہریار نبوت ﷺ پہ لاکھوں سلام
تاجدارِ رسالت ﷺ پہ لاکھوں سلام

جس کے در کا بھکاری ہے خود حسن بھی
مخزنِ حسن و صورت پہ لاکھوں سلام

جس نے سارے جہاں کو منور کیا
شمع بزمِ ہدائت پہ لاکھوں سلام

کاملِ کاملاں، راہبرِ راہرواں
عظمتِ آدمیت پہ لاکھوں سلام

جس کے حسنِ عمل پہ گواہی عدو
اس قسیم محبت پہ لاکھوں سلام

جس کی ہر دور میں دی گئی تھی خبر
ہر نبی ﷺ پہ لاکھوں سلام

نطق بھی جس کا ہے شکلِ وحیٔ خدا
ان ﷺ کے اقوال و سنت پہ لاکھوں سلام

شیوہ اولیاء ہے قیام و سلام
انکے ادب و عقیدت پہ لاکھوں سلام

مہر و ماہ ماند ہیں حسن کے سامنے
اس خداداد صورت پہ لاکھوں سلام

صدقہ نعل جد محمد ﷺ ہے یہ
آبِ زمزم کی حُرمت پہ لاکھوں سلام

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
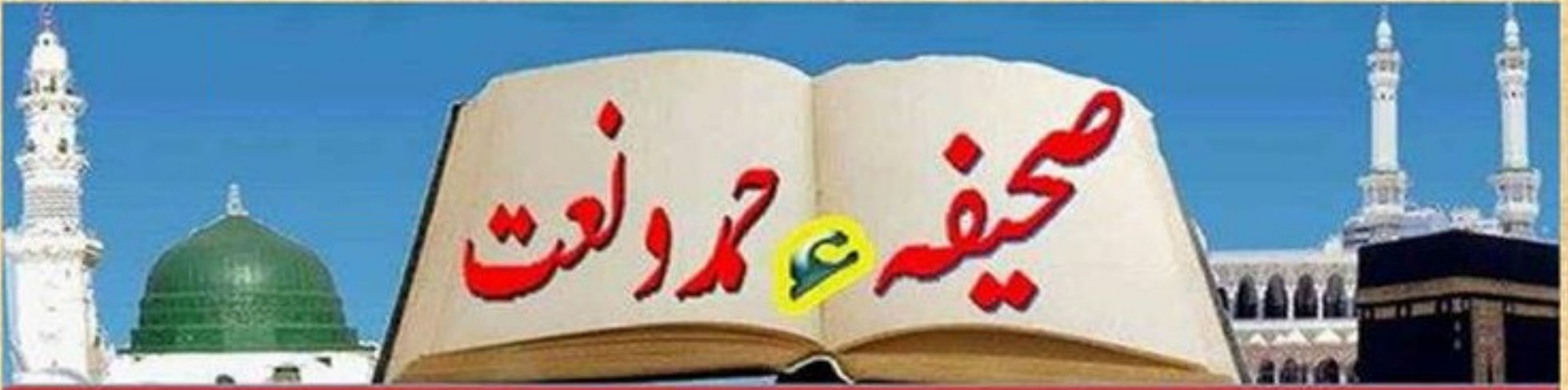
سلام محبت فی شانِ محمد ﷺ مکی مدنی العربی

جسکا مولا ہوں میں اسکے مولا علی

اس حدیثِ رسالت پہ لاکھوں سلام

اپنا بھائی مواخات میں کہدیا

اس علی کی امامت پہ لاکھوں سلام

عیدِ میلاد توام عیدین ہے

ماہِ نورِ ولادت پہ لاکھوں سلام

ترے چھوتے ہی یثرب مدینہ بنا

اس شفا اور حکمت پہ لاکھوں سلام

کلمہ پڑھ کر گئے مفتی سب جھومتے

کنکروں کی شہادت پہ لاکھوں سلام

سلام محبت فی شانِ محمد ﷺ مکی مدنی العربی
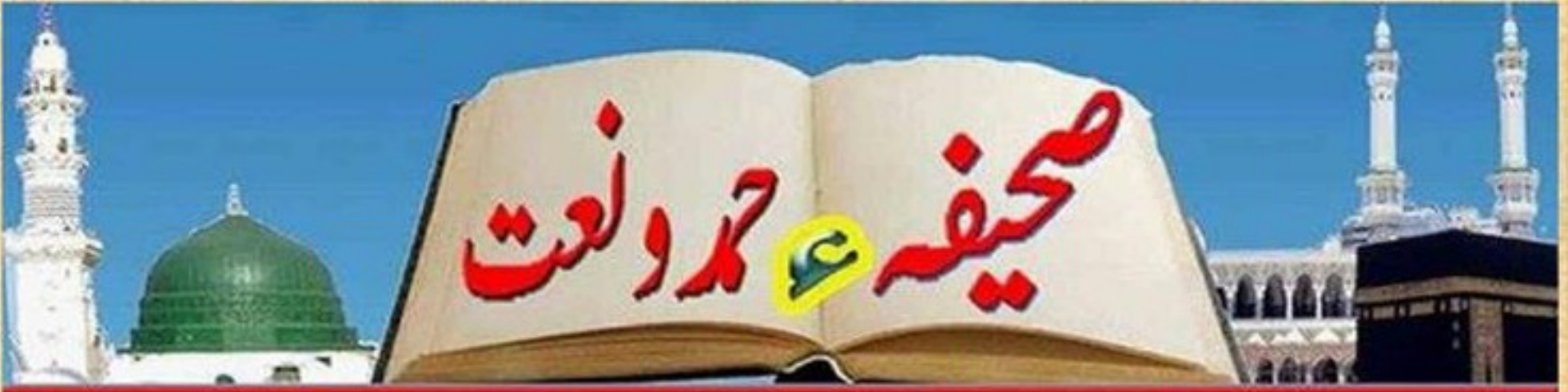
جانِ جاناں رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم رسالت پہ لاکھوں سلام
لائے وہ بہر امت یہ تحفہ حسیں
انکی ہم سے محبت پہ لاکھوں سلام

چن لیا ہے تجھے بہر ذکرِ نبی ﷺ
اے سخن تری قسمت پہ لاکھوں سلام
زندگی کا گماں ہے جہاں ہر گھڑی
انکی نورانی تربت پہ لاکھوں سلام

انکی مدح میں لکھی ہوئی نعت کے
ہر اک حرفِ محبت پہ لاکھوں سلام
ہیچ ہیں جسکے آگے سبھی لذتیں
انکی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود

مہرِ آخر جسے پشت پر رب نے دی
ختمِ ختمی نبوت پہ لاکھوں سلام
پہلوئے مصطفیٰ میں عتیق و عمر
صاحبانِ رفاقت پہ لاکھوں سلام

سن رہے ہیں جو ہر امتی کا درود
انکے گوشِ سماعت پہ لاکھوں سلام
مثل ہارون تھے خاتم الراشدیں
ختم دورِ خلافت پہ لاکھوں سلام

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

رمضان السلام ہو رمضان السلام

رمضان السلام ہو رمضان السلام
رمضان السلام ہو رمضان السلام

کس منہ سے ترا شکر اے مولیٰ کریں ادا
اس مختصر سی زیست میں رمضان پھر ملا
مولا ترا ہے سب پہ یہ احسان السلام
رمضان السلام ہو رمضان السلام
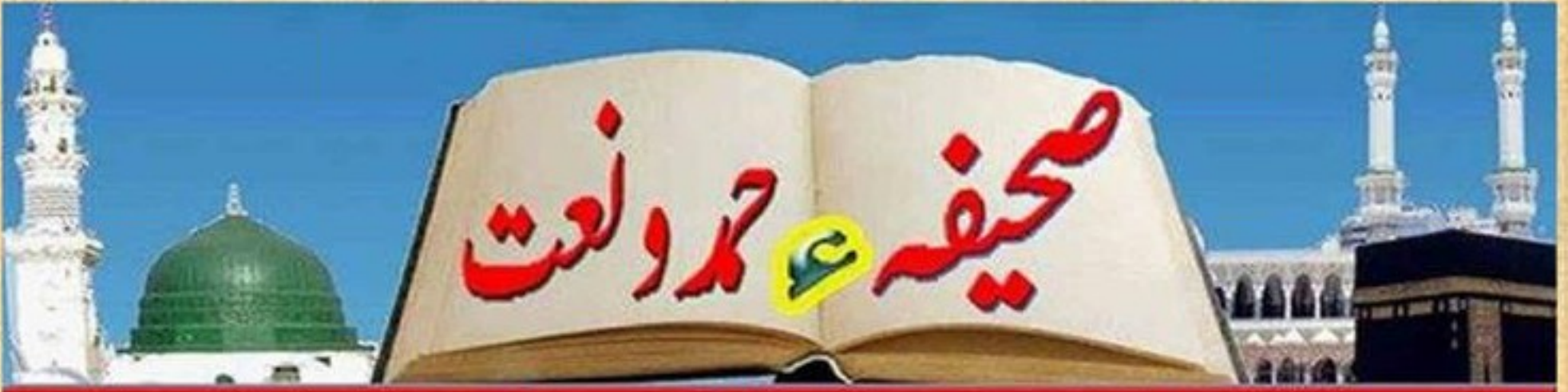
آنے سے ترے مل گئی ایمان کو جِلا
تو مل گیا تو جیسے کہ اسلام مل گیا
اللہ کا کرم ہے اور احسان السلام
رمضان السلام ہو رمضان السلام

سحری کرو تو صورتِ افطار ہے جزا
قرآن پڑھنے سننے کا اعزاز بھی ملا
ہے وتر اور تراویح کی یہ شان السلام
رمضان السلام ہو رمضان السلام

کسقدر رہے عطا تری مہِ صیام میں
قرآن ہے شبِ قدر، مہِ صیام میں
انعامِ عیدِ فِطر کا اعلان السلام
رمضان السلام ہو رمضان السلام

تو ہے خدائے پاک کا احسانِ بے بہا
شیطان بند، خلد کُھلی ترا مرتبہ
اللہ کے حسین اے مہمان السلام

عالمی ادبی فورم سخن دان

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
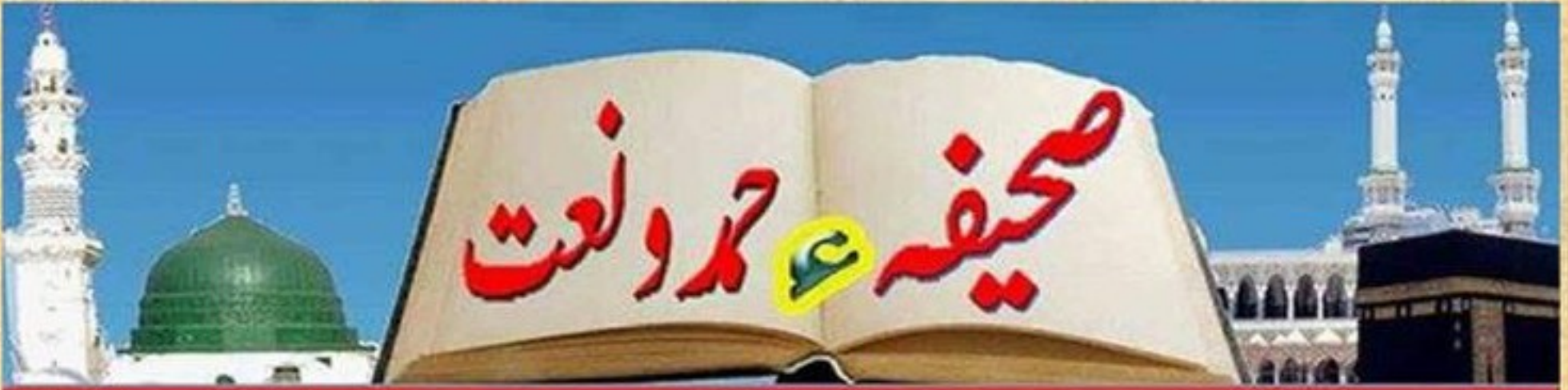
کلامِ فی شانِ لیلۃ القدر۔ ستائیس رمضان المبارک

بہرِ امت خدا کی عطا خاص ہے خاص تحفہ ملا قدر کی رات ہے

رحمتِ رب ہے جو بن پہ آئی ہوئی جو سوا سے سوا قدر کی رات ہے

ہر طرف نور و رحمت کی مسکان ہے کس قدر مہرباں ربِ ذیشان ہے

ہم کو قرآں دیا اس کا احسان ہے، خاص رب کی عطا قدر کی رات ہے

سحر و افطار کی، ذکر اذکار کی، ذکرِ رحمان اور مدحتِ یار کی

آج محفل سجی میرے سرکار ﷺ کی، کیسی رب کی عطا قدر کی رات ہے

شکر کا سجدہ دینے سبھی آئے ہیں، جھولیاں اپنی بھرنے سبھی آئے ہیں

بگڑی قسمت بنانے سبھی آئے ہیں، کام کار تجگا قدر کی رات ہے

اک محفلِ درس و تفسیر ہے، ختمِ قرآن ہے حمد و تقریر ہے

شیطنت آج تو پابہ زنجیر ہے بابِ رحمت کھلا قدر کی رات ہے

سنتے قرآنِ شیریں ہیں حفاظ سے پڑھتے ہیں سب اسے قلب کے ساز سے

دیکھتے ہیں ملک رشکِ صد ناز سے، نغمہ ء جانفزا قدر کی رات ہے

بخشی جائیگی گر کوئی تقصیر ہے، آج بن جائیگی بگڑی تقدیر ہے

ماہِ رمضان رحمت کی تصویر ہے، مغفرت برملا قدر کی رات ہے

میرے مالک یہ کیا ماجرا ہے۔۔۔آگئی پھر شبِ الوداع ہے

میرے مالک یہ کیا ماجرہ ہے
آگئی پھر شبِ الوداع ہے
دے کے فرقت ہمیں اک برس کی
مغفرت کا مہینہ چلا ہے

آنکھ آزردہ اندوہ گیں ہے
دل بھی دوچار غم سے ہوا ہے
دل فسردہ و مغموم کرکے
برکتوں کا مہینہ چلا ہے
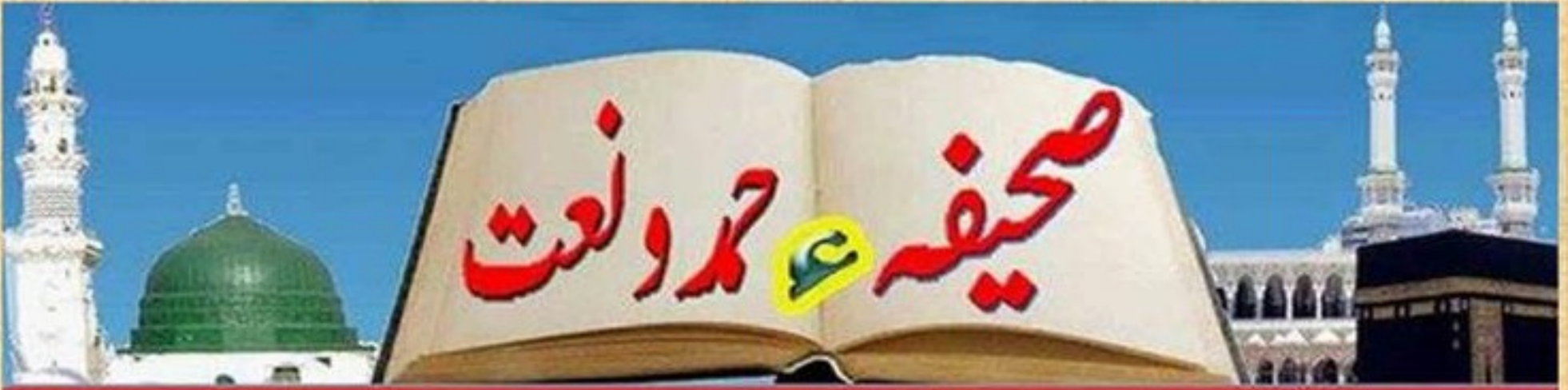
رحمتیں برکتیں جابجا تھیں
ختمِ قرآن بھی ہر جگہ تھی
حافظوں نے پڑھا سارا قرآں
اور تراویح میں ہم نے سُنا ہے

سب لبوں پر یہی التجا ہے،
تو ہے مالک تو مولا خدا ہے
معاف کردے سبھی کی خطائیں
تجھ کو سرکار ﷺ کا واسطہ ہے

قلب جاری ہوا، اس مہینے
یوں لگا جیسے ہوں ہم مدینے
دل تو فرقت کا سن کے خفا ہے
ختمِ قرآن بھی ہوگیا ہے

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبدالستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش
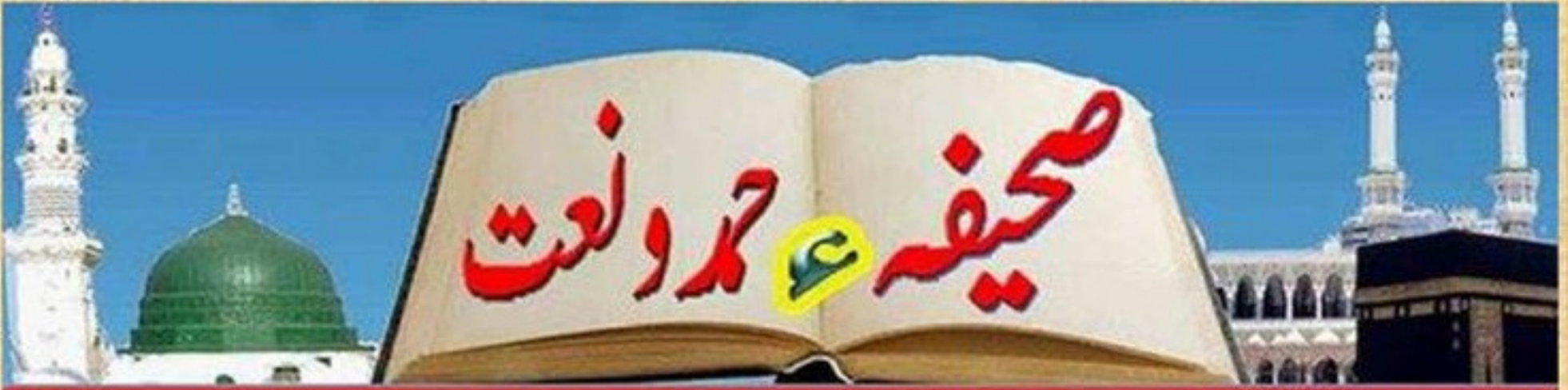
میرے مالک یہ کیا ماجرا ہے۔۔۔آگئی پھر شبِ الوداع ہے

ہم غریبوں پہ مولا کرم ہو
عاصیوں پر تری اک نظر ہو
اس کی لو کو سِوا مولا کرنا
تیری الفت کا جو اک دیا ہے

گھر میں رونق ہوئی اسکے باعث
مسجدوں کی فضا جانفزا تھی
سن کے فرقت کا ہم رو رہے ہیں
کب ملے مفتی کس کو پتہ ہے

مکڑی

اگر مکڑی دکھائی دے
تو ڈرتی ہے مری بیٹی
بڑا ہی خوف کھاتی ہے
تقاضا مجھ سے کرتی ہے
کہ اس کو بھول جاؤں میں
مگر کچھ سوچ کر یارو
اٹھا لیتا ہوں میں اس کو
اور باہر چھوڑ آتا ہوں
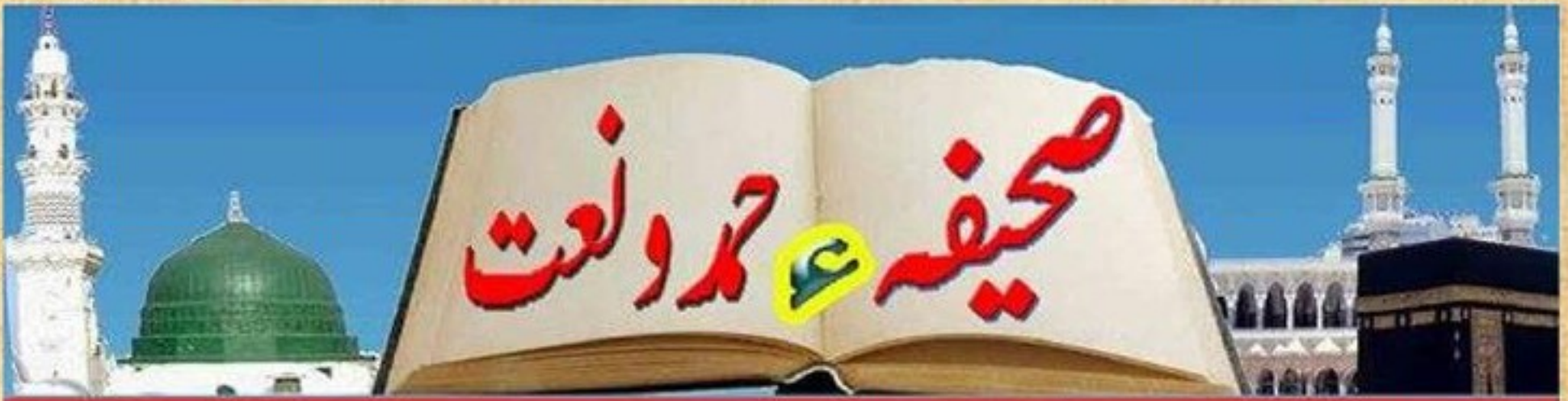
یہی مکڑی تھی کہ جس نے
وہ غارِ ثور میں جالا
تھا کچھ ایسے بنا ڈالا
کہ دشمن پہنچ کر بھی واں
نہیں ان ﷺ تک پہنچ جائے
بڑا احساں ہے مکڑی کا
مسلمانانِ عالم پر
یہی کچھ سوچ کر یارو

اٹھا لیتا ہوں میں اس کو اور باہر چھوڑ آتا ہوں

سخندان عالمی ادبی فورم اور عبد الستار مفتی مشاعرہ فورم کی مشترکہ پیشکش

کلام

سید ایاز مفتی